MD MUSTAFA

# فیض الطب الاسلامی

مفرد اعضاء اربعہ کا مکمل قانون

## نصاب طب اسلامی
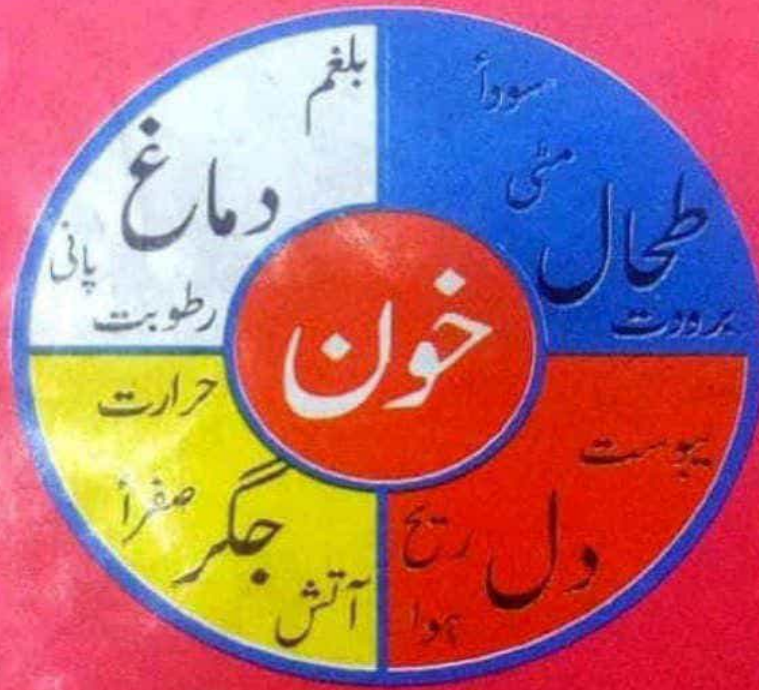
مصنف

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

صدر

انجمن تجدید طب اسلامیہ (رجسٹرڈ) اوکاڑا پاکستان

رسولی محلہ گلی نمبر ۵ - مسجد عمر فاروق والی گلی، اوکاڑا

# MD MUSTAFA

# میرے والد والدہ

## کے لئے دعائے مغفرت کریں

اور آپ حضرات اپنی دعاؤں میں

مجھ خاکسار کو بھی یاد رکھیں

آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ○

**ترجمہ:-** اور اُتارا ہم نے قرآن پاک کو جو ایمان والوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے نقصان میں اضافہ ہوتا ہے۔

(بنی اسرائیل، آیت نمبر ۸۲ پ ۱۵)

**تشریح:-** اللہ تعالیٰ نے نازل کیا قرآن حکیم اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ اس سے مومن (ایمان والے) روحانی وجسمانی بیماریوں سے نجات حاصل کر سکیں۔ اسلام کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑنا ہی ہر مرض سے نجات حاصل کرنا ہے۔ جو ایمان نہیں رکھتے قرآن مجید پر۔ یہ لوگ گھاٹے میں ہیں۔ یہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی بد تر ہیں اور ظالموں کیلئے دُنیا اور آخرت میں نقصان ہی نقصان ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں اپنی برائیوں کی سزا پائیں گے۔ جیسے کہ یہود و نصاریٰ میڈیکل شعبہ میں مسلمانوں کا جانی و مالی اور ایمانی نقصان کر رہے ہیں اُن کو خداوند کریم کی رحمت و برکت کا علم نہیں ہے۔

# طبی دنیا کو عظیم چیلنج

اللہ کے فضل و کرم سے ہماری پہلی کتاب "کلیات طب اسلامی" میں طبی دنیا کو لاکھ روپے کا چیلنج دیا گیا ہے۔ پاکستان کے چاروں صوبوں میں ہماری طبی تصانیف پہنچ چکی ہیں آج تک کسی نے بھی چیلنج قبول نہیں کیا استاد محترم حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی اپنی کتاب تحقیقات سوزش و اورام میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی ہے کہ ہم قرآن حکیم کے طبی خزانوں کی ہر شے بیان کریں۔ آپ نے طبی علوم کو کافی حد تک بیان فرمایا ہے۔ لیکن زندگی نے وفا نہ کی کہ آپ تمام جسمانی علامات کو اربع عناصر پر تقسیم کرتے۔ اور نہ ہی فطری (اسلامی) طرز پر علاج پیش کر سکے اور تین مفرد اعضاء کی وجہ سے بالضد علاج نہ ہو سکا استاد محترم کی اس کمی کو ہم نے مکمل کیا ہے۔ اس پر ہمارا کوئی کمال نہیں یہ سب کچھ قرآن حکیم میں پہلے ہی سے موجود ہے اکثر اساتذہ کے مشن کا تشنہ کام شاگرد ہی مکمل کرتے ہیں۔

اب سمجھنے والی بات یہ ہے کہ ہماری تصنیف کے علاوہ حکیم یاسین کی تصانیف یا دنیا میں کوئی اور معالج ایسا ہو جس نے فطری علاج کو ہم سے بہتر بیان کیا ہو تو میں اس کا خادم بننے کو تیار ہوں ورنہ مفرد اعضاء اربعہ اور تجدید طب اسلامی سے عوام کو فیض پہنچا کر دین و دنیا میں کامیابی سے ہمکنار ہوں ایسی ایک نیکی بھی آخرت میں ذریعہ نجات بن سکتی ہے سچائی ایک نور ہے یقین لانے والے منور ہو سکتے ہیں۔

معلم طب (خادم فن) حکیم فیض محمد فیض عاجز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

# لفظ اوّل

حمد وثناء کے بعد بندہ عاجز خادم طب الاطباء حکیم فیض محمد فیض بارگاہ الٰہی میں کروڑ بار شکر گزار ہے کہ جس نے (کلیات طب اسلامی) اشرف المخلوقات یا بنی نوع انسان کی بھلائی کے لیے پیش کرنے کی ہمت وتوفیق بخشی۔ جس کی تحقیق و تجربہ میں بندہ ناچیز نے اپنی زندگی کے چالیس سالہ شب وروز کی انتھک محنت کر کے صرف کیے۔ جس نے علماء ودانشور لوگوں کی معاونت اور حوصلہ افزائی حاصل رہی۔ چونکہ یہ ابتدائی قدم تھا اس لئے اس میں طبی نظریے کو پیش کرنے کے ساتھ ساتھ علاج کرنے کے لیے اپنا راستہ وضع کیا گیا۔

اب اس کتاب میں ہم قرآن حکیم اور طب نبویؐ کی روشنی میں آپریشن کے بغیر تمام امراض کا شافی علاج یعنی علاج بالغذا اور بالدوا مکمل سامنے لا رہے ہیں۔ جس میں نظریہ مفرد اعضاء (اربعہ عناصر) پیش کیا جا رہا ہے۔

ویسے تو طب نبوی (اسلامی طریقہ) کو بیان کرنے کے لیے کتب درکار ہونگی لیکن ہم نے وہی حدیث مبارکہ اربعہ عناصر پر تقسیم کر کے مختصر اور جامع طریقہ سے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

چونکہ دور حاضر میں غیر فطری معالجات کی ادویات اور غیر فطری غذاؤں میں کیمیکل کی بھرمار ہے۔ ایسے انداز اور اتنی مقدار میں کیا جا رہا ہے کہ غلط اور صحیح کی تمیز ختم ہوگئی ہے اس وقت پوری انسانیت تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے دور حاضر میں ایسا انسان ملنا ناممکن ہے جو یہ کہہ سکے کہ مجھے کوئی مرض نہیں ہزاروں مسلمان فرنگی طب کی گرفت میں آچکے ہیں جسے دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔

# تقریظ

○ حکیم عمر درازخاں استاد محترم حکیم فیض محمد صاحب چونکہ فطری عمس پر درد دل رکھنے والے نیک سیرت آدمی ہیں اس لئے دن رات عوام النّاس کی صحت کی بہتری وبھلائی کے لیے سوچتے ہیں اور انکی راحت وسکون کے لیے طبی علوم بیان کررہے ہیں۔ ہردم یہی تڑپ ہے کہ عوام الناس فرنگی طب اور غیر فطری کیمیکل اشیاء کی تباہ کاریوں سے نجات حاصل کرسکیں اور قرآن وسنت کے مطابق اپنی روحانی وجسمانی اصلاح کرسکیں جس طرح انہوں نے حلال اور سستی غذاؤں اور دواؤں پر روشنی ڈالی ہے اکثر مایوس مریضوں کا ہمارے سامنے بغیر آپریشن کامیاب علاج کیا ہے استاد محترم کی سب سے بڑی کوشش یہ ہے کہ حلال غذاؤں اور معمولی دواؤں کے ساتھ پیچیدہ سے پیچیدہ امراض کے علاج کی طرف رخ موڑا جائے تاکہ غیر فطری علاج اور غیر اسلامی طریقہ علاج سے ہٹاکر اصل اور اسلامی طریقہ علاج دنیا بھر میں روشن کردیا جائے (مقصد عین)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (سورۃ آل عمران)

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

حاذق الحکماء شاگرد رشید: (ہرمرض کا شافی علاج بغیر آپریشن کرنے والے) حکیم وڈاکٹر عبدالستار ایم۔ اے عربی اسلامیات ایم۔ او۔ ایل حکیم مولوی محمد اقبال بی۔ اے عربی اسلامیات

حکیم مولوی اللہ بخش ایف۔ اے عربی فاضل حکیم حاجی صوفی محمد خان ایف۔ ایس۔ سی۔ اسلام آباد حکیم اصغر علی صوبیدار ایم۔ اے اردو وانگلش حکیم مولوی محمد شریف عربی فاضل حکیم صوفی زبیر ایف۔ اے سابقہ عرضی نویس میاں چنوں، حکیم

صوفی نصیر احمد ایف۔ اے گوگیرہ حکیم وڈاکٹر محمد بشیر ایف۔ اے فیض آباد۔ اوکاڑہ
حکیم صوفی ماسٹر غلام حسین ایف۔ ایس سی۔ لاہور حکیم مولوی عصمت اللہ عربی
فاضل حفظ القرآن۔ اوکاڑہ حکیم وڈاکٹر پروفیسر محمد آصف بی۔ اے۔ ساہیوال حکیم
حافظ نیاز احمد رضوی عربی فاضل۔ اوکاڑہ حکیم وڈاکٹر محمد علی ظفر اقبال بی۔ اے۔
ساہیوال حکیم مولوی صابر عربی فاضل میٹرک۔ اوکاڑہ حکیم وڈاکٹر عبدالحق ہومیو لالہ
زار کالونی ساہیوال حکیم محمد صدیق بی۔ اے حکیم صوفی شاھد رشید انجینئر بی۔
ایس۔ سی سرکی محلہ۔ اوکاڑہ حکیم قاری فیض احمد سلیمی ایم۔ اے عربی اسلامیات
۔ چنیوٹ حکیم محمد حنیف کنوری سندھ۔حکیم محمد رفیق میٹرک چونگی نمبر 5۔ میاں
چنوں حکیم محمد نوید چوہدری بی۔ اے حکیم مولوی محمد سعید میٹرک پسر زیر تعلیم حکیم
وماسٹر محمو یونس چک حسنین بیلی گھوٹکی۔سندھ حکیم محمد حنیف کنڈری۔ سندھ حافظ
نور محمد حسین بیلی گھوٹکی۔ سندھ حکیم محمد جاوید چوڑ چک۔ گجرات مولوی محمد ابراہیم
عربی فاضل ایم۔ اے اسلامیات

# پیش لفظ

## سورۃ فاتحہ میں اربعہ عناصر

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا بہت مہربان بڑا رحم
کرنے والا ہے مالک ہے بدلے (قیامت) کے دن کا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں
اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔راستہ ان لوگوں کا جن پر تو
نے انعام کیا ہے نہ راہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا۔ اور نہ گمراہ (لوگوں کی)
آمین قبول فرما۔

رب (پالنے والا) طبی قاعدے سے معنی مادی جسم پر حرارت کے ہیں تمام کائنات میں حرارت سے پھیلانے والا اور بڑھانے والا (تشری تحریک پیدا کرنے والا) اگر یوں بھی استدلال کیا جائے تو کوئی حرج نہ ہو۔ جہانوں کے لئے اور وَمَا فِیۡهَاکے لئے (آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی) یعنی اربعہ عناصر لازم وملزوم کا حکم ایک ہی ہوتا ہے۔ اربعہ عناصر کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ان کے بغیر انسانی زندگی ناممکن ہے۔

## (2) رَحۡمٰن

(مہربانی کرنے والا) طبی قاعدے کے مادی صورت پر (عضلاتی تحریک) ہوا سے حرکت دینے والا یعنی تمام کائنات کو بنانے والا۔ تمام دنیا میں دودھ کو بنانے والا اور پلانے والا۔ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ رحمان نہ ہوتے تو دنیا ایک لحہ کے لیے بھی باقی نہ رہتی۔

## (3) رَحِیۡم

(رحم کرنے والا) طبی قاعدے سے معنی مادی صورت پر (اعصابی تحریک) تمام کائنات میں رطوبت پہنچانے والا یعنی پانی سے سیراب کرنے والا پانی کو اوپر لے جاکر (بارش برسانے والا)

## 4۔ مَالِک

(آقا۔ اختیار رکھنے والا) طبی قاعدے سے معنی مادی صورت پر (مخاطی تحریک) کائنات کے ڈھانچے کو مخاطی مادے (ٹھوس) سے بنانے والا۔ یعنی ہر مادی چیز کا بھی وہی مالک ہے چار ارکان کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ ام القرآن میں اپنی صفات سے ظاہر کیا ہے جس کی تشریح ہم اس کتاب فیض الطب اسلامی میں کریں گے۔

ثابت ہوا کہ قرآن کی ابتداء بھی اربعہ عناصر پر مبنی ہے۔

فتویٰ حکیم و قاری مولوی فیض احمد سلیمی ایم۔ اے۔ عربی و اسلامیات

حکیم ڈاکٹر مولوی عبدالستار ایم۔ اے عربی واسلامیات ایم۔ او۔ ایل۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی۔ فاضل درس نظامی

# مصنّف کی آواز

خالق کائنات کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے مجھے طبی علم سے نوازا اور آگے پڑھانے کی توفیق بخشی درود وسلام سرور کائنات فخر موجودات پر جن کے فرمان کے مطابق شافی علاج بالغذا بالدوا بغیر آپریشن تلاش کیا۔ اور عوامی بھلائی کے لیے حالات حاضرہ کے موافق ترتیب دیکر پیش کیا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللہ سے بخشش کی یقینی امید رکھتے ہوئے فیض الطب اسلامی طبی رموز جو بندہ ناچیز نے زندگی کی تحقیق کئے ہیں بغیر کسی بغض وبخل تحریر کئے ہیں اتنے آسان الفاظ استعمال کئے ہیں کہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ذہن نشین کر کے خود بھی اور عوام کو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہے جہاں طب یونانی کی انتہا ہوئی وہاں طب اسلامی کی ابتداء ہوئی۔ ہم نے قانون اعضاء رئیسہ اربعہ عناصر کو قرآن حکیم وطب نبوی سے ہی بغیر آپریشن سو فیصد کامیاب علاج ترتیب دیا ہے۔

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السّلام کو علاج کرنے کے طریقوں کا ذکر فرمایا ہے ہم ان طریقوں سے رہنمائی لیکر چلتے ہیں۔ جو قلبی مفرد نظریہ پر تمام طبی علوم وفطری علاج طیب غذا ودوا سے پیش کیا گیا ہے۔

مثلاً" اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کو گندم کھانے اگانے کو دی جس سے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوا۔ گندم زیادہ کھانے سے پیٹ میں ہوا کاربن گیس پیدا ہوتی تب ساتھ اللہ نے حیوانی خوراک پیدا کی جس کے روغن حیوانی سے جسم میں چکناہٹ پیدا کی جس کی کثرت کو ہضم کرنے کے لئے ادرک لہسن مرچ

وغیرہ پیدا کی گئیں۔ حضرت نوحؑ زیادہ تر حیوانی خوراک اور جو کی روٹی۔ شہد کھجور اور بکری کا دودھ وغیرہ استعمال کرتے رہے اور لمبی عمر پائی۔

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے ثابت ہوا کہ تقویٰ پرہیزگاری اور کم خوری سے عفونت معدہ صاف ہوکر صحت کامل ہوئی یہ اسلامی طبی قانون کی ابتداء تھی حضرت سلیمانؑ سے وحی کے ذریعے طب یونانی کا آغاز ہوا ان کے درباریوں نے یاد کرکے بقراط تک پہنچائی اور بقراط نے اوراق بنا کر طب یونانی کا قانون نقل کیا اس لئے بقراط کو ابوالطب کہتے ہیں پھر سینہ بہ سینہ حضرت لقمانؑ اور افلاطون تک پہنچا اور ان حضرات نے طب یونانی کو ترقی دے کر شیخ الرئیس تک پہنچایا مولوی احمد دین شاہدروی نے انجمن خادم الحکمت جدید مشرقی کے نام سے مدرسہ قائم کیا اور افعال الاعضاء کا نظریہ پیش کیا۔

اسی نظریہ سے مستفید ہونے والے حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی ہیں جنہوں نے قانون مفرد اعضاء کی بنیاد رکھی اول شیخ الرئیس بوعلی سینا کی طبی تصنیف میں سے مبادیات طب یونانی کے اصول درج کئے جسمیں چار مفرد کیفیات اور آٹھ مرکب کیفیات درج کیں۔ برودت کا ذائقہ بے مزہ پھیکا لکھا یعنی سودا کا مقام طحال اور نبض کی آٹھ اور دس اقسام بھی لکھیں۔ بقیہ تمام کتابوں میں آپ نے برودت ( سردی) کو نہیں چھوڑا۔ چونکہ آپ نے تمام دنیائے طب کے مطالعہ کئے ہوئے تھے ہندو طب ویدک کا نظریہ تین دوش پر تھا اور تین بنیادی انسانی زہروں کا جرمن ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہا-نمن اعظم نے کیا۔ طب یونانی کے تین اعضاء رئیسہ اور تین ہی قوی ذہن میں تھے۔ انکو مدنظر رکھ کر تین حیاتی مفرد اعضاء انسانی مراکز پر طب بیان کرتے رہے۔ آپ فطری عمل پر طبی علوم بیان کرنا چاہتے تھے اس لئے آپ نے آخری کتاب تحقیقات علاج بالغذا صفحہ نمبر 160 اور نیو نقل صفحہ نمبر 140 پر چار اعضاء کی مکمل انسانی اناٹومی بیان فرمائی۔ لیکن سردی کی علامت کی

منصوبہ بندی اور بالغذا علاج کی وضاحت نہ کر سکے لیکن تین انسانی زہر کتاب میں
آپ نے یہ لکھا کہ اللہ کریم کے ہاں بالغذ علاج زیادہ مقبول ہے اور اسکے بالغذ علاج
کی تشریح سے قاصر رہے کہ برودت سے کون کونسے امراض جنم لیتے ہیں اور ان کا
علاج کیسے ممکن ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ یبوست کی پیداوار علامات مکمل نہ
بیان کیں اسی طرح رطوبت اور حرارت کی بھی علامات کی تشریح نہ ہوئی اور آٹھ
مرکب کیفیات پر طبی فارما کو پایعنی مرکبات نہ بیان کئے بلکہ مفرح ادویات جو گرمی
کے ضعف کو رفع کرتی ہیں بیان نہ فرما سکے۔ آپ نے اپنی تحقیقات سوزش اورام
کتاب میں لکھا ہے قرآن حکیم سے پیدائش امراض اور طریقہ علاج بیان کرونگا اسی
کتاب میں فرنگی طب کی غلطیاں اور سوزش اورام کا ذکر کرتے رہے۔ لیکن زندگی
نے وفا نہ کی جب کہ آپ اسلامی طرز پر چار کیفیات کا علیحدہ ذکر نہ کیا تو ان پر تمام
جسمانی علامات کی تقسیم بیان نہ کر سکے۔ اور اس کے بعد ان کا فطری علاج بیان کرنا
بھی لازم تھا۔ استاد محترم کی اس طبی کمی کو بھی اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے مکمل
کیا ہے۔ اس میں استاد محترم کی گھٹائی نہیں بلکہ بڑھوتی ہے۔ اکثر اساتذہ کے مشن
کو شاگرد ہی پورا کرتے ہیں استادِ محترم کے مقلدین میں سے چند احباب ایسے تھے جو
آپ نے علم کی بساط کے مطابق نظریہ سمجھنے سے قاصر رہے۔ ایسے حاملین نظریہ مفرد
اعضاء سے کیا توقع ہو سکتی تھی انہوں نے نظریہ کو سومینک کرنے کی بجائے آوارگی
کے میدان میں داخل کر دیا۔ نظریہ کی شہرت میں کمی واقع ہونی شروع ہو گئی تب
جا کر اہل علم مقلدین کے نظریہ کو احساس پیدا ہوا عظیم طبی فن کو نظریہ تثلیث
والے نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہم نے قلم کو علم سے حرکت دی نظریہ کے مقفل
دروازے کھول دیئے اور تجویز و تحقیق کا کام شروع کر دیا۔ دنیا کا کوئی علم و فن حرف
آخر نہیں ہے۔ اور سوائے قرآن حکیم کے کوئی کتاب لاریب کہلانے کی مستحق
نہیں ہے اور اسی بنیاد پر فن کو صحیح خطوط پر چلانے کے لئے ہم نے قرآن حکیم سے

رجوع کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم اور رسالت ماب ﷺ کا توسل ہمارے شامل احوال رہا خدا کا شکر ہے کہ ہمیں اس کو آگے بڑھانے کی توفیق حاصل ہوئی۔

ہم کسی کی مخالفت برائے مخالفت کرنا نہیں چاہتے ہم کسی بھی فن کی خوبیوں کو تحسین سے دیکھتے ہیں بلاوجہ مخالفت سے ہم کسی فن کی خوبیوں سے محروم رہ جائیں گے مجدد فن کی محنت کو اہل علم اور متقی ہی قدر کرتے ہیں ناقص العقل اور کبر رکھنے والے لوگ حقیقت اور ایمانی نور سے محروم رہتے ہیں۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

# سیرت پاک ﷺ

نبی پاک ﷺ کی سیرت ثابت کرتی ہے کہ ہر روحانی وجسمانی امراض کا حل صرف اسلامی احکامات پر عمل کرنے سے ہی ممکن ہے۔ ہر جسمانی مرض کا علاج موجودہ زہریلے اخلاط میں مفرد خلط کے بالضد صالح خلط طیب غذاؤں سے ہی ممکن ہے سابقہ اور موجودہ طبی علوم والے ہیرے جواہرات کستوری غیرمذہب وقمر سے بھی علاج کرنے والے انسانوں کو بیماریوں سے بچانے میں ناکام رہے۔

جب کہ ہم نے قرآن حکیم وسنت نبوی ﷺ سے قانون مفرد اعضاء اربعہ تلاش کیا اور روحانی وجسمانی بیماریوں کے بارے میں نہایت آسان اور سستا طریقہ علاج طب اور ملکی جڑی بوٹیوں سے بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت ورسول پاک ﷺ کی سنت پر عمل کرنا ہی روحانی بیماریوں کا شافی علاج ممکن ہے۔ طب یونانی میں تجدید کے معنے صرف فطری علاج بیان کرنا ہے جو صرف اسلامی احکام سے حاصل ہوتا ہے۔

# علم الادیان و علم الابدان

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ عَلَیْکُمْ بِمَجَالِسَۃِ الْعُلَمَاءِ وَاسْمَاعِ کَلَامِ الْحُکَمَاءِ فَاِنَّ اللّٰہَ یُحْیِ الْقَلْبَ لِمَیِّتِ بِنُوْرِ الْحِکْمَتِ کَمَا یُحْیِ الْاَرْضَ بِمَاءِ الْمَطَرَ (حدیث مبارکہ) ترجمہ: فرمایا نبی پاک ﷺ نے علماء کی مجلس اختیار کرنا اور حکماء کی باتیں سننا تمہارے لئے ضروری ہیں کیونکہ اللہ تعالی مردہ دل کو حکمت کے نور سے زندہ کردیتے ہیں جیسے بارش کے پانی سے مردہ زمین کو اس حدیث مبارکہ میں صرف دوہی علموں کے متعلق فرمایا گیا ہے علم الادیان وعلم الابدان بقول امام سیوطی امام ابن قیم الجوزیہ" امام غزالیؒ" اور ہزاروں عالم دین اسلام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ علم الادیان کے بغیر خدا کی معرفت ایمان وہدایت اور راہ نجات حاصل نہیں علم الابدان کے بغیر بیماروں کے علاج اور صحت نہیں۔

ہماری تصانیف قادر مطلق اور رسالت ماب ﷺ کی شان پر مبنی ہیں علم الادیان و علم الابدان یہ دو علم فرمان آئمہ کرام کے مطابق حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے دنیا اور آخرت میں کامیابی اور راہ نجات کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جس طرح قرآن حکیم ہماری روحانی اصلاح فرماتا ہے اس طرح علم الابدان سے جسمانی صحت کو قائم رکھتا ہے اور بیماری کے وقت فطری طریقہ علاج کی طرف راہنمائی کرتا ہے علم الابدان کا استدلال نبی کریم ﷺ کی احادیث سے مکمل حاصل ہوتا ہے مثلاً" ایک حدیث میں آپ ﷺ نے شہد کی تعریف کی ہے کہ شہد میں ہر مرض کی شفا ہے ایک اور حدیث مبارکہ میں سنا مکی کی تعریف فرمائی کہ اگر مردے کا علاج ہوتا تو سرفہرست سنا مکی ہوتی اسی طرح کلونجی وقسط اور قدرتی نمک کے بارے میں فرمایا کہ ان سے ہزاروں بیماروں کے علاج کرسکتے ہیں ان کو استعمال کرنا لازم پکڑو۔

جے آپ ﷺ نے اونٹنی کے دودھ کے متعلق فرمایا کہ استسقاء کے مریضوں کو پلانے سے شفاء ہوتی ہے۔ انشاء اللہ ہم منافع الاعضاء تمام بیماریوں کے شافی علاج قرآن حکیم والحدیث مبارکہ سے ہی لکھیں گے۔

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

## طبی علوم میں اللہ و رسول ﷺ کی شان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (تشریح) تعریف اس خالق کی جو پالنہار ہے اور رب کے معنی حرارت کے ہیں۔ رطوبت کے معنی پھولنا اور تسکین کے ہیں رطوبت سے حرارت بنتی ہے جس سے تمام جاندار اور نباتات پھلتے پھولتے ہیں۔ ہر جاندار کو بڑھنے اور بننے کے لئے حرارت اور رطوبت کی ضرورت ہوتی ہے یہ دونوں کیفیتیں یا خاصیتیں رب کی ذات میں پائی جاتی ہیں۔ اللہ کریم کائنات کا محافظ ہے جو انسانوں کی کوتاہی سے بیماری اور توبہ (استغفار) کرنے سے شفاء عطا فرماتا ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ترجمہ: اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا (تشریح) رب العزت نے اپنے محبوب کو رحمت کے اعلیٰ رتبے پر فائز کیا اور پیغام خدا اپنے بندوں تک بہتر اور آسان طریقے سے پہنچانے والا مقرر کیا۔ آپ ﷺ اپنا فرض بہت احسن طریقہ سے سرانجام دیا اور اپنے امتیوں کی بہتر صحت کے لئے علم الادیان وعلم ولابدان کی باتیں بتائیں اور حکمت (دانائی) کے صراط مستقیم پر چلنے کے طریقے وضع کیے۔ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا ترجمہ: اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا زمین پر (ہر جاندار) اسکی روزی اللہ پر لازم ہے۔ (تشریح) اللہ تعالیٰ کائنات کو پالنے والا

اور حفاظت کرنے والا ہے اور ہر جاندار کو رزق دینا اس کی صفت خاص ہے اور ساتھ ہی رب نے اپنے پیغمبر ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنادیا یہ مقام اور مرتبہ کسی اور کو نصیب نہ ہوا۔ خدا کی صفت یہ ہے کہ ہر جاندار خواہ پتھر میں کیڑا ہو وہ اسے بھی روزی پہنچاتا ہے اور بلاامتیاز رحمت اللعلمین کے صدقے تمام بیماروں کو شفا ملتی اور خدا سے گناہوں کی معافی ملتی ہے خدا کو ماننے کا یہی طریقہ ہے کہ زمانے کا بغیر خالق مانا جائے اور دین حق کی پیروی اور سخاوت کی جائے ورنہ جس دن دنیا میں سخاوت کرنے والا نہ رہا اس دن قیامت برپا ہوگی اس لئے نماز وزکوٰۃ ہر مسلمان کے لئے فرض ولازم ہے۔ سخاوت کرنے والے اللہ کے دوست ہوتے ہیں (حدیث مبارکہ)

پلے خرچ نہ بن وے پنچھی تے درویش
جناں تقویٰ رب تے اوناں رزق ہمیش
(معلم طب حکیم فیض محمد فیض

## موجودہ وقت

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِاءَۃِ شَہِیْدٍ (مشکوۃ الحدیث) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری امت کے بگڑے وقت میری سنت کو مضبوط تھاما تو اسے سو شہید کا ثواب ہے۔ (تشریح) موجودہ وقت میں فرنگی طب جانی ومالی نقصان کرنے کے باوجود بہت سے ملکوں میں اپنائی جارہی ہے۔ نہ چاہتے ہوئے بھی لوگ اپنانے پر مجبور ہیں چونکہ بیمار انسانیت کو اس کے متبادل صحیح علاج نہیں مل رہا مخلص حکماء بہت قلیل ہیں کچھ فطری علاج جاننے والے قابل حکماء حوصلہ افزائی

نہ ہونے کی وجہ سے آگے نہیں آرہے حریص لوگ ادویات کی تجارت کررہے ہیں۔

آجکل طبی شعبہ کو تجارت کی شکل دے دی گئی ہے یہ مقدس پیشہ ہے جسے ذاتی مفاد اور خود غرضی کے لئے استعمال کیا جارہاہے۔ حالانکہ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ میری امت کے بگڑے ہوئے کام کو جو درست کرے اسے سو شہیدوں کاثواب ملے گا۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اطباء ذاتی مفاد خود غرض اور لالچ کو چھوڑ کر محض بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے آگے آئیں تاکہ دکھی انسانیت یہودونصاریٰ کے ایجنٹوں سے مالی اور جانی نقصان نہ اٹھائیں اور درد مند اطباء دین ودنیا کی بھلائی حاصل کریں۔ مگر ہم پر عطائے الہیٰ کا وسیع ہاتھ ہر خیر کے ساتھ کھلا ہوا ہے اور اسکی عنایت وفضل کی بارش برابر ہوتی رہتی ہے اس لیے توقع ہے کہ ہم کسی نہ کسی درجہ میں طبی علوم پر یہاں کچھ کرجائیں گے۔

# قرآن حکیم سے طب اسلامی

خالق کائنات نے انسان کو اربعہ عناصر(آگ،ہوا،پانی۔ مٹی) سے قائم کیا ہے۔ اور اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے اور انسانی شکل اعلیٰ وارفع بنائی ساتھ ہی صحت کی حفاظت اور ہر بیماری کا علاج بھی بیان فرمایا ہے اور انسانی جسم کی بناوٹ اور منافع الاعضاء وانسانی پیدائش کا بھی واضح ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے۔

جیسے سورۃ التین سورۃ دہراور سورۃ الرحمٰن وغیرہ میں انسانی ڈھانچے کا علم موجود ہے مثلاً" ایک انجینئر لوہے کی ایک مشین تیار کرکے اسے سمجھنے کے لئے اس کی ایک گیڈ لاک (کتابچہ) بھی لکھتا ہے تاکہ اس سے راہنمائی حاصل ہو۔ اسی طرح اللہ تعالی نے انسانوں کی راہنمائی کے لئے انبیاء بھیجے اور ان پر کتابیں اتاریں اور

ہمارے نبی آخرالزماں ﷺ پر اپنی کتاب قرآن حکیم نازل فرمائی تاکہ اُمّتِ محمدی اور خاص طور پر متقی بندے اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ غیر مسلم اقوام اس انسانی ڈھانچے کے علم اور علاج معالجہ سے محروم رہیں گے اللہ تعالیٰ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو جو لوگ قرآن حکیم وطب نبوی ﷺ کو چھوڑ کر فرنگی طب اپنائے ہوئے ہیں وہ بہت بڑی غلطی پر ہیں۔ فرنگی علاج اپنانا یا ان سے مشورہ لینا انسانی صحت کو تباہ وبرباد کرنا ہے۔ سرجری یعنی آپریشن سے اعضاء کی پیوندکاری اور اورام کو کاٹنا ستم ظریفی ہے۔ غیر مسلم فرنگی قومیں ہزاروں سال سے کینسر۔ شوگر۔ ٹی بی۔ دل کے والوں کا فیل ہونا۔ ہمہ قسم اورام اور ایڈز وغیرہ جیسی امراض کے علاج کے دعویدار ہونے کے باوجود خودکشی کرکے مرنے پر مجبور ہیں اور مررہے ہیں ان کے مرنے پر انکی نکاسی پر اور ان کی تجارتی دواؤں کے نقصان پر انکے ذرائع ابلاغ گواہ ہیں بہت افسوس کی بات ہے کہ مسلم پھر بھی طب نبوی (اسلامی طریقہ علاج) کو چھوڑ کر مسلم میڈیکل سائنسدانوں کی طرف نظریں لگائے ہوئے ہیں جبکہ کلام پاک میں واضح ارشاد ہے کہ یہود ونصاریٰ تمہارے کھلے دشمن ہیں جو تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتے ہمارے پاس خزانہ حکمت سے بھری کتاب قرآن حکیم لامتناہی خزانہ قابل حیات اور جامع الفوائد کا سرچشمہ موجود ہے جو ہر طرح سے ہماری راہنمائی کرتا ہے تمام دنیا بھر کے علوم اس کے آگے ہیچ ہیں تمام شعبوں کے ہزاروں عقدے اس سے حاصل ہوتے ہیں۔

ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا غیر مسلموں کا مشورہ اور امداد نہ لو اس راہ پر چلو جس پر اللہ کے برگزیدہ بندے چلے ہیں۔ فرنگی طب کے میڈیکل سائنسدانوں پیوندکاری اور آپریشن سے جانی مالی نقصان کررہے ہیں انسانوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر داغ دار وقتل وعام کررہے ہیں قرآن حکیم سے ماخوذ ہماری طبی تحقیق پر مبنی تصانیف انشاء اللہ زمانہ حال اور مستقبل میں بھی بغیر آپریشن

ہر مرض کا شافی علاج اور مکمل راہنمائی کرتی رہیں گی اور نئے پیدا ہونے والے امراض کا حل ہر آنے والے دور میں موجود ہے۔ جسکی وجہ سے مستقبل میں پیدا ہونے والی امراض کا حل آج سے 14صدیوں پہلے موجود ہے طب اسلامی میں اربعہ عناصر پر ہماری تحقیق سے نظریہ تثلیث کے بغل کے قفل توڑ دیئے ہیں تمام دنیائے طب کو چیلنج ہے کہ قانون اسلام میں کسی قسم کی لچک نہیں ہوتی۔

## سنت نبویؐ میں طبی علوم کے خزانے

ہمارا مشن سنت نبویؐ سے حاصل شدہ طب کے مطابق وجود انسانی کا مکمل مطالعہ کرنا ہے مرض کی پیدائش سے لیکر اس کے فعلِ آخر تک جاننا ہے اور اسباب واثرات کے مکمل خاتمہ کے لیے حتی الامکان طریقہ علاج تجویز و تکمیل کرواتا ہے۔ اصول پیغمبرؐ کی تقلید کرتے ہوئے بے ضرر دواوغذا زیر عمل لانا ہے۔ اجسام آدم کو سیرت پاکؐ پر عمل پیرا کروا کے دنیاوی اطمینان اور روحانیت کے ہر چند حصول کے لیے صراط مستقیم کی نشاندہی کرنا ہے۔ پختہ قول ہے کہ دماغ ودیگر اجزائے اجسام مکمل صحت مند ہونگے تو انسان وسوسہ شیطانیت سے بعید و محفوظ ہو گا۔

دنیا میں بطریق احسن کامیاب اور آخرت میں سرخروئی کا متحمل ہو گا۔ اس کا طریقہ کار صرف مکمل ضابطہ حیات اور حرف آخر ہے ہمارا تعلق طبی شعبہ سے ہے جس میں ہم حضورؐ کو بحیثیت طبیب اور کلام پاک کو بطور منبع امور طبیہ لیں گے چونکہ رہبر انسانیت کا ہر پہلو رضائے خداوندی میں بدلہ ہر ممکنات آپؐ نے اپنی زندگی خلق خدا کی مغفرت دنیاوی بیماریوں سے نجات کے بہتر اصول واضح فرمائے کہ کھانا کم بولنا کم سونا آہستہ چلنا طہارت رکھنا پاکیزہ غذا ودوا استعمال کرنا ودیگر تمام شعبہ ہائے زندگی میں راہنمائی فرمائی ہے۔ ہم چند ایک نقطے سامنے رکھ کر طب نبوی

کے اصول اخذ کرتے ہیں مثلاً" خیبر کی جنگ میں حضرت علیؓ کی آنکھوں میں لعابِ دہن کا استعمال عورت کی بینائی واپس دلانے کے لیے خاک کا استعمال حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ کو بوقت بخار انار کھلانا اور صحت مند ہونا اس کے علاوہ بے شمار واقعات شامل ہیں حضور اکرم ﷺ کا کافی دن بھوک پیاس میں گزارنا معدہ خالی رکھنا جس سے مقصود معدہ کی قوت ہضم و کمی اشتہا ہے۔ بہتر صحت کے لئے معدہ کو عفونت معدہ سے صاف رکھنا بھی ظاہر ہے۔ اسلامی نظریات کے تحت گندے فضلات بنانے والی اشیاء روک دی جائیں تو عفونت معدہ صاف ہو کر مریض صحت مند رہتا ہے۔ موجودہ خلط کے بالضد طیب غذاؤں سے صالح اخلاط بنانے میں مرض کا شافی علاج ممکن ہے یہی سیرت طیبہ کا سنہری اصول ہے۔

حکیم میاں جان محمد حنفی سیفی نقشبندی مجددی دریالہ خورد

# انسانی کیفیات و موسم

اللہ تعالی اپنے خاص بندوں پر منکشف کرتا ہے۔ جو متقی عاجزی وانکساری سے طلب کرتے ہیں قرآن حکیم میں انسانی چار کیفیات کا ذکر موجود ہے۔
اَلْحَرَارَۃُ بالضد ہیں اَلْبُرُودُ فاعل اور مفعول رُطُبٌ بالضد ہیں یَابِسٌ (القرآن)
(تشریح) اللہ تعالی نے قرآن حکیم میں چار مفرد کیفیات کا ذکر بہت کھلے الفاظ میں فرمایا ہے ایک کیفیت کے دو معنے بنتے ہیں گرمی اور سردی آپس میں بالضد ہیں۔ تری اور خشکی آپس میں بالضد ہیں۔ مثلاً" خارجی چار موسم کی کیفیات اور چار داخلی جو انسانی جسم میں پائی جاتی ہیں یعنی گرمی، سردی خشکی تری ان کے تعلق سے مرکب آٹھ کیفیات بولی جاتی ہیں۔

## کیفیات واخلاط کی اہمیت (انسانی جسم میں)

(1) حرارت طبعی ہوا اور رطوبت سے بنتی ہے خلط صفراوی زرد رطوبت جگر سے پیدا ہوکر پتے میں جمع ہوتی ہے صالح صفراء درمیانی ساخت کے ذریعے جڑھے (غدود ناقلہ غیر ناقلہ) بنتے ہیں گرم (چربی) ونمکین اشیاء سے غذائیت لیکر پرورش پاتے ہیں۔

(2) برودت طبعی کھاری رطوبت سے ملنے کے بعد سوداوی خلط میں تبدیل ہوجاتی ہے کھال میں صاف ہوکر طبعی سودا جو لیسدار انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتا ہے ذائقہ بے مزہ پھیکا اور بکھٹا بھی ہوتا ہے سوداوی سرد اشیاء سے غذا حاصل کرتا ہے یہ مخاطی مادہ ہے جو الحاق مادے میں تبدیل ہوکر ہڈی ناخن اتار غدود جاذبہ کری وغیرہ کی غذا بنتا ہے یہ ٹھوس مادہ ہے۔

(3) رطوبت طبع (بلغم) شیریں اور کھاری اشیاء سے بنتی ہے دماغ (اعصاب) اس سے غذا لیتے ہیں اور یہ رقیق کھاری رطوبت ہے اس سے اعصاب صانعہ واعصاب حکم رساں دونوں ملکر قوت لامسہ کاکام برقی رو کی طرح کام انجام دیتے ہیں۔

(4) یبوست (ریح) ہوا آکسیجن جس سے دل متحرک ہے اس ہوا سے ہم سانس لیتے ہیں اور پھیپھڑوں میں خون رنگین سرخ ہوتا ہے ریح خون ہے جس کا مرکز دل ہے اس خلط کی غذائیت پہنچانے والی اہمیت شہد کی مانند ہے اس سے عضلات (لحمی) جسے غذا لیکر پرورش پاتے ہیں عضلات محرکہ اور عضلات غیر محرکہ کا مرکز دل ہے۔

# غیر طبعی اخلاط (امراض)

(1) جو لوگ کثرت سے چٹ پٹی اشیاء کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ اور بسیار خوری کی وجہ سے معدہ کی زہریلی زرد رطوبت پیدا ہونے کی وجہ سے عفونت معدہ کی صالح رطوبت جل جاتی ہے۔ اور سوزش اور ورم پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مثلاً تحلیل عمل کی وجہ سے صفراوی علامات یعنی استسقاء۔ استرخاء۔ یرقان اصفر (زرد) اور ضعف قلب وغیرہ ہوتے ہیں۔

(2) سودا کا پیدا ہونا کثرت سے سرد اشیاء لیسدار کھانے سے زہریلی عفونت معدہ پیدا ہوتی ہے جس سے سوداوی علامت پیدا ہوتی ہیں۔ شریانوں اور وریدوں میں سرد مادے کے سدے جم جاتے ہیں عضلات میں گلٹیاں سکتہ، خدد اختناق الرحم ضعف دماغ وغیرہ ظاہر ہوتے ہیں۔

(3) بلغمی کھار شور (زہریلی) رطوبت معدہ میں پیدا ہوکر تسکین عمل سے

بدن میں سستی پیدا ہوتی ہے کثرت سے مشروبات پیاس کاذب پر استعمال کرنے والے انسان اعصابی علامات میں گرفتار ہوتے ہیں مثلاً" شوگر کثرت بول' جریان' بہنے والا نزلہ' بھس اور ضعف جگر وغیرہ ہیں کھاری پھل' کھاری سبزیاں' ڈالڈا بناسپتی سے بھی ایسی علامات پیدا ہوتی ہے جن کے ڈوونگے نام فرنگی طب عوام کو دے رہی ہے طب اسلامی میں یہ معمولی علامات ہیں۔

(4) یبوست (ریح) کے غیر طبعی عمل سے تحریکی علامات پیدا ہوتی ہیں مثلاً" جو شخص تلخ اور ترش زیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں تیزابیت کی وجہ سے ان میں عفونت معدہ پیدا ہوکر خشکی کی وجہ سے قبض' جلن کینسر (سرطان) یرقان احمر (دموی) وغیرہ پیدا ہوتے ہیں (ضعف طحال) بھی یبوست سے پیدا ہوتا ہے۔

**مختصر فطری علاج:** اول نبض سے تشخیص کریں بعد چہرہ' زبان' آنکھ قرورہ کے رنگ سے اخلاط کی پہچان ہو سکتی ہے موجودہ غیر طبعی خلط کے بالضد طیب غذا ودوا جو صالح اخلاط پیدا کرے مریض کی عمر اور موسم کے لحاظ سے استعمال کرائیں غیر طبعی غذا دوا (کیمیکل) سے پرہیز کرائیں اور معدہ کی اصلاح کریں جو روزہ (وقفہ) سے ہوتی ہے جب تک عفونت معدہ صاف ہوکر ہضم درست نہ ہو ہمہ قسم اناج کا استعمال ہرگزنہ کرائیں۔ چونکہ اناج سے گندھے فضلات زیادہ بنتے ہیں امراض پیدا کرنے والے زہریلے مادے صاف نہیں ہوتے لاغر و کمزور مریضوں میں رطوبت غریزی پیدا کرکے جنسی و عمر کے لحاظ سے فطری مزاج قائم کریں انشاء اللہ ہر مریض کو یقینی شفا ہوگی۔

# انسان کا فطری مُعتدل مزاج

(1) بچے کا مزاج اعصابی رطب معتدل ہوتا ہے پیدائش سے 20سال تک اگر قائم رہے تو جسم بڑھتا ہے۔ (2) بالغ مرد کا مزاج عضلاتی یابس معتدل 20 سے 100سال تقریباً" ہوسکتا ہے۔ (3) عورت بالغ کا مزاج قشری گرم تر ہوتا ہے18 تا 50سال تک اولاد پیدا کر سکتی ہے لیکن جنسی جذبات 80سال تک ہوسکتے ہیں۔ (4) بوڑھے مرد عورت کا معتدل مزاج مخاطی بارد ہوتا ہے اس کی مدت 150سال ہوسکتی ہے انسانی زندگی کے معتدل مزاج قدرتی اعمال اور طبعی کھانوں سے ہی قائم رہ سکتے ہیں۔ زمانہ حال میں انسان کی مثال اس پودے کی مانند ہے جو صحیح خوراک طاقتور زمین اور بہتر دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے جسامت میں دبلہ اور قد میں چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھل بھی کمزور اور ناتواں رہتا ہے۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ یَعْلَمْ مِنَ الطِّبِّ قَبْلَ ذٰلِکَ فَھُوَ ضَامِنٌ۔ (ابوداؤد) انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے علاج کیا اور اس سے پہلے اسے علاج کا علم نہ تھا تو وہ ذمہ دار ہے اس حدیث مبارکہ میں تین مشملات ہیں لغوی۔ فہمی۔ طبی (تشریح) کسی کو غلط طریقہ علاج سکھانا یا طبی علم کے بغیر غلط علاج کرنا غلط و جرم ہے۔ کسی غیر طبی (غلط) علاج سے کسی انسان (مریض) کا مالی وجانی نقصان ہو تو معالج کے ذمہ یہ قتل ہے (اسلام میں قتل کا بدلہ قتل ہے)

# طبی علم کیسے برباد ہوا

ابتداء میں طبی علم اچھے لوگوں کے ہاتھوں پھیلا اور انسان اس سے مستفید

ہوئے آہستہ آہستہ اس میں خود غرض اور لالچی لوگ شامل ہو گئے جنہوں نے کامل اطباء سے یہ فن حاصل کر کے اپنے ذاتی مفاد کی بھینٹ چڑھا دیا اسے صرف دولت اکٹھی کرنے کا ذریعہ اور اپنے باپ دادا کی وراثت سمجھ لیا۔ انہوں نے اس فن کو آگے نہ نکلنے دیا۔ یہاں تک کنجوسی کا مظاہرہ کیا کہ خود ان کی اولاد اس سے محروم رہ گئی اور یہ فن اپنے ساتھ لیکر قبروں میں دفن ہو گئے۔

بعد میں نیم حکیم قسم کے لوگوں نے الٹی چھری سے ذبح کرنا شروع کر دیا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یورپین اقوام نے اِن پرانے حکماء کے فارمولوں سے خوب فائدہ اٹھایا اس طرح کہ ان پر اپنی ذاتی ریسرچ کر کے طب کی اصلیت اور نظریے بدلنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے۔ امراض کے مستقل اور جڑ سے ختم کر دینے والے علاج کو ختم کرنے کے لیے فوری اور وقتی طور پر تھوڑا فائدہ زیادہ نقصان کرنے والی میڈ۔سن ایجاد کیں انجکشنوں کے ذریعے مختلف نشوں کا زہر جسم میں داخل کرنا شروع کر دیا ہر ملک اور ہر علاقے میں اپنے ایجنٹ مقرر کیے لٹریچر چھپا کر تشہیر کروائی ان میڈ۔سن کے استعمال سے امراض نے ناسور کی شکل پکڑی تو فرنگیوں نے چیر پھاڑ کر آپریشن کا نام دے دیا نیم حکماء کی کم ہمتی نے عوام کو اس ظلم کی چکی میں پسنے پر مجبور کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ آج لوگ حکماء حضرات کی بات تک سننے کو تیار نہیں فرنگیوں کی تجارت اس قدر بڑھ گئی کہ اس نے فارمیسوں اور فیکٹریوں کی شکل اختیار کی فرنگی میڈ۔سن اور دیسی ادویات کی پیکنگ کا کوئی مزاج مقرر نہیں جعلی شکلوں میں میڈیکل سٹورز پر ہر طرف نظر آنے لگیں۔ ادھر ہمارے حکماء حضرات کا یہ عالم ہے کہ تشخیص نام کی چیز کو سمجھتے ہی نہیں صرف کشتہ جات سے کمائی کرنے کے چکر میں لگے رہتے ہیں جدھر دیکھو مردانہ طاقت گارنٹی سے دینے والوں کے بورڈ اور اشتہار نظر آتے ہیں شباب اور جنسی طاقت کی گارنٹی دینے والے دواخانہ جیسے اڈوں میں جاتے ہوئے مریض ایسے ڈرتا ہے جیسے کسی کیس میں

تھانے جارہا ہو آخر بات یہ ہے کہ سچائی چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے خوشبو آنہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے۔

## نیک اور مفید راستہ

اللہ اور اس کے رسولؐ کے فرمان کے مطابق عمل کریں آپؐ کے بتائے ہوئے راستے کو اپنائیں اسی میں ہی ہماری نجات اور بھلائی ہے تندرستی کا راستہ بھی اعمال صالح کرنے سے اللہ کی رضا اور زندگی کے ہر شعبہ میں کامیابی اور ترقی کا راستہ صرف قرآن وسنت پر عمل میں ہی ملتا ہے۔ اگر ہم نبی کریمؐ کی سیرت کو چھوڑ کر فرنگی قوم کے کلیئے قاعدے اپنائیں گے تو یہ ہمارے لیے وبال جان بن جائیں گے اور ہر قسم کے نقصان کے ہم خود ذمہ دار ہونگے غیر فطری طریقہ کار سے زندگی کے کسی بھی مرحلہ سے گزرنے پر نقصان شدید ہے کلام حاصل یہ کہ فطری طریقوں میں ہی انسانوں کی بھلائی ہے۔

## فطری نظریہ کیسے ممکن ہے

سیرت النبیؐ کو پڑھیں اور اپنائیں طب نبوی سے طبی اصول اخذ کر کے تمام انسانوں کی بھلائی کے لیے عمل میں لائیں علم دین کو حاصل کرنا ہی راہ نجات ہے انتہائی مہلک امراض کا بغیر سرمایہ صرف کیے علاج کرنا اور ان سے نجات دلانا قتل سے بچانے کے مترادف ہے نیک نیتی سے جسم کی کیفیت مد نظر رکھتے ہوئے تشخیص کریں علاج بالغذاء پر عمل کریں اور خدا سے مریض کی صحت کے لیے دعا کریں اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ فطری علاج میں اللہ تعالیٰ سو فیصد

کامیابی عطا کرتا ہے اگر تشخیص پرہیز کے کلیے قاعدے سے ہو تو ضرور کامیابی ہوتی ہے جس طریقہ علاج میں ادویات سے وقتی فائدہ اور بعد میں زیادہ نقصان ہوتا ہے وہی غیر فطری طریقہ اور نظریہ ہے۔

# انسانی اعضاء کی پیوند کاری و خرید و فروخت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو تمام اعضاء استعمال کرنے کے لیے دیئے ہیں یہ انسان کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں اللہ نے انسان کو یہ حق نہیں دیا کہ وہ اپنے اعضاء کسی دوسرے شخص کو کاٹ کر دے یا مرنے کے بعد عطیہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ ترجمہ: ہم نے اولاد آدم کو تکریم بخشی ہے (بنی اسرائیل آیت نمبر۷۵) معلوم ہوا کہ انسانی اعضاء کا کاٹنا یا بیچنا تکریم انسانی کے خلاف ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ تحقیق ہم نے انسان کو احسن صورت میں پیدا کیا بے شک انسان کے اعضاء کو اس کی زندگی یا موت کے بعد کاٹ کر اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی احسن تقویم کو بگاڑنا جرم ہے یہ کہنا کہ اس میں دوسروں کا بھلا ہے یہ اس لیے جائز ہے یہ بھی غلط ہے جس طرح چوری یا ڈاکے کی رقم استعمال کرنا جرم ہے اسی طرح اعضاء کو کٹوا کر اللہ کی نافرمانی کر کے کسی سے بھلائی کرنا جائز نہ ہوگا (مولوی محمد صابر عربی فاضل) اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پیاری ہے قیامت کے نزدیک ایسی ظالم قوم پیدا ہو سکتی ہے کہ کسی کو قتل کر کے اس کے اعضاء گراں قیمت پر دوسری غیر مسلم قوموں کو فروخت کرے جو کہ میڈیکل سائنس کے ذریعے فرنگی طب نے منصوبہ بنا رکھا ہے۔ بلکہ اب اس بات پر ڈاکٹر حضرات خفیہ عمل پیرا ہیں کسی حادثہ یا قتل ہونے والے کی لاش کی چیر پھاڑ سراسر اسلام کے منافی ہے قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا بِي

کریمؐ نے فرمایا کہ جو مسلمان دوسرے مسلمانوں کو دھوکہ دیگا وہ میری امت میں سے نہیں ہے کافروں کے ساتھ جہنم میں جاکر دھوکے کی سزا پوری کرے گا ایمان اور اچھے اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا۔

# اربعہ عناصر پر دنیا کی تقسیم

ہوا۔ (ریح) سے تحریک پیدا ہوتی ہے جو پانی کو خشک یعنی کم کردیتی ہے۔
گرمی۔ (حرارت) سے تحلیل پیدا ہوتی ہے جو برف پگھلاتی ہے جس سے سردی میں کمی ہوتی ہے۔
تری۔ (رطوبت) پانی (بارش) سے تسکین ہوتی ہے جس سے خشکی میں کمی ہوجاتی ہے۔
سردی۔ (برودت) سے تخدیر پیدا ہوتی ہے جس سے تحلیل کی روک تھام ہوتی ہے قانون قدرت ہے کہ کسی علاقہ میں تحریک (خشکی) ہوتی ہے کسی میں تحلیل (گرمی) کسی میں تسکین (تری) اور کسی میں تخدیر (سردی) کا عمل ہوتا ہے جس سے ثابت ہوا کہ چاروں کیفیتیں ایک دوسرے کی مخالف ہوتی ہیں مثلاً" سردی کی مخالف گرمی خشکی کے مخالف تری اثر انداز ہوتی ہے انسان بھی اربعہ عناصر (ہوا۔ پانی۔ آگ۔ مٹی) سے مرکب ہے انہی سے اس کی بہتری اور انہی سے اس کا نقصان طبی لحاظ سے ہم یوں لیتے ہیں کہ کسی مرض کا نام یا علامت نہ تلاش کی جائے صرف کیفیت کی کمی یا زیادتی کا توازن درست کیا جائے یعنی چار اخلاط کے زہریلے مادے کی صفائی کرنا ہی قدرتی علاج ہے قرآن حکیم اور طب نبویؐ کے نظریہ کے تحت ہرانسان کا علاج آسان طریقے سے کیاجائے جسمانی امراض کا علاج اس سے بہتر دنیا کے کسی شعبہ میں نہیں ہے اسلامی طریقہ قانون میں رہ کر عوام نیک اور صالح کام

کرتی ہے اور کسی غلطی کا اندیشہ نہیں ہوتا کیونکہ اسلام سلامتی والا مذہب ہے اسی طرح فطری علاج کے لیے کمی خلط کو بڑھا کر قدرتی توازن پر کیا جائے یہی علاج یقینی ہے۔

# تین مفرد اعضاء کا نظریہ نامکمل ہے

تین مفرد اعضاء اور تین کیفیات پر بالضد علاج تقسیم نہیں ہوتا ان کی مثلث ہندو طب اور عیسائیت سے ملتی ہے تین دوش (وات، کف، تپ) ویدک ہندو طب ہے تین انسانی زہریں ڈاکٹر ہانی من اعظم نے تلاش کیں (بواسیری۔ سوزاکی۔ آتشکی) آگے انسانی علامات کی تلاش اور الکوحل میں تیار کردہ ادویات اور علاج بالمثل کا طریقہ علاج بھی اسلامی قاعدہ کے خلاف ہے۔

اسی طرح تین مفرد اعضاء والے معالج حکیم انقلاب صابر ملتانی کے شاگرد کہلانے کے حقدار نہیں اور نہ ان کا کوئی تعلق اسلامی طب سے ہے صالح اعمال کے بغیر اسلامی ٹکٹ مشکل ہے غیر اسلامی علاج میں مریضوں کو شفاء مشکل ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ اے ایمان والو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو رفیق وہی بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ وہی آپس میں رفیق ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی تم میں ان سے رفاقت کرے گا۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (سورۃ المائدہ) تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو یعنی کافر آپس میں ایک قوم ہیں۔ (تشریح) ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اے مسلمانو یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ تمہارے دشمن ہیں تمہیں کوئی نفع نہیں دیں گے اور جو تم میں سے ان کا دوست بنے گا وہ انہی کے ساتھ دوزخ میں ڈالا جائے گا یعنی اللہ تعالیٰ سے تعلق ہٹا کر شیطان کے ساتھ جوڑنے

کے مترادف ہے دیکھو ایمان والو یہود ونصاریٰ باقی تمام شعبوں کی طرح میڈیکل شعبہ میں بھی لوگوں کو فریب دیتے ہیں۔

خود جسمانی و روحانی بیماریوں میں مبتلا ہیں فطری علاج کا اللہ قادر نے فرنگی طب والوں کو علم نہیں دیا گمراہ لوگوں کو راز الٰہی نصیب نہیں ہوتے جو مسلمان ان کے مشورے پر علاج معالجہ و آپریشن وغیرہ کرتے ہیں وہ انکے دوست ہیں فرنگی طب میں بیماریاں پیدا کرنے کے لیے غلط مشورے دیئے جاتے ہیں فطری عمل سے ہٹا کر غیر فطری اعمال وکیمیکل غذاؤں کی طرف لگا کر عوام کو کمزور اور بیمار کیا جارہا ہے اور قوم کا اربوں روپیہ اس فرنگی طریقہ علاج پر ضائع کیا جارہا ہے صلیبی جنگوں کے وقت مسلمان کتنے طاقتور تھے آج کے دور میں پوری قوم میں سے چند ایک موذی امراض سے بچے ہونگے اکثریت بیماروں کی ہے۔

اس لیے اے مسلمان مرد مومن فرنگی طب کی تباہ کاریوں سے بچ کر علاج معالجہ کے لیے طب نبویؐ سے راہنمائی حاصل کر کیونکہ وہ ہر کام میں مسلمانوں کا مالی وجانی نقصان کر رہا ہے وہ اسلام کے خلاف ہے ایسے فعل سے مسلمانوں کا بچنا ہی بہتر ہے۔ اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ (حدیث) کیونکہ ہمارے آقانے سرمایہ کی محبت پر قتل عام کرنا نہیں سکھایا بلکہ اپنے بھائیوں کی جان ومال کی حفاظت اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا سکھایا ہے حدیث شریف ہے کہ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے ہم سب مسلمانوں کا کام کوٹھیاں بنگلے بنانا اور گانے بجانے کی محفلیں سجانا اور کاروں کی خرید پر رشوت کا سرمایا خرچ کرنا نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فرمان کے مطابق زندگی گزارنا فرض ہے فطری طبی علوم کے بغیرادویات کی تجارت کرنا مخلوق خدا پر بہت بڑا ظلم ہے۔

(تصدیق صوبیدار خطیب عبدالستار ایم۔ اے عربی واسلامیات)

# فرنگی طب کی پالیسی

چونکہ فطری طبی علم مختصر آسان اور سستا علاج ہے اس لیے فرنگی طب کا مقصد یہ ہے کہ انسان اسے چھوڑ کر ان کی تھیوری اپنائیں سادہ فطری اور قدرتی خوراک چھوڑ کر مصنوعی خوراک کھائیں ہمیشہ اور مستقل بیمار بن جائیں۔ ان کی مہنگی ترین میڈ۔سن استعمال کریں زرِمبادلہ دیں اور ہمیشہ کے لیے ان کے غلام بن جائیں ڈاکٹر حضرات کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ بلاضرورت مریض کو ایکسرے۔ لیزر شعاعوں لیبارٹری ٹیسٹ اور الٹرا ساؤنڈ کے چکر میں ڈال کر بے انتہا دولت اکٹھی کرتے ہیں جن کی ہمیں کسی طرح کی بھی کوئی ضرورت نہیں غیر مسلم قومیں اسلام کی فضیلت سے جیلس (حاسد) ہیں اور ہمیں حقیقت سے ہٹا کر اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن پختہ ایمان رکھنے والا کبھی بھی اپنا پیٹ آگ سے نہیں بھرتا۔

# اربعہ عناصر سے آسان علاج یہ ممکن ہے

سرور عالمؐ دنیا اتے بن مطلب نہ بولے
لفظ تھوڑے تے معنے بہتے دانشنداں کھولے

چار عناصر سے انسان مرکب ہے انہی میں انسان کی بہتری اور انہی سے اس کا نقصان (الحدیث) وہ عناصر ہوا۔ پانی۔ آگ اور مٹی ہیں

نمبر1۔ فرمان نبویؐ ہے کہ جس انسان میں آتش (آگ) غالب ہو وہ جابر۔ باحوصلہ اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ مولانا امام سیوطی کے قول میں بھی یہی ذکر ہے۔

نمبر2۔ جس میں مٹی کا عنصر زیادہ ہو وہ بزدل کمزور بے ضمیر اور وسواسی خصلت کا

حاصل ہوتا ہے۔ نمبر3۔ جس میں پانی عنصر غالب ہو وہ رحم دل. تقیہ ذہین اور ہمدردی کرنے والا ہوتا ہے۔

نمبر4۔ جس میں ہوا کا عنصر زیادہ ہو وہ کذاب (جھوٹ بولنے والا) فریبی تیز ترار ہونے پر آنکھیں سرخ اور بدل جاتا ہے اپنی مرضی زیادہ چلاتا ہے دوسروں کی بات تھوڑی ناننا ہے انھی چار عناصر پر تمام جسمانی علامات تقسیم ہوتی ہیں پھر کیوں نہ عناصر کی درستی کی جائے یعنی عنصر کی کمی کو پورا کر کے تمام جسمانی علامات رفع کردی جائیں۔ یہ فطری اور آسان علاج ہے جس طرح حضورؐ نے دین حق کو مکمل کیا اسی طرح طب اسلامی کو مکمل کیا یہ طریقہ علاج بالغذا بالدوا اور صالح اعمال سے ہوتا ہے ہمارے آقاؐ نے جو رازِ الہٰی دنیا میں روشن کیے ہیں وہ ہیرے۔ جواہرات سے افضل ہیں اور انسان کو منور کرتے ہیں۔

اگر کوئی فائدہ نہ اٹھائے تو اس کی جاہلیت ہے جو عقل سلیم اسلامی علوم سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی اور علم سے ناممکن ہے انشاء اللہ اس کتاب میں طبی اربعہ عناصر پر انسانی جسم کی تقسیم اور نظریہ مفرد اعضاء (سمپل آرگن تھیوری) پر تمام جسمانی امراض وعلامات کا فرق اور ہر مرض کا بغیر آپریشن آسان اور سستا علاج حاضر خدمت ہے۔

## جسمانی اور روحانی علاج

اسلامی تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ اخلاط کی صفائی اور مزاج کا قدرتی توازن قائم کرنا لازم ہے ساتھ ہی روحانی علاج بھی لازم ہے کہ روح کو غذا ملتی رہے معالج مریضوں کے لیے دعا کرے کہ یااللہ میرے مطب سے علاج کرانے والوں کو شفا دے مریض کو استغفراللہ پڑھنا چاہیے کہ یااللہ میرے گناہ معاف فرما

اور میرے مریضوں کو شفاء عطا فرما معالج کا متقی (پرہیزگار) ہونا لازم ہے۔

(مسیح) مسیح کے معنی بیماروں کو تندرست کرنے والا ہاتھ پھیر کر مریض کو تندرست کرنے والا یہ معجزہ حضرت عیسٰیؑ کا تھا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے آپؐ نے ہر جاندار مخلوق کی راہنمائی فرمائی انسانوں کو شفاء دلانا ایک طرف روحانی اصلاح فرما کر ولی کامل بنادیا انہی مومنوں کی طرف سے روحانی اور جسمانی بیماریوں کے علاج قیامت تک جاری رہیں گے شاعر نے لکھا ہے کہ

عیسٰیؑ کے معجزوں نے مردے جلا دیے
محمدؐ کے معجزوں نے مسیحا بنادیے

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

آپؐ چونکہ رحمت للعالمین ہیں یہ رحمت روحانی بھی تھی مادی بھی جس کا فیض عام ساری کائنات پر ہوا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دکھی انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لیے وہ نسخہ کیمیا (قرآن حکیم) عطا فرمایا جو رہتی دنیا تک تمام انسانوں کیلئے شفاء رحمت ثابت ہوگا آپؐ جہاں دینی معلم اور ہادی تھے وہیں آپؐ ہر قسم کے ظاہری و باطنی امراض کے طبیب کامل بھی تھے آپؐ نے تمدن اور معاشرت کے جہاں اعلیٰ اصول دنیا کو بتائے وہیں پاکیزہ اور صحت بخش زندگی کے انمول فارمولے عطا فرمائے آپؐ نے جہاں حکمرانی و جہانبانی اور فتوحات و کشور کشائی کے اٹل اور محکم اصول وضع فرمائے وہیں مظلوم اور زخمی دلوں پر ایسی مسیحائی فرمائی کہ دنیا آج تک آپؐ کے نسخوں پر عش عش کر رہی ہے۔ قرآن حکیم کو جس نے سمجھ لیا اور

# جنت کا راستہ

ورد اللہ کا کرنے والے
درود نبیؐ پر پڑھنے والے
بغیر حساب جنت پانے والے
شرک سے بچنے والے
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے
یہودونصرانی طب سے لڑنے والے
تقویٰ اپنے رب پہ رکھنے والے
رزق حلال سے روزہ رکھنے والے
بے کسوں کی دستگیری کرنے والے
غرباء میں سخاوت کرنے والے
ماں باپ کی عزت کرنے والے
اساتذہ کا ادب کرنے والے
دینی علم پڑھنے والے
طب نبوی کو سکھانے والے
اللہ کی مخلوق کا احساس کرنے والے
فطری علاج کو دنیا میں روشن کرنے والے
ہر غلاظت سے پاک رہنے والے
نماز قائم کرنے
پڑھنے والے
تکبر سے بچ کر عاجزی کرنے والے
برائی سے بچنے بچانے والے

سڑک محمدؐ اوپر جنت پانے والے
فیض محمداللہ سے مغفرت چاہنے والے

# سچائی کا راستہ ایک ہوتا دس بیس نہیں ہوتے

دنیا کی تمام طبی تھیوریز سے افضل طب نبویؐ ہے بہت سے حضرات نے طب نبویؐ کا نام لیکر بہت سی کتابیں لکھیں لیکن کوئی نظریاتی تھیوری قائم نہیں کی کہ فطری علاج کیسے ممکن ہے احادیث مبارکہ جو طبی علوم پر روشنی ڈالتی ہیں انشاء اللہ ہم قانون مفرد اعضاء کے تحت بیان کریں گے آپؐ نے انسانوں کو پیوندکاری سے منع فرمایا ہے۔

انتقال خون بھی حرام قرار دیا ہے حلال ادویات سے علاج کریں اور حرام چیزوں سے پرہیز کریں طب نبویؐ کے مطابق جراثیم بیماری کا موجب نہیں ہیں اگر بیماری کے جراثیم ہوتے تو روغن تارپین یا ایک سم الفار کا استعمال ہی کافی تھا۔ اتنے میڈیکل سٹور بھرنے اور فروخت کرنے کی کیا ضرورت تھی تشخیص کے لیے کسی مشینری یا آلے کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی ذکر ہے۔ لوگ ایلوپیتھک کو طب یونانی کی ترقی یافتہ طب کہتے ہیں وہ سراسر غلطی پر ہیں طب یونانی کی سچائی کو کون جھٹلا سکتا ہے جب قرآن حکیم طب یونانی کی مکمل تائید کرتا ہے امراض کی پیدائش میں جراثیم کی کوئی اہمیت نہیں ارشاد باری تعالی ہے کہ انسانی جسم میں چار کیفیت پائی جاتی ہے جو پہلی کتاب میں بیان ہو چکی ہیں۔

فرنگی دور حکومت میں طب یونانی میں تجدید نہ ہونے کی وجہ سے حکماء نے طب پڑھنا چھوڑ دی بیس سال کی محنت کے بعد بھی بہت سی امراض لاعلاج کردی جاتی ہیں۔ اب طب یونانی کی سچائی اور طب نبویؐ سے مدد لے کر علاج بہت آسان کردیا گیا ہے جن علامات کو لاعلاج کیا جاتا تھا ان کا قانون مفرد اعضاء میں بغیر اس کی باریکیوں کو جان لیا وہ دنیا کی ساری دانائی اور حکمت کو جان گیا۔

آپریشن کے علاج چند کوڑیوں میں کیا جاتا ہے بلکہ صرف علاج یا لغذا اخلاط کو مدنظر رکھ کر تجویز کیا جائے تو شفاء یقینی ہوتی ہے سابقہ حکماء جو طب یونانی کے ماہر تھے معمولی علامات کو عضو کے نام عضو کی رفتار پر اس کا نام رکھ دیتے تھے لیکن یہ لکھتے کہ مرض کا سبب دیکھ کر علاج کریں یہی طب یونانی کی سچائی ہے آجکل فرنگی اطباء انہی علامات کو طول دے کر ڈراؤنے اور خوفزادہ نام دے کر لوگوں کو نفسیاتی مریض بنا کر سرمایہ اکٹھا کر رہے ہیں۔

اللہ کی اشرف المخلوقات پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں خدا ان سے مخلوق کو بچائے۔

## طب نبویؐ سے علاج

یوں ہے کہ کسی مرض کا نام نہ رکھا جائے بلکہ جب کوئی مرض پیدا ہو تو صرف اخلاط وعنصر کی کمی بیشی کو سمجھ کر ان کا فطری توازن قائم کردیا جائے مثلاً" سردی پر گرمی یعنی سودا پر صفرا (برودت پر حرارت) گرمی پر سردی یعنی صفرا پر سودا (حرارت پر برودت) تری پر خشکی یعنی رطوبت پر یبوست (بلغم پر ریح) اور خشکی پر تری یعنی ریح پر بلغم (یبوست پر رطوبت) پیدا کردی جائے تو صرف یہی فطری علاج ہے یعنی چار انسانی زہروں کو مدنظر رکھ کر علاج کریں آسان تشخیص یہ ہے نبض کی چار اقسام اور چار اخلاطی رنگ دیکھیں۔ 1۔ صفراوی (زرد رنگ) میں نبض طویل ہوتی ہے۔ 2۔ سوداوی (بینگنی رنگ) میں نبض قصیر ہوتی ہے۔ 3۔ بلغمی (سفید رنگ) میں نبض منخفض ہوتی ہے 4۔ ریح (سرخ رنگ) میں نبض مشرف ہوتی ہے۔

# دل کی حرکت ریح (ہوا) سے ہے سودا سے نہیں

جب ایک زہر بدن میں پیدا ہوتا ہے تو اس کی تمام علامتیں بدن میں نمودار ہوتی ہیں اس کے بالضد غذا کا استعمال کرائیں جو خون صالح پیدا کرے مریض میں موجود زہر صاف ہو کر مریض صحت مند ہو جائے اگر علامات کو دبانے کے لیے منشیات و مسکنات اور محرکات کا سہارا لیا گیا تو مرض طول پکڑے گی اور مریض کا نقصان ہوگا۔ منشیات اور غیر طیب ادویات میں ہرگز شفاء نہیں ہے اگر ان میں شفاء ہوتی تو خدا اور رسولؐ ہرگز منع نہ فرماتے اور حرام قرار نہ دیتے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق اور نبی پاک کو اپنی امت سے ایسے پیار ہے جیسے والدین کو اپنی اولاد سے ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ پیار ہے اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہوئے ان باتوں پر غور کریں تاکہ آپ کے دل و دماغ سے غلط سوچ کے پردے اتر جائیں اور گمراہی سے بچ سکیں۔ جو لوگ دوسروں کو فریب دیتے ہیں وہ اپنی جان پر ظلم کرتے ہیں۔

# غذا اور دوا کا بہتر عمل

القرآن۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ترجمہ: کھاؤ پیو اور اسراف (حد سے تجاوز نہ کرو) یہ خدائی قاعدہ ہے طبی قاعدے سے ہم یوں کہتے ہیں غیر طبعی (کیمیکل) غذاؤں سے پرہیز کریں حسب ضرورت فطری غذا کھائیں۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔ ترجمہ: بے شک اللہ فضول خرچی کو (پسند نہیں فرماتا (حدیث) خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا۔ اس میں اعتدال کا راستہ پسندیدہ کا مطلوبہ ہے۔

# طبی قاعدے سے تشریح

اللہ نے کھانے پینے کی اجازت دی ہے لیکن اعتدال کے ساتھ بہت زیادہ اور ضرورت سے کم کھانا موت کو دعوت دینا ہے اسلام میں ہر چیز کی حد ہے اس کو پار کرنا جرم اور گناہ بن جاتا ہے اسلامی حدیں توڑنے والے کو اللہ پسند نہیں کرتا اور نہ دوست رکھتا ہے قیامت کے دن ہر چیز کا حساب ہوگا جائز ضرورت سے وافر اسراف دنیا میں تنگی اور آخرت میں عذاب کا باعث ہے اسلامی احکام سے پتہ چلتا ہے کہ بسیار خوری سے امراض پیدا ہوتے ہیں تمام امراض پرہیزگاری وسنت نبوی پر عمل کرنے سے رفع ہوجاتے ہیں۔ مثلاً" روزہ رکھنے سے عفونت معدہ صاف ہو کر تمام علامات رفع ہو جاتی ہے اسلام میں روزہ روحانی اور جسمانی امراض کا شافی علاج ہے روزہ رکھنے اور افطار کرنے کے لیے طبعی کھانے اعتدال پر کھائیں غیر طبعی (کیمیکل) غذاؤں سے پرہیز کریں روزہ میں کم سوئیں عبادت وریاضت کریں خیالات کو پاکیزہ رکھیں جس سے جسمانی صحت قائم اور روحانیت پیدا ہوتی ہے ہماری اسلامی طبی تحقیق کا ثبوت ان احادیث سے ملتا ہے۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ۔ (الحدیث مبارکہ) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اکرمؐ نے تمام عمر کبھی جو کی روٹی بھی دو دن پیٹ بھر کر نہیں کھائی دو چار نہیں بلکہ اکثر حدیثوں میں حضورؐ کی زندگی کا یہی نقشہ موجود ہے آج مسلمانوں کے فقروفاقہ کا اس قدر شور ہے کہ حدیث میں ایک حدیث میں بھی حضرت عائشہؓ حضورؐ کے گھر کا یہی عمل نقل کرتی ہیں کہ حضورؐ کے گھر والوں نے حضورؐ کی وفات تک کبھی دو دن لگاتار جو کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی برتن بھرنے کے اعتبار سے برا پیٹ سے زیادہ نہیں یعنی جتنا پیٹ کا بھرنا برا اتنا کسی برتن کا بھرنا برا نہیں

ہے حضرت ابوبکرؓ چھ چھ دن فاقہ کرلیتے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سات دن کا فاقہ کیا کرتے رہے ہیں۔ہمارے رسول اکرم ﷺ بھوک پر پتھر باندھتے اس سنت پر اصحابہ اکرام بھی عمل کرتے رہے ہیں۔

# کھانے کے اوقات کے تین درجے

1۔ بڑا درجہ یہ ہے کہ تین تین دن کچھ نہ کھایا جائے بعض اہل اللہ ایسے تھے جو ایک ہفتہ یا دس دن تک کچھ نہ کھاتے تھے تابعین میں ایسے پرہیز گار تھے چالیس دن چند کھجوروں پر گزارتے۔ 2۔ کم درجہ یہ ہے کہ دو یا تین دن کچھ نہ کھایا جائے یہ ممکن ہے اور کثرت لوگ ایسا کرگزرتے ہیں۔ 3۔ اس درجے میں ہرروز ایک بار اناج کھائے یہ تمام درجوں سے کم ہے اس لیے جلدی کھانا اسراف ہے انسان صرف ایک وقت کھانے کی عادت بنالے تو بہتر ہے کیونکہ حضورؐ نے حضرت عائشہؓ سے بھی فرمایا خبردار اسراف نہ کرنا صبح کے وقت کھائے تو بہتر ہے کیمیاء سعادت امام غزالیؒ صبح کھانا کھاتے اور رات کو چند کھجوریں کھاکر بکری کا دودھ شہد ملاکر پی لیتے۔ صبح نماز کے وقت وضور کے بعد چلو بھر پانی پینا ہضم کو درست کرنا اور تحلیل سے بچاتا ہے یہ عمل خشکی اور گرمی کے مریضوں کو مفید ہے۔

س۔ حکیم عمر حیات نے پوچھا ہمیشہ کے لیے آٹھ پہر بعد کھانے کا وقت کیسے ممکن ہے۔

ج۔ معلم طب حکیم فیض محمد فیض نے جواب دیا کہ عیسوی روزہ آٹھ پہر کا تھا چالیس روزے متواتر رکھے جاتے تھے لیکن محمدیؐ شریعت میں کھانے کا وقت آٹھ پہر بعد صبح کا وقت مقرر ہوا اگر بھوک غالب ہوتو درمیان وقت کوئی پھل یا مشروب استعمال کرسکتے ہیں لیکن اناج کو ترک رکھیں چونکہ معدہ میں عفونت نہ بننے پائے اور

بیماریوں سے محفوظ رہیں روزہ یا فاقہ کی کمزوری مرض نہیں کسی ایک زہر کی زیادتی یا اعضاء کی خرابی کا نام مرض ہے دراصل بھوک پیاس کو برداشت قوت ارادی اور اتباع رسولؐ سے ہی ممکن ہے کم کھانے والے مسلمان اب بھی ایک وضو سے پانچ بار نماز پڑھ سکتے ہیں حیوانی اور مرغن غذائیں کافی دیر تک بھوک پیاس نہیں لگنے دیتی اور انسان بھی مضبوط رہتا ہے جسم میں قوت مدافعت قائم ہو جاتی ہے۔

# اسلامی ہدایات پر طبی نظم

اللہ والے بندے متقی پرہیز گار ہوتے ہیں
اسلامی احکام پڑھانے والے خدمتگار ہوتے ہیں
بسیار خور انسان اکثر بیمار ہوتے ہیں
اہل روزہ صحت سے ہمکنار ہوتے ہیں
بد پرہیز انسان بدنصیب ہوتے ہیں
با پرہیز انسان بانصیب ہوتے ہیں
فریب دینے والے انسان مکار ہوتے ہیں
چغل خور در در خوار ہوتے ہیں
جھوٹ بولنے والے انسان پریشان ہوتے ہیں
سچ بولنے والے ہمیشہ خوشحال ہوتے ہیں
عوامی خیر خواہ شاہنواز ہوتے ہیں
ظالم بدکردار دوزخ کے حقدار ہوتے ہیں
زبدۃ الحکماء بہت پروقار ہوتے ہیں
فرنگی ادویات کے تاجر واصل نار ہوتے ہیں

فرنگی طب چلانے والے گنہگار ہوتے ہیں
طب نبویؐ اپنانے والے ایماندار ہوتے ہیں
فرنگی رسوم چلانے والے مکار ہوتے ہیں
سنت نبویؐ پر عمل کرنے والے پرہیز گار ہوتے ہیں
معلم دین نبی پاکؐ کے نائب وولدار ہوتے ہیں
معلم طب نبویؐ میرے آقا کے یار ہوتے ہیں
طب فیض سے جو فیض یاب ہوتے ہیں
عبدالستار کہتا ہے وہ بندگانِ پروردگار ہوتے ہیں

# تقدیر کی قسمیں طبعی اور غیر طبعی موت

قَالَ النَّبِیُّ اَلصَّدَقَۃُ تَرُدُّ الْبَلَآءَ وَتَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ۔ (الحدیث)

ترجمہ: رسول اللہ نے فرمایا کہ صدقہ بلا کو دور کرتا ہے اور عمر کو بڑھاتا ہے۔ تقدیر کی قسمیں:۔ تقدیر کی دو قسمیں ہیں نمبر1۔ تقدیر معلق۔ نمبر2۔ تقدیر مبرم۔ تقدیر مبرم تو کسی صورت ٹل نہیں سکتی۔ تقدیر معلق کا تعلق شرط کے ساتھ ہے اگر شرط پائی جائے تو تقدیر فوراً آجاتی ہے مذکورہ بالا حدیث میں بھی تقدیر معلق کا ذکر ہے اب اگر کوئی شخص صدقہ نہیں کرتا تو لامحالہ مصیبتیں ٹل نہیں سکتی اور عمر میں کمی آسکتی ہیں صدقہ خیرات سے اطمینان قلب ہوتا ہے اور انسان بہت سی امراض سے محفوظ رہتا ہے چونکہ بیماری کا تعلق ہی دل سے ہے جب صدقہ نہیں دیا جائے گا تو دل پریشان ہوگا۔ قرآن حکیم کے مطابق نفس لوامہ ہر انسان میں موجود ہے جو گناہوں پر ملامت کرتا ہے جس سے پریشان ہوکر انسان اطمینان قلب ضائع کردیتا ہے اور اسے موت بھی ہوسکتی ہے صابر ملتانیؒ نے لکھا ہے کہ انسان کی موت دو طرح سے ہوتی ہے نمبرا طبعی نمبر۲ غیر طبعی موت۔ طبعی موت کو تقدیر مبرم بھی کہہ سکتے ہیں اور غیر طبعی موت کو تقدیر معلق بھی کہا جاسکتا ہے غیر طبع موت گناہوں اور غیر فطری غذاؤں کے کھانے سے ہوتی ہے۔

لہٰذا جو شخص غیر فطری غذا کھائے گا وہ کثرت گناہ میں مبتلا ہوگا اس کا دل بیمار رہے گا اور موذی امراض میں مبتلا ہوکر غیر طبعی موت مرجائے گا اسی طرح برے اعمال اور اسلامی احکامات کی خلاف ورزی سے چار انسانی زہروں میں سے ایک کا اضافہ ہونے سے مفرد اعضاء رئیسہ متاثر ہوتے ہیں اور موت واقع ہوسکتی ہے نیک صالح اعمال سے انسان اپنی طبعی موت تک پہنچ سکتا ہے اور انسان زیادہ عمر بھی پاسکتا ہے۔ اگر کوئی معالج اپنے اخراجات چلانے کے لیے کسی مریض کی غذا و دواء اس

کے مزاج کو سمجھے بغیر استعمال کراتا ہے اور اس کے غلط اثرات سے مریض بجائے صحت یاب ہونے کے زیادہ بیمار ہوجاتا ہے تو سب ذمہ داری معالج پر ہوگی اگر مریض خدانخواستہ مرجائے تو قاتل معالج ہی ہوگا اور اسلام میں قتل کی سزا قتل ہے۔

## تقدیر معلق کی دو قسمیں

تقدیر معلق کی دو قسمیں ہیں تقدیر معلق اور تقدیر غیر معلق حدیث نبویؐ ہے۔ لَا یُبَدِّلُ اللّٰہُ التَّقْدِیْرَ اِلَّا بِدُعَآءٍ۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ تقدیر کو تبدیل کرتے مگر دعا کے ساتھ لیکن غیر معلق کسی صورت بھی ٹل نہیں سکتی۔ (تشریح) تقدیر معلق کی تشریح یہ ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی یا موجودہ صدمہ سے پناہ مانگتا ہے تو اسے بدل دیتے ہیں اسے لکھی ہوئی تقدیر بھی کہتے ہیں تقدیر غیر معلق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اگر کوئی فیصلہ کرلیا تو اٹل (ان مٹ) جو ہر صورت میں وارد ہوگا اسی طرح طبعی اور غیر طبعی موت ہے طبعی موت کا علاج نہیں اور غیر طبعی موت قابل علاج ہے۔

## عمر میں کمی و زیادتی کیسے

اللہ تعالیٰ کے ہاں انسانی سانس گنتی کے ہیں نیک اعمال سے سانس آہستہ آتا ہے عمر بڑھتی ہے برے اعمال سے طبیعت بے چین ہوکر سانس میں تیزی ہوجاتی ہے اور عمر کم ہوتی ہے قلیل ٹائم میں زیادہ سانس لینا برے اعمال اور زہریلے کھانوں کا نتیجہ ہے اور انسان غیر طبعی موت مرتا ہے درازی عمر کے لیے قرآن پاک

پڑھنا اللہ کی عبادت میں مشغول رہنا درود شریف پڑھنا اور حلال رزق کھانا ہے جس سے انسان ہزاروں بیماروں سے محفوظ رہتا ہے۔

# انسان کی آٹھ چیزوں سے تکمیل

ارشاد باری تعالیٰ بے شک ہم نے پیدا کیا انسان کو مرکب نطفے سے تاکہ اس کی آزمائش کریں پھر اسی واسطے اس کو سننے اور دیکھنے والا بنایا۔ نمبر1. سللہ۔ مٹی کا خلاصہ۔ نمبر2. نطفہ اچھلتے ہوئے پانی سے۔ نمبر3. علقہ لوتھڑا۔ نمبر4. مضغہ۔ گوشت کی بوٹی۔ نمبر6. لحم گوشت (عضلات) نمبر7. جلد۔ تمام جسم کے بیرونی محافظ پردے۔ نمبر8. روح جو امرِ ربّی ہے۔ مندرجہ بالا سات چیزیں روح سے متحرک ہیں۔

# فرمان الٰہی و منافع الاعضاء

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔

ترجمہ: کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمھیں فضول پیدا کیا ہے؟ اور یقیناً" تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ آیت نمبر۸ پارہ ۳۰ سورۃ الانفطار ترجمہ: جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے تندرست کیا جس صورت میں اس نے چاہا تجھے ترکیب دیا مذکورہ بالا آیات مبارکہ سے واضع ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جس ترتیب سے جوڑ کر بنایا اس میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہے اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی زیادتی ہے اللہ تعالیٰ نے انسانی ترتیب کو عدل کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اور ترتیب ایسی جوڑی

ہے کہ پوری دنیائے انسانیت کی شکل وصورت میں کچھ نہ کچھ فرق ہوتا ہے یہ اس کی قدرت کی خاص نشانی ہے لیکن کوئی عضو بھی ضرورت کے بغیر نہیں۔

## اپنڈکس

اپنڈکس (بند آنت) کے تین بڑے فائدے ہیں بند آنت کے اوپر ایک خالی ہوا والی آنت ہے جس کی ہوا سے غذائی رطوبت (کیموس) بند آنت میں داخل ہوکر واپس گزرتی ہے۔ 1. اس ٹیڑھی بند آنت سے غذائی رطوبت کو امعاء میں ٹھہرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔ 2. یہ خود بھی غذا کا جوس نکالتی ہے (فضول) خیال کرنا یہ شرک کی بات ہے اور خدا پر اعتراض ہے انسانی جسم تو ایک طرف خدا نے پوری کائنات میں کوئی شے بے مقصد پیدا نہیں کی۔

## اپنڈکس کا درد و زخم کا علاج

بند آنت کا درد مخاطی اور عضلاتی (سودا اور ریح) کے زہریلے مواد کے رک جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے چونکہ آجکل عام لوگ غیر طبعی کھانے کھاتے اور بسیار خوری کرتے ہیں درد کی وجہ سے کوئی آنت پھٹتی نہیں البتہ کچھ عرصہ بعد ورم ہوسکتا ہے اگر آنت کے اندر زخم بھی ہو جائے تو آپریشن کی ضرورت نہیں ہے علاج کے لیے قشری اعصابی مسہل یا ملین سے تنقیہ کریں موجودہ زہر خارج ہوکر اعصابی صالح رطوبت سے زخم میں گوشت بھر کر علاج شافی ہوجاتا ہے۔

## فرنگی ریسرچ اور طب اسلامی

یہود و نصاریٰ جو انسانی اناٹومی میڈیکل کالجوں میں پڑھا رہے ہیں بظاہر وہ بہت بلند ریسرچ دیکھائی گئی ہے اس میں اکثر باتیں اسلامی قاعدے کے خلاف ہیں مثلاً" آپریشن کرنا اعضاء کی پیوند کاری تلی کو سودا کا مقام اور حیاتی عضو نہ ماننا بعض اعضاء کا فضول خیال کرنا جیسے اپنڈکس اور پتہ وغیرہ مسلمان کو ایسی باتیں سیکھانا مشرک کرکے اسلام سے دور کرنا ہے ہم اپنی تصانیف میں ہر مرض کا اسلامی طرز سے علاج کرنا ہمارا عین مقصد ہے۔

# پوسٹمارٹم ناجائز کیسے

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا ترجمہ: میت کی ہڈیوں کو توڑنا ایسے ہی ہے جیسے زندہ کی ہڈیوں کو توڑنا (ابو دوٗد) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ أَذَى الْمُؤْمِنِ فِي مَوْتِهِ كَمَا أَذَاهُ فِي حَيَاتِهِ ترجمہ: مومن کو اسکی موت کے بعد تکلیف دینا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کی زندگی میں تکلیف دینا خودکشی کرنا گناہ عظیم اور حرام ہے تو جسم کا کوئی عضو کاٹنا بھی منع ہے اگر آدمی اپنے جسم کا مالک ہوتا تو خودکشی جائز ہوتی تمام اعضاء تمہاری امانت ہیں اور ان کی حفاظت کرنا انسان پر فرض ہے کوئی اسمیں اپنی مرضی نہیں کرسکتا۔

# پیوند کاری کے لیے اعضاء کاٹنا ناجائز ہے

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو دوسی کے ساتھ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ہجرت کی وہ بیمار ہوگیا اس تکلیف کی شدت سے تنگ آکر چھری سے اپنے ہاتھوں لٹکے جوڑ کو کاٹ دیا خون بہنے لگا یہاں تک وہ مرگیا۔ حضرت طفیل بن عمرو نے اسے خواب میں دیکھا کہ وہ اچھی شکل وصورت میں ہے مگر اپنے ہاتھوں کو لپیٹے ہوئے ہے پوچھا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے فرمایا کہ اللہ نے اپنے رسولؐ کے ساتھ ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا ہے آپ نے پوچھا تو نے ہاتھ کیوں لپیٹ رکھے ہیں اس سے کہا گیا۔ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْكَ مَاأَفْسَدْتَ (الحدیث) ترجمہ: جنہیں تم نے خود خراب کیا ہم انہیں ہرگز درست نہیں کریں گے۔ یہ بات حضرت طفیل نے حضورؐ سے عرض کی تو آپ نے دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ۔ ترجمہ: یااللہ اس کے ہاتھوں کی بھی مغفرت فرما احادیث مبارکہ سے صاف ظاہر ہے کہ دنیا میں کوئی انسان اپنے عضو کاٹے یا مرتے وقت کسی کو دینے کی وصیت کرجائے تو قیامت کے دن وہ عضو اسکا نہیں ہوگا جس طرح ہمارا دین اسلام مکمل ہے اسی طرح طب اسلامی بھی مکمل ہے قرآن حکیم وطب نبویؐ سے روحانی وجسمانی راہنمائی مکمل ہوتی ہے۔ (تشریح) کسی مریض کا کوئی عضو درد کے موقع (وقت) کاٹ کر پھینک دینا قانون قدرت کے خلاف ہے بلکہ کفر لازم آتا ہے۔ جس کاروبار میں مسلمانوں کا مالی وجانی نقصان ہورہا ہو اس کے خلاف جہاد کرنا مسلمانوں پر فرض ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یہود ونصاریٰ مسلمانوں کے دشمن ہیں پھر فرنگی سامراج سے فائدے کی توقع رکھنا کفر ہے ہزاروں مسلمان آپریشن کے موقع پر شہادت پاچکے ہیں لیکن پھر بھی مسلمان یہود میڈیکل سائنسدانوں سے سرجری سیکھ رہے ہیں گویا اپنے دینی اور حقیقی بھائیوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرنے کے باوجود نصیحت نہیں پکڑتے (ناحق قتل معاف نہیں ہے) سورت مائدہ آیت نمبر 15 تا 50 اور کئی مقامات پر بھی یہ تنبیہ موجود ہے۔ معلم طب حکیم

# طبیعت مدبرہ کا عمل اور علاج

اللہ تعالیٰ نے انسانی اعضاء بہت اچھی ترکیب سے بنائے ہیں تمام انسانی اعضاء اپنے اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہیں بلکہ تمام انسانی اعضاء طبیعت مدبرہ بدن کے تحت کام کرتے ہیں طبیعت کے پاس ایک خون ہے جب بھی عفونت معدہ خون میں شامل ہو کر جہاں بھی کوئی صدمہ پہنچاتی ہے وہاں طبیعت مدبرہ بدن (روح) دل کے فعل کو تیز کر کے خون پہنچاتی اور اس کا مقابلہ کرتی ہیں بہت دفعہ انسان خود بخود صحت کی طرف آجاتا ہے اول اس کی امداد کریں جو وہ کرنا چاہتی ہے (اسلامی علاج بالمثل ہے) قابل غور بات یہ کہ اگر طبیعت مدبرہ بدن یہاں بھی خون بھیج کر زیادتی کرچکی ہے تو اس کی روک تھام کریں مثلاً" تحلیل کو روکیں بخار میں غسل کرائیں کہ تحلیل کا عمل رک جائے کہ مریض موت کے منہ سے بچ جائے جہاں وہ ورم پیدا کرچکی ہے اسکو کاٹنے کی بجائے موجودہ زہر کے بالضد تحریک پیدا کریں کہ بدن سے زہریلے مواد تحلیل ہو کر تمام اورام رفع ہوجائیں فرنگی طب والے ورم کے وقت اعضاء کو کاٹنے کا حکم دیتے ہیں۔

یہ عمل سراسر غلط ہے اورام وغیرہ کو تحلیل کریں اور موجودہ زہر کا تنقیہ کریں جو اخلاط صالح پیدا کرنے سے ہی ممکن ہے۔ اگر ورم مزمن صورت میں پیپ پیدا ہو کر خراب ہوجائے تو تھوڑا سا سوراخ کریں کہ اوپر والی جلد قائم رہے پیپ کو خارج کریں بعد میں ہلدی حیوانی روغن میں پکا کر زخم کے اندر رکھیں زخم میں شہد خالص رکھنا بھی افضل علاج ہے ایسی دوا غذا مریض کو کھلائیں کہ خون صالح پیدا ہو کر زخم میں گوشت بھر آئے اگر اندرونی زخم ہے تو اعضاء کو کھاری غذا دوا

سے نرم کرکے تحلیل کرسکتے ہیں زخم پھٹ کر پیپ خارج ہونے لگتی ہے مثلاً" منہ کے راستے معدہ ، پھیپھڑوں کے زخم یا امعاء مثانہ کے زخم پیشاب براز کے ساتھ پیپ آئے تو صرف رطوبت صالح پیدا کریں (پسری کیشن) فطری علاج ہے خود بخود زخم اچھا ہوگا ڈاکٹروں کی طرح پیپ کو خشک نہ کریں ورنہ پھر زخم ناسور کی شکل پھٹتا رہے گا اور مریض کے لیے جان لیوا ہوگا۔ حکیم فیض کی یہ تجرباتی تحریر ہے۔

# اظہار حقیقت

افسوس صد افسوس بہت لالچ کا زمانہ ہے صحیح طبی علوم بیان کرنا ایک طرف بلکہ حقیقت پر آنا ہی مشکل ہوگیا ہے مریض کے ساتھ بھلائی کرنی چاہیئے تاکہ اس کو لوٹنے کی ترکیبیں سوچنی چاہیں یہ اسلام کے سراسر منافی ہے طبی علوم کو بعض لوگوں نے کاروبار بنا کر اس شریف فن کی بدنامی کی ہے اور کر رہے ہیں اسی وجہ سے معالج حقیقت سے دور ہوتے جا رہے ہیں سچائی ایک نور ہے اسے اپنانے والے منور ہو سکتے ہیں۔

دین نماناں وانگ یتیماں روئے تے کرلاوے
کیتھے میرا عمر بہادر روندے نوں گل لاوے

# مومن کی پہچان

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ (اَلْمُسْلِمُ)

(الحدیث) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ شخص ہے کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ مومن کے دل میں ہرجاندار

مخلوق کی ہمدردی بھر دیتا ہے اس میں جھوٹ تہمت غیبت چغلی وغیرہ روحانی امراض اتنے خطرناک ہیں کہ جس طرح ٹی بی کینسر اور فالج وغیرہ سے جسمانی زندگی ناممکن ہے۔ اسی طرح ان روحانی امراض سے ایمان کی نشوونما تو کیا اس کا باقی رہنا ناممکن ہے اللہ تعالی ایسے لوگوں کی رسی کچھ دیر ڈھیلی چھوڑتا ہے لیکن اس کی پکڑ بہت سخت ہے اللہ کریم ہمیں ہر برائی سے بچائے (آمین)

# اللہ دی آواز

اول اسمان اوتے نت راتیں رحمت رب دی آوئے
ہے کوئی سائل میرے آگے آن سوال الاوئے
پچھلی راتیں بندے تائیں خالق اے فرماوے
میں اللہ وڈی رحمت والا جو منگے سو پاوے
اللہ واحد وا کرا قرار اللہ ھو وا ذکر الاوئے
رسالت ماب دی اطاعت اندر جنڑی گھول گھماوئے
تڑکے اٹھ باوضو ہوکر تہجد نماز گزارے
دو اٹھ یا بارہ واری نفل نماز گزارے
ہر رکعت وچ فاتحہ پڑھ کے ترتن وار اخلاص اولائے
پنجے فرض نمازاں پڑھ کے نال اشراک ملاوے
دل دی دور سیاہی کرکے جو ایہہ عمل کماوے
جمعہ نماز دے خطبے اندر جو منگے سو پاوے
روزی حق حلال کما کے طیب کھانا کھاوے
رحمتِ عالم دے غلاماں جتنے درجے پاوے

رکھے صدق صدیقؓ جیہ حضرت عمرؓ جیہ عدل دکھاوے
سخاوت کرے عثمانؓ جہی حضرت علیؓ جیہ جہاد کماوے
روز حشر سورج دی گرمی فرحت نال گزارے
پاک نبیؐ دے جھنڈے تھلے ٹھنڈیاں چھاواں پاوے
کوثر جام محمدؐ والے پی پی پیاس بجھاوے
دوزخ کولوں بچنے والا ایہو وسیلہ پاوے
صبح تلاوت پاک قرآنوں راز الٰہی پاوے
ایہو قرآن جو اللہ کولوں بن کے ڈھال چھڑاوے
جیہڑا سو وار محمد اتے روز درود پہچاوے
بھائی دن دے ای اندر ولیاں درجہ پاوے
عاجز تے مسکینی والا صحت پاندا جاوے
چار عناصر تے چارے خلطاں چار مفرد اعضاء بناوے
طب نبویؐ سلامتی والی نال ملائی جاوے
فیض محمد فیض اللہ تھیں بیماراں لئی چاوے
رو رو منگے نت دعائیں فرنگی طب مٹائی جاوے
فیض پہنچاؤ لوکاں تائیں اللہ اے فرماوے
لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ والی طب چلائی جاوے
فیض محمد اللہ اگے ایہو دعا الاوے
محمد والی امت ساری وچ بہشتاں جاوے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۔ سورۃ بقرہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا محافظ اور رہبر ہے اس پاک کلام سے ہر شعبہ کے لیے راستہ تلاش کرنے والے کی راہنمائی ہوجاتی ہے اندھیرے سے نکال کر اجالے کی طرف لانا وہ جسکو چاہے دینی و بدنی علم عطا کردے سب سے بڑی نعمت دنیا میں

صحت ہے حکماء کو لازم ہے کہ مریض کی موجودہ صحت کو قائم رکھیں مریض کو بیماری سے ہٹاکر صحت کی طرف لائیں۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو عقل سلیم عطاکرتا ہے تو یہ بندہ نیک کام سرانجام دے سکتا ہے (فطری علاج معالجہ) صرف اسلامی ذہن والے حکماء کا ہی خاصہ ہے حضرت صابرملتانی حکیم انقلاب کے بعض شاگرد اپنے تکبر اور انا کی وجہ سے علم طب مکمل حاصل نہ کرسکے اور استاد محترم کی بدنامی کا باعث بنے۔ انگلش تعلیم حاصل کرنے کا یہ نتیجہ نکلا کہ مسلمان اپنی عقل سلیم پر غفلت کا پردہ ڈال کر ذلیل وخوار ہورہا ہے گویا یہود ونصاریٰ کو اپنا رہبر تسلیم کررہا ہے اسکی ہر چوٹی بڑی پالیسی کو اپنا کر مسلمان بھائیوں کا جانی ومالی نقصان کررہا ہے بعض مسلمان قرآن حکیم اور اس کے احکامات اور نظریات کو نظرانداز کرکے چند روزہ زندگی کے لیے حکومت ودولت کے لالچ کی خاطر اپنا گھر ہمیشہ کے لیے دوزخ بنا رہے ہیں۔ ولا غافل نہ ہویک دم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے۔ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ۔ یعنی یہ لوگ مثل جانوروں کے ہیں جو حق باطل کی تمیز نہیں کرسکتے بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں آگے اور فرمان ہے۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ۔ (قرآن حکیم) ترجمہ: یعنی جانوروں سے بھی بدتر خدا کے نزدیک وہ گونگے بہرے لوگ ہیں جو حق وباطل کی عقل نہیں رکھتے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات مبارکہ میں اس بات کی تشریح فرمائی ہے کہ بعض انسان جانوروں کے شمار میں ہیں پس آدم کی تکریم کا باعث ان کی ظاہری آنکھ کان کے ساتھ باطنی آنکھ کان تھے جن سے انہوں نے خدا کے کلام کو سنا اور ان کو سنا اور ان کے ساتھ قلب کے آئینہ کی صفائی نہ کرسکے امام ابن قیم الجوزیہؒ۔

# حقوق العباد

مَنْ اَحْیَاھَا فَکَاَنَّمَا اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ۔ ترجمہ: جس نے ایک جان بچائی اس نے تمام انسانوں کی جان بچائی (تشریح) یعنی جس شخص نے ایک جان بچائی گویا اس نے تمام مخلوق کی جان بچائی اس سے مقصود خون لینایا دینا نہیں بلکہ انسان کی حفاظت کرنا مطلب ہے جب بھی کوئی انسان کسی کی جان بچانے کے لیے مالی طبی امداد کرتا ہے تو دوسرے لوگوں کو ایسی نیکی کرنے کی عادت پڑتی ہے کسی طرح فطری طبی علوم کے ماہر نے لوگوں کو صحیح فطری علاج کرنا سکھایا یا پڑھایا گویا اس نے ہزاروں جانیں بچانے میں مدد کی۔ جس نے غلط قاعدے سے علاج کیا مریض کا مالی جانی نقصان ہوا گویا اس نے قتل کیا اور قتل کرنے کا رواج کیا۔
قرآن حکیم کے مطابق کسی انسان کا گوشت وخون کھانا جسم کا کوئی حصہ اتارنا خون پلانا یا لگانا ہر صورت حرام ہے ہر کام اللہ کی رضا کے مطابق کرنا ہی بہتری ہے جب طیب اشیاء سے ہر مرض کا شافی علاج ممکن ہے تو ایک مریض کے لیے دوسری جانوں کو تباہ کرنے اور حرام کام کی کیا ضرورت ہے یہ فرنگی طب (ایلوپیتھی) کی ظالمانہ پالیسی ہے کسی حادثہ سے بچانا قتل معاف کرنا کسی کی مالی مدد کرکے اس کا ذریعہ معاش بنانا غریبوں اور بیکسوں کے امداد کرنا عظیم کام ہے۔ اگر ایسی سوچ اور عمل رکھنے والے ملک میں پیدا ہوجائیں تو برائیاں ختم ہوکر ملک خوشحال ہوجائے ہر انسان انسان کے کام آئے محبت کے طوفان دل میں جگائے یہی زندگی ہے یہی بندگی ہے۔
تصدیق: حافظ خطیب محمد اقبال فارغ وفاق المدارس ایم۔ اے عربی واسلامیات

# قلبی مفرد نظریہ تھیوری)

فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ۔ ترجمہ: ان کے دلوں میں بیماری ہے برائی کرنے سے گ
والی مرض بڑھتی ہے یعنی جو لوگ صالح اعمال نہیں کرتے ان کے دل بیمار ہوتے ہیں
ثابت ہوا کہ جسمانی بیماری کا ایک وقت میں صرف ایک فعل ہوتا ہے تشخیص بھ
نبض سے ہے اور روحانی بیماریاں بھی نفسیاتی اثرات سے دل میں ہی قائم ہوتی ہ
یہاں جسمانی کا ذکر ہوگا انسانی جسم کے اندر ایک لوتھڑا ہے یہ صحیح ہے تو تمام جسم
صحیح ہے اگر وہ بیمار ہے تو تمام بدن بیمار ہے یاد رکھو وہ قلب (دل) ہے اس حدیث
مبارکہ سے نبض کی طرف اشارہ ہے اور یہی طب یونانی کی سچائی ہے نبض کے بغیر
تشخیص ناممکن ہے۔ چار کیفیات جو انسانی جسم میں پائی جاتی ہے ان کی کمی یا زیادتی
سے امراض پیدا ہوتے ہیں چار اخلاط کی تبدیلیاں دل پر اثر انداز ہوتی ہیں ریح کی
کمی یا زیادتی سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ چار اخلاط کی تبدیلیاں دل پر اثر انداز
ہوتی ہیں ریح کی زیادتی سے دل کی حرکات تیز ہوتی ہے جس کو ہم تحریک کہتے ہیں
صفرا کی زیادتی سے دل پر ضعف ہوتا ہے جس کو ہم تحلیل کہتے ہیں دل پر بلغم سے
تسکین ہوتی ہے (حرکت کی کمی) سودا کی کثرت پر دل پر تخدیر کا عمل ہوتا ہے۔ (سن
ہوتا)

دل کو اعلیٰ مقام حاصل ہے دل ہی تمام جسم کا مرکز ہے دوران خون کا مرکز
بھی دل ہے دل پر چار کیفیات اثر انداز ہوتیں ہیں ان چار وجوہات کے تحت امراض
پیدا ہوتے ہیں باقی تمام ان کی علامت ہوتی ہیں دل ایک میٹر ہے جو پورے جسم
انسانی کی کیفیت بتاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ ایک وقت صرف ایک کیفیت اثر انداز
ہوتی ہے جو تمام جسم میں فساد کا باعث بنتی ہے (علامات) اَلْمعرۃ راس کل داء۔
الحدیث معدہ تمام امراض کا سر (جڑ) ہے ایک خلط کی غیر طبعی عمل سے عفونت
معدہ خون میں شامل ہو کر قلب کو متاثر کرتی ہے تو دل کی رفتار میں بے اعتدالی پیدا
کر کے دیگر اعضاء میں تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ جس کو ہم مرض کہتے ہیں یہی

لامات کا سبب ہوتا ہے جسکی تشخیص صرف نبض سے ہو سکتی ہے کسی آلہ یا مشینری
غیرہ سے ناممکن ہے حکیم انقلاب حضرت صابر ملتانی لکھتے ہیں کہ ایک وقت آئے گا
انسان اپنی موت پر قابو پالے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ غیر طبعی موت جو کسی ایک
انسانی زہر (مرض) کی وجہ سے آتی ہے یعنی ایک مفرد عضو رئیس تحلیل ہوتا ہے
سمجھنے والی بات یہ ہے کہ چار اخلاط میں سے ایک خلط کی صالح رطوبت ختم ہو جاتی
ہے صفرا کی کثرت پر یرقان اصفر سے سوزاکی زہر پیدا ہو کر ضعفِ دل کی وجہ سے
سوت واقع ہوتی ہے۔ ریح (خشکی) کی کثرت پر یرقان احمر (دموی) سے بواسیر زہر
پیدا ہو کر ضعف طحال کی وجہ سے انسان راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ چار
انسانی زہریں دل کو متاثر کرتی ہے تو حرکت قلب رکجاتی ہے۔ (خلاصہ غیر طبعی
موت) ایک زہر عفونت معدہ سے پیدا ہو کر خون میں شامل ہوتا ہے اور قلب کو
متاثر کرتا ہے یعنی دل کی بے اعتدالی کا نام مرض ہے جسم میں تکلیف دینے والی باتی
سب اس کی علامات ہوتی ہے بس دل کی حرکت جب تک قائم ہے انسان زندہ رہتا
ہے جب دل کی ہوا اڑ جاتی ہے تو تمام انسانی رطوبات ختم ہو کر موت واقع ہو جاتی
ہے۔ (غیر طبعی موت کا علاج) معالج کا اولین فرض ہے کہ جب کسی لاغر مایوس
مریض کی نبض دیکھیں تو مزاج اخذ کرتے ہی چار مفرد اعضاء رئیس کو اپنے دل
ودماغ کی اندرون نگاہ ((سوچ وبچار) سے دیکھیں کہ موجودہ زہر کون سے مفر عضو
رئیس کو متاثر کر رہی ہے اور کونسی خلط کی کمی ہو کر مریض گھاٹے کی طرف جارہا
ہے پس کمی خلط کو پورا کرنا ہی بہتر علاج ہے یہاں پر موجودہ خلط جو تکلیف کا باعث
بن رہی ہے اس مزاج کی تمام غذائیں مریض کو روکیں۔ باقی تین اخلاط صالح غذا
دوا سے پیدا کریں اگر قوت حیات ساتھ دے رہی ہو تو انشاء اللہ مریض صحت یاب
ہو کر طاقتور ہونا شروع ہو جائے گا یہ بھی یاد رکھیں کہ جب مریض تندرست ہو جائے
تو مریض کو ہدایت کریں کہ چار اخلاط صالح پیدا کرنیوالی غذائیں بدل بدل کر استعمال

کرتا رہے اور اللہ تعالی کی عبادت سے روح کو روحانی غذا پہنچائیں تاکہ آپ زندگی کو خوش و خرم گزار سکیں۔ (غسل) طبعی طور پر حقیقی علاج سب سے اعلیٰ یہ ہے کہ مریض کو ہر حالت میں غسل کراتے رہیں تاکہ بدن کی تحلیل رک جائے اور مریض صحت کی طرف آجائے یہ بھی احتیاط رہے کہ سردی اور تری کے مریض کو نیم گرم پانی سے غسل کرائیں اور گرمی اور خشکی کے مریض کو تازہ پانی سے غسل کرانا لازم ہے اور موجودہ زہر کے بالضد روغن کی مالش کرانا بھی بہتر عمل ہے۔ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ الْاِسْتِغْفَارُ۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اور گناہوں کی دوا استغفار (اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا ہے)

علاج معالجہ:۔ علاج معالجہ نیک سیرت علمائے کرام اور زبدۃ الحکماء کا پیشہ تھا اور عوام کا بھلا تھا۔ غریبوں کا علاج مفت ہوجاتا تھا۔ امیر لوگوں سے حکماء جائز فیس لیکر کام کرتے تھے بڑے بڑے مہاراجے اور شہنشاہ حکماء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے حکماء کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر صحت مند رہتے تھے آج فرنگی طب کے مشوروں اور علاج معالجہ سے ہر بندہ (انسان) بیمار نظر آرہا ہے اور انسانیت دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ مثلاً" کینسر' ایڈز' دل کے والوں کا بند ہوجانا گلٹیاں ہما قسم اورام جلدی وجنسی علامات وغیرہ کیمیکل غذاؤں کے استعمال سے پیدا ہورہی ہیں چونکہ قدرتی غذاؤں کی کمی ہو چکی ہے۔

عقل کی اقسام:۔ ہم (سیاست) کو خوب سمجھتے ہیں لیکن کسی کو فریب دینا گناہ کبیرہ جانتے ہیں خدا کے ہاں اسکی سزا بہت ہے عام لوگ جھوٹ کو کوئی برائی خیال نہیں کرتے قرآن حکیم جھوٹ کو نفسیاتی مرض قرار دیتا ہے جو لوگ دوسروں کو فریب دیتے ہیں وہ اپنی ذات کو فریب دیتے ہیں جھوٹ و فریب سے فریبی کی بربادی ہوتی ہے ایک طرف سے خاندان اور ملک کی تباہی و بربادی ہو سکتی ہے عقل سلیم کو سمجھنے کے لیے مذہب اسلام (سلامتی والا) اپنانا ضروری ہے جس میں ہرذی حیات کو فائدہ

ہوتا ہے صرف (اسلام پر ایمان لاکر عمل پیرا ہوناہی ہر طرح کامیابی ہے)

سچی مثال:۔ ہمارے ملک پاکستان میں چند ایک ایسے لیڈر گزرے ہیں جو یہود ونصاریٰ کی سیاست کو جاننے والے تھے کاش کہ وہ حضرت عمر فاروقؓ جیسی عقل (سیاست اسلامی) سے کچھ قلیل حصہ ذہن نشین کرکے اس پر عمل پیرا ہوجاتے تو آج یہ پاکستان تمام دنیا پر اپنا اسلامی سکہ جمالیتا۔ اور وہ لیڈر غیر طبعی موت نہ مرتے اور قیامت تک ان کا نام روشن رہتا لوگ ان کو اچھے نام سے یاد کرتے۔

زمانہ حال میں قرآن حکیم سے:۔ ہر شعبہ کے لیے عقل سلیم حاصل ہوسکتی ہے طبی شعبہ میں قرآن حکیم مکمل رہنمائی کرتا ہے یہ تب ہوسکتا ہے جب ہم فرنگیوں کا خمار اپنے اوپر سے اتار کر اسلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور رسول اکرم ﷺ کو اپنا حقیقی رہبر تسلیم کرکے طب نبویؐ سے رہنمائی حاصل کریں۔

## قہاری رب دی

جدوں قہاری رب دی سرتے وے آن

گرمی کرے سکنجبیں تے خشکی کرن بادام

گوشت کھادیاں نہ ہوے بدن اندر توان

دودھ نہ تری بنا وندا سردی بدن تمام

عقل نہ یاری ویندی پاگل پئے کمان

کوئی خوراک نہ لگ دی لاغر بدن تمام

بسکٹ ڈبل روٹیاں کھاوا کے سوڈا واٹر پان

معدہ آنتیں بند تے سستی بدن تمام

قوم فرنگی لے گئی صحت تے ایمان

بناسپتی کھادیاں بن دے گلٹیاں تے اورام
شکل بناسپتی گھی دی نرم صابن جان
خارش چنبل بدن تے بند ہوندے مسام
زہریلے کھانے کھادیاں بدن دا نقصان
فرنگی دے فریب نال بیمار ہوندی عوام
فیض محمد دس توں کی کج لوکی کھان
مہنگائی داہن دور ہے محنت صبح شام
آٹے وچ لون ملا کے دیسی گھی نال پکان
حیوانی روغن کھاتوں کیمیکل روک تمام
سرفہ کرکے سونگئی روٹی کتے کھان
رسی چھڈ اسلام دی پائی گلے لگام
تل جے پیدا ہوندے روغن کنجد کھان
قوت نباتی بج دی صاف کرے مسام
فرنگی طب نے کردتا ملک اندر نقصان
دیسی گھی نوں روکدے ڈاکٹر لوک تمام
اینٹی بائیوٹک کھوا کے کردیندے نے نقصان
کیمیکل دے کھادیاں لاغر بدن تمام
ویڈیو کرکٹ کھیلدے سب بچے نادان
علم وہنر بھل کے جاہل بنے تمام
ماں باپ دے ہوجاوندے بیٹے بے فرمان
دین محمدیؐ چھڈ کے ہو جاندے قتلام
نہ غافل ہونا رب تھیں رکھ ثابت ایمان

رازق رب کریم ہے چھڈ دے حرص تمام
اس دنیا دے کارن لٹ لیندی ایمان
اے دنیا دن چار ہے چلو چلی دا نام
خوراک حیوانی لحم شحم حضرت آدم کھان
کیمیکل تے منشیات روکے پاک کلام
جے سارے حکماء رلکے طب اسلامی اپنان
فرنگی دے پھندے وچوں پھر چھُٹ دی عوام
چار اخلاط نال مفرد اعضاء نوں ملان
طب اسلامی وچ شفاء دا اے پیغام
منصف اس کتاب وچ لکھیا سچ بیان
فیض محمد جان توں ہے عاجز جس دا نام

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ الْاسْتِغْفَارُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اور گناہوں کی دوا استغفار (اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا) ہے

| برودت سے تخدیر قلب جسمیں مندرجہ ذیل علامات ہیں — سودا | | یبوست سے تحریک قلب جسمیں مندرجہ ذیل علامات ہیں — ریح | | حرارت سے تحلیل قلب جسمیں مندرجہ ذیل علامات ہیں — صفراء | | رطوبت سے تسکین قلب جسمیں مندرجہ ذیل علامات ہیں — بلغم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مخاطی اعصابی | سوداء مخاطی مخاطی | عضلاتی مخاطی | ریح عضلاتی | تشری صفراء | تشری اعصابی | اعصابی تشری | بلغم |
| مخاطی اعصابی | مخاطی عضلاتی | عضلاتی مخاطی | عضلاتی تشری | تشری عضلاتی | تشری اعصابی | اعصابی تشری | اعصابی مخاطی |
| کیمیاوی | مشینی | کیمیاوی | مشینی | کیمیاوی | مشینی | کیمیاوی | مشینی |
| تحریک | تحریک | تحریک | تحریک | تحریک | تحریک | تحریک | تحریک |
| سردی تری | سردی خشکی | خشکی سردی | خشکی گرمی | گرمی خشکی | گرمی تری | تری گرمی | تری سردی |
| سکتہ | یرقان اسود | صداع ریحی | بواسیر | صداع حار | جنون غضبیہ | صداع بلغمی | مرگی |
| ضعف دماغ | کالا موتیا | چڑچڑاپن | یرقان احمر | یرقان اصفر | قے حار نزلہ حار | یرقان ابیض | باؤلہ پن |
| صداع بارد | نزلہ بند | ورم لوزتین | خونی قے | روز کوری | قرحہ الگوش | ضعف جگر | بہنے والا زکام |
| [illegible] | بہرہ پن | ناخونہ | سل نفث الدم | سوزشی نزلہ | کھانسی حار | بھس | غلبہ نیند |
| [illegible] | جوع الکلب | خراش دار نزلہ | کثرت طمث | ورم اللسان | سانس پھولنا | سنگرہنی | نسیان |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | ناف کا ٹلنا | ورم قلب | ضعف قلب | جریان | منہ سے رال آنا |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | خونی [illegible] | [illegible] سوزشی | بانی بلڈ پریشر | مذی کی کثرت | کھاری بلغم کا اخراج |

| قے بارد | کزاز اکڑاؤ | رعشہ | شدید قبض | ورم الرحم | پتہ کا ورم | احتباس طمث | خاموش (جنون) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کافہ ۱۱۱ | وجع الکمر | وجع المعدہ | فالج اسفل (ادھرنگ) | سوزاک | پیچش | آتشکی زخم | دمہ بلغمی |
| دمہ بارد | تخدیر الکلیہ | دائمی قبض | وجع المثانہ | حمی سوزشی | ہائی بلڈ پریشر | بدن کا پھولا ہوا | کالی کھانسی |
| کھانسی بارد | گردہ مثانہ کی پتھری | ورم غدہ قدامیہ | ورم اور زخم گردہ | بائیں فالج | رخاء الرحم | حمی چیچک | ہیضہ قے اسہال |
| لو پریشر | احتلام، | وجع الکلیہ | ورم خصیہ تمین | وجع المفاصل | ورم بر سام | خسرہ | شوگر |
| گنٹھیا | بھگندر ناسور | تپ دق (ٹی بی) | رحم کا کینسر | استسقاء | سرعت انزال | جسم کا فربہ ہونا | کثرت بول |
| اختناق قلب | اختناق الرحم | خارج جلندار | کثرت شہوت | [illegible] | استرخاء الذکر | لیکوریا قلت | سیلان الرحم |
| تشنج حمی غمیہ | حس کاذب | کینسر (سرطان) | پیشاب کی کمی | ورم طحال | کانچ نکلنا | گردہ کا پھولنا | قوت جاذبہ کمزور |
| غدہ ذکر کا کینسر | سیاہ موکھے | تحجر المفاصل | عرق الدم | لبوں پہ صفراوی چھالے | چھپاکی | لبوں کا کٹ جانا | نامردی |
| جلد پر گلٹیاں | بالچر گنجاپن | عرق النساء | جوڑوں کی کڑکڑاہٹ | تسدد الجگر | خناق | منی کی کثرت اور رقت | برص (پھلبہری) |

| سیلان الرحم لیسدار | چنبل خارش | جلد کا پھٹنا | جلد پر سرخ پھنسیاں | استرخاء الاعضاء | وجع النقرس | بالوں کا سفید ہونا | مبارکی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علاج قشری عضلاتی | علاج قشری اعصابی | علاج اعصابی قشری | علاج اعصابی مخاطی | علاج مخاطی اعصابی | علاج مخاطی عضلاتی | علاج عضلاتی مخاطی | علاج عضلاتی قشری |
| تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں | تحریک پیدا کریں |

# صحت کیسے

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے اپنے معدے کو عفونت سے پاک رکھا وہی تمام امراض سے محفوظ رہے روزہ اور فاقہ جیسے عمل سے انسان کی صحت بنتی ہے روزہ سے مکمل جسمانی و روحانی صحت ملتی ہے اور فاقہ سے فقط معدہ کا صاف ہو کر قدرے بدن لاغر محسوس ہوتا ہے یہ کمزوری بیماری نہیں بلکہ صحت ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر کام میں اعتدال رکھو یعنی کم کھانا کم بولنا کم سونا سچ بولنا حقوق العباد کا خیال رکھنا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں دن رات مشغول رہنا یعنی ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنے سے انسانی صحت قائم رہتی ہے اور انسانی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے طبعی اصول کے مطابق اخلاط کا قدرتی توازن قائم رکھنا بھی لازم ہے جس سے انسانی صحت قائم رہتی ہے فرنگی قوم کی زہریلی غذائیں ترک کر کے حیوانی خوراک و نباتاتی پھل مزاج کے مطابق کھانا بہتر ہے لیکن طبعی بھوک پر معدے میں غذا پہنچانا لازم ہے آجکل انسان جھوٹی بھوک پیاس کاذب پر کھانے پینے کا عمل کرتے ہیں قبل از وقت غذا کھانے سے عفونت معدہ پیدا ہو کر بیماریاں جنم لیتے ہیں۔

**مفید عمل:۔** یہ ہے کہ انسان صبح صادق کو بیدار ہو کر بدن پر مالش کریں کچھ دیر بعد تازہ پانی سے غسل کریں باوضو ہو کر تہجد نماز ادا کریں بادصباح میں بیٹھ کر کلمہ طیبہ کا ذکر اور درود شریف بکثرت پڑھیں صبح کی نماز ادا کر کے تلاوت پاک کلام کریں اور اپنے کاروبار میں مشغول ہو جائیں۔ صبح شام طبعی کھانے کھائیں غیر طبعی (کیمیکل) سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ دن بدن صحت بحال ہوگی بلکہ کمزوری بدن رفع ہو کر انسان تنومند ہو جاتا ہے صدقہ خیرات کرنے سے صحت قائم رہتی ہے اور عمر بڑھتی ہے۔

# قانون قدرت و ٹیلی ویژن

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر۔ یقیناً" اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔
(تشریح) وہی تمام کائنات کا مالک ہے اس کی مرضی سے تمام مخلوق زندہ قائم ہے
اس کی ہوا (آ کسیجن) سے ہم سانس لیتے ہیں خون صاف اور رنگین (سرخ) ہوتا
ہے تمام مخلوق زندہ کا رازق بھی خالق ہے اس نے ہر چیز انسانی فوائد کے لیے بنائی
ہیں اسکی مرضی سے زمین سبزہ زار ہوتی ہے۔ جیسے حضرت یوسف کے وقت سات
سال زمین نے کچھ نہیں اگایا تھا ٹیلی ویژن میں آواز اور شکلیں ظاہر ہونا بھی قدرت
کا راز ہے میکرو فون کے ذریعے آواز کو دور دراز پہنچانا تاکہ ہرانسان ذہن میں
اسلامی تربیت کی آواز پہنچ جائے۔ (ورنہ ایسا نہ ہوتا)

قیامت کے دن کوئی شخص عذر نہیں کرسکے گا کہ میرے پاس محمدیؐ احکام
یعنی سلامتی والا اسلام نہیں پہنچا منافق اور مشرک لوگوں کے سب بہانے رد
ہوجائیں گے اسی ٹیلی ویژن میں تلاوت قرآن پاک اور عالموں کے واعظ کلام سنایا
جاتا ہے قیامت کے دن اللہ قادر صاف فرمائے گا کہ گھر بیٹھے میری توحید اور تمام
انبیاءؑ کے تذکرے تم سنتے تھے پھر تم ایمان کیوں نہ لائے اور تم نے دنیامیں غیر اللہ
کو اپنا الہ بنالیا تھا۔ میری ہزاروں نعمتیں کھاکر یعنی استعمال کرکے اللہ واحد کی
پرستش کیوں نہ کی۔ جاؤ آج اس سے جنت لو جن سے دنیا میں مرادیں طلب کرتے
تھے اس وقت سب مشرک ومنافق ہمیشہ کے لیے دوزخ میں ڈالیں جائیں گے اس
ٹیلی ویژن میں یہود ونصاریٰ نت نئی رسوم جو اسلام کے خالف ہیں جاری کررہے
ہیں کارٹون ڈرامے ناچ تماشے ننگے لباس بالغ لڑکیوں کو کھیل کود دیکھنا تو ایک طرف
بلکہ ڈاکے چوری قتل عام کا رواج اور عزت لوٹنے وغیرہ سے برے اعمال سکھائے

جارہے ہیں مگر آگے ان جرائم کی سزا کیوں نہیں دیکھاتے میڈیکل شعبہ میں ناجائز آپریشن سے مالی جانی نقصان ادویات کی تجارت میک اپ کا سامان غیر طبعی (کیمیکل) خوراک جو صحت کے لیے مضر ہیں وٹامن کا چکر دیکر فروخت کرکے عوام کو کمزور اور بیمار کیاجارہاہے بغیر کسی فوائد کے اربوں روپے کی تجارت کا جھال بچھا رکھا ہے کیا وجہ ہے یہ سائنسدان شہد' دیسی گھی' کلونجی' سنا کی' قسط شیریں اور قدرتی سبزیوں اور پھلوں کے مزاج سمجھ کر علاج کا مشورہ کیوں نہیں دیتے حالانکہ اسلام میں ہر مرض کا بغیر اپریشن شافی علاج موجود ہے۔ اور شب و روز کیا جارہا ہے۔ جیسے ٹیلی ویژن میں تصویر بولتی اور حرکت کرتی ہے اس طرح قیامت کے دن تمام مخلوق دوبارہ زندہ کرکے اس کے اعمال نامے دیکھائے جائیں گے۔ معلم طب حکیم فیض محمد فیض

# قدیم یونانی طب کی حقیقت

حکماء کیلئے یہاں سمجھنے والی بات وہ حقیقت ہے جو طب قدیم یونانی) نے ہزاروں سال قبل لکھی ہے کہ دوران خون جب تک جگر (غدد) سے نہ گزرے تو جسم میں نہیں پھیلتا یا ترشہ نہیں پاتا۔ اسی طرح ترشہ پانے کے بعد جب تک بتایا رطوبات طحال (غدد جاذبہ) میں جزب ہو کر کیمیاوی طور پر تبدیلی حاصل نہ کرلیں یعنی ان کا کھاری پن ترشی میں تبدیل نہ ہو وہ دل (عضلات) پر نہیں گرتیں اور ان کو تیز نہیں کر سکتیں صرف سمجھانے کیلئے دل' جگر' دماغ اور طحال کے اعضاء میں نام لکھے گئے ہیں ورنہ جسم میں ہر جگہ عضلات' قشر (غدد) اور اعصاب' غدد جاذبہ اپنے علاقہ اور حدود میں وہی کام سرانجام دے رہے ہیں جو اعضائے رئیسہ ادا کر رہے ہیں۔ خون اور دوران خون کی ان چار تبدیلیوں کو طب قدیم (یونانی) میں خون

صفراء بلغم اور سودا کے نام دیئے گئے ہیں۔ جہاں جہاں ہی کیمیاوی تبدیلیاں ہو
ہیں انہی جگہوں کو ان کا مقام دیا گیا ہے خون (ریح) کا مقام دل صفراء (حرارت)
مقام جگر بلغم کا مقام دماغ اور سودا کا مقام طحال لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ
باقی جسم میں یہ تبدیلیاں نہیں ہوتیں بلکہ ہر جگہ جسم میں انسجہ (ٹشوز) دل' دماغ' جگر
اور طحال کا کام سرانجام دے رہے ہیں دلیل' تصدیق اور ثبوت کے طور پر ہم ان
اعضاء کا مزاج پیش کر سکتے ہیں جہاں پر دو رطوبات کیمیاوی تبدیلیاں حاصل کرتی ہیں
دونوں کی کیفیتیں و خلطی اور کیمیاوی مزاجوں میں ذرہ بھر بھی فرق نہیں ہے۔
کیا فرنگی طب اندھی ہے۔ اگر اس کے سائنسدان نہیں سمجھ سکتے تو ان کو سمجھانے
چیلنج کرتے ہیں۔
از قلم حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی تحقیقات کتاب علاج بالغذا صفحہ نمبر
180 تا 190

# دوران خون اور نظریہ مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت دوران خون دل عضلاتی انسجہ سے جسم میں
دھکیلا جاتا ہے۔ شریانوں کی وساطت سے جگر (غدد) انسجہ سے گزرتا ہوا دماغ
(اعصابی) انسجہ سے گزرتا ہے۔ تمام جسم کی غذا بننے کے بعد پھر باقی رطوبات (غدد
جاذبہ) کے ذریعے جو طحال کے تحت غدد کی وساطت سے کام کرتی ہیں۔ جذب ہو کر
اور پھر خون میں شامل ہو کر دل (عضلات) کے فعل کو تیز کرتی ہیں اور جو خون غدد
کے چھنے سے رہ جاتا ہے۔ وہ بھی وریدوں کے ذریعے واپس قلب میں چلا جاتا ہے۔
اسی طرح یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

# تحقیقات امراض

امراض کی تحقیقات کو ذہن نشین کرنے کیلئے اس راز کو سمجھ لیں کہ دوران خون دل عضلات سے شروع ہو کر جگر (غدد) و دماغ (اعصاب) و طحال (غدد جاذبہ) میں سے گزرتے ہوئے دل (عضلات) کی طرف واپس لوٹتا ہوا جسم کے کسی حصہ سے مفرد اعضاء (ٹشوز) میں افراط و تفریط اور تحلیل پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہی مرض پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامت انہیں مفرد اعضاء (انسجہ) ٹشوز کی وساطت سے تمام جسم میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور خون میں کیمیاوی طور پر وہی تغیر ہوتے ہیں۔ انمی مشینی اور کیمیاوی علامات کو دیکھ کر امراض کی تشخیص ہوتی ہے۔ اور پھر جس مفرد عضو (ٹشوز) تسبیح میں سکون ہوتا ہے اس کو تیز کر دینے سے فوراً صحت ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

یہ تھی حضرت صابر ملتانی کی تحریر

# تشخیص بالمفرد اعضاء

امراض کی تشخیص کیلئے نبض و قرورہ کا رنگ دیکھنا کافی ہے۔ ایک قابل معالج ان کی مدد سے جسم میں جو کیفیاتی و خلطی تبدیلیاں ہوتی ہیں مفرد اعضاء (ٹشوز انسجہ) کے افعال کی خرابی سے سمجھ سکتا ہے۔ اور ان کے علاوہ دیگر رطوبات جسم میں چار اقسام کی ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر نزلہ کی چار اقسام رطوبات کی وسعت سے سمجھیں گے جو تمام جسم میں اخلاطی پائی جاتی ہیں۔

حکماء کی سہولت کیلئے انسانی جسم کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ مریض اپنے جس حصہ پر ہاتھ رکھے معالج فوراً متعلقہ مفرد اعضاء کی خرابیوں کو جان

جائے اور اپنا علاج یقین کے ساتھ کرلے تاکہ قدرت کی قوتوں کے تحت فطری طور پر شرطیہ آرام ہو جائے یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ کے قانون فطرت نہیں بدلتے انسان کا فرض ہے کہ وہ قانون فطرت کے مطابق طریقہ علاج کرلے کیونکہ یہی قرآن حکیم میں کئی بار ثابت ہو رہی ہے۔

## قرآن حکیم سے علاج بالغذا کی آیات مبارکہ اور بالضد علاج

## الشمس والقمر:۔ سورج اور چاند (سونا اور چاندی)

تشریح :۔ سورج کی روشنی دنیا میں گرمی پیدا کرتی ہے۔ اور چاند کی ٹھنڈک (سردی) پیدا ہوتی ہے ثابت ہوا دونوں ایک دوسرے کے بالضد ہیں۔ حرارت سے پھیلنا اور سردی سے سکڑنا ہے۔ حرارت سے تحلیل اور سردی سے فرحت پیدا ہوتی ہے اور تحلیل رک جاتی ہے۔ گرمی سے تخدیر کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ گرم اشیاء مصفی خون ہونے پر سودا کے زہریلے اثرات کو صاف کرتی ہیں۔ سرد اشیاء غذایت والی انسانی جسم کی بھرتی ہیں۔ اور قد بڑھتے ہیں سونے اور چاندی خوراک کی صورت استعمال سے گرمی سردی پر بالضد اثر رکھتے ہیں۔ سونا کھانے سے حرارت غریزی پیدا ہوتی ہے۔ برودت اور یبوست کے زہریلے اثرات صاف ہوتے ہیں. چاندی کے استعمال سے صالح برودت پیدا ہو کر صفراء اور بلغم کے زہریلے اثرات صاف ہوتے ہیں اور جسم بڑھتا اور فرحت ملتی ہے۔ ضعف قلب رفع ہوتا ہے۔

# نخل و رُمّان

کھجور اور انار گرمی سردی میں ایک دوسرے کے بالضد عمل کرتے ہیں۔ کھجور تشری (گرم تر) اعصابی عمل رکھتی ہے۔ سودا کے کمزور مریضوں کیلئے غذائیت سے بھرپور مقوی اثر غذا دوا ہے اور صالح صفراء پیدا کرنے میں بے مثل ہے۔ انار

محاطی عضلاتی عمل رکھتا ہے۔ ضعف قلب کی تمام علامات پر مفید ہے۔ صالح برودت پیدا کرکے جسم کو غزائیت پہنچا کر فربہ کرتا ہے اور رنگ کو سرخ کرتا ہے نباتاتی قوت بحال ہوتی ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ۔ انجیر اور زیتون خشکی و تری ایک دوسرے کے بالعقد عمل کرتے ہیں انجیر عضلاتی محاطی عمل سے کمزور مریضوں کیلئے قلبی تحریک پیدا کرنے میں محرک اور غذایت والی دوا ہے۔ بلغم کے زہریلے اثرات کیلئے مفید ہے۔

روغن زیتون اعصابی قشری عمل ہے رطوبت غریزی پیدا کرکے جسم کو فربہ کرتا ہے۔ دیسی گھی کے متبادل توانائی پیدا کرتا ہے ریح (یبوست) کے زہریلے اثرات کو صاف کرتا ہے۔ دیسی گھی اور روغن زیتون اعصابی غذا ہیں اور لطیف ہونے کی وجہ سے جلد ہضم ہو کر بدن کے تمام زہریلے اثرات کو رفع کرتے ہیں سوزش اورام ہر قسم اس سے تحلیل ہو کر بدن اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

# فرنگی طب کی پالیسی

ایسی غذائیت والی غذاؤں سے یہود نصاریٰ ڈاکٹروں کے ذریعے عوام کو روک رہے ہیں تاکہ برصغیر کے عوام کمزور و بیمار ہو جائیں اور ہماری میڈ-سن (ادویات) فروخت بڑھے مسلمان ذہنی اور جسمانی طور پر ناتواں ہوں اور کسی کام میں ترقی نہ کر پائیں۔ اس لئے دنیا کے مسلمانوں کو کیمیکل غذائیں کھانے کی ترغیب دے رہے ہیں۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا۔ اور نہیں اللہ کے قوانین تبدیل ہوتے۔ (تشریح) اور اللہ تعالیٰ کے نظام میں ہرگز ہرگز تبدیلی نہیں آتی جیسے آگ اپنی فطرت حرارت سے جدا نہیں پانی اپنی رطوبت سے الگ نہیں گنا میٹھا رہے گا

نمک نمک ہی رہے گا جاننا چاہیے کہ ہم نے انسان کو سر سے لیکر پاؤں تک دو حصوں
میں تقسیم کردیا ہے۔ پھر ہر حصے کو چار چار حصوں میں تقسیم کردیا ہے اسی طرح
آٹھ مقام بن جاتے ہیں ان میں سے جس مقام پر کوئی تکلیف ہوگی وہ ایک ہی قسم
کے مفرد اعضاء (انسجہ ٹشوز) کے تحت ہوگی۔ اور ان کا علاج بھی ایک ہی قسم کی
مشینی اور کیمیاوی تبدیلی سے کیا جاسکتا ہے یہ قدرت کا عظیم راز ہے جسم انسان کے
دو حصوں کی تقسیم اس طرح سے کی گئی ہے کہ سر کے درمیان میں جہاں پر مانگ
نکلتی ہے وہاں سے سیدھی فرضی لکیر لے کر بالکل ناک کے اوپر سے سیدھی منہ،
ٹھوڑی سینہ و پیٹ سے گزرتی ہوئی مقعد کی لکیر تک پہنچائی جاتی ہے۔
اس طرح پشت کی طرف سے ریڑھ کی ہڈی سے گزرتی ہوئی پہلی لکیر سے مل جاتی
ہے۔

اسی طرح انسان کے دو حصے ہوجاتے ہیں یہ تقسیم اس لئے کی گئی ہے کہ
سال ہا سال کے تجربات نے بتایا ہے کہ قدرت نے جسم انسان کو کس طرح بنایا ہے
اور یہ بیک وقت تمام جسم کو کسی مرض کے نقصان سے روکتی ہے بلکہ جسم کے کسی
ایک حصے میں تحریک سے تکلیف ہو رہی ہوتی ہے کسی دوسرے حصے میں تقویت
ابتدائی تحلیل اور تیسرے حصے میں تسکین اور چوتھے حصے میں تخدیر کا عمل ہوتا ہے
غذایت والی رطوبت پہنچ رہی ہوتی ہیں اور یہ کوشش اس لئے جاری رہتی ہے کہ
انسان کو تکلیف اور مرض سے بچایا جاسکے انسانی ڈھانچے کی آٹھ حصوں پر تقسیم:۔
انسانی نقشہ پر کیفیات کے نام درج ہیں نمبر1۔ اعصابی مخاطی تحریک کے مقام پر دماغ
کا نصف حصہ کان، آنکھ، نتھنا، نخاع، نصف منہ دانت شامل ہیں۔ نمبر2۔ مخاطی
اعصابی تحریک کے مقام پر دائیں پسلیاں ایک پستان پھیپھڑا بازو شامل ہے۔ نمبر3۔
مخاطی عضلاتی تحریک کے مقام پر جگر، گردہ، لبلبہ، پتہ، زائدہ، آنت وغیرہ شامل ہے
ہیں۔ نمبر4۔ عضلاتی مخاطی تحریک کے مقام پر دایاں خصیہ قضیب کا نصف حصہ ٹانگ

حکیم علی ضیاء

وغیرہ شامل ہیں۔ نمبر5۔ عضلاتی قشری تحریک کے مقام پر بائیں طرف دماغ کا نصف حصہ کان نخاع' ناک کا نتھیا' آنکھ وغیرہ شامل ہے۔ نمبر6۔ قشری عضلاتی تحریک کے مقام پر بائیاں پھیپھڑا' پسلیاں نصف' دل' بازو وغیرہ شامل ہیں۔ ہے نمبر7۔ قشری اعصابی مقام پر بائیاں گردہ طحال معدہ ایک خصیہ نصف قضیب یا رحم وغیرہ شامل ہیں۔ نمبر8۔ اعصابی قشری تحریک کے مقام پر بائیاں خصیہ ٹانگ وغیرہ شامل ہیں انسانی ڈھانچے کی تقسیم پر تحریک اور افعال الاعضاء کے موجودہ مقام کے لحاظ سے علاج کریں۔

## نبض کا آسان طریقہ:۔

تحریک کے عمل سے (ریح ہوا) کی نبض مشرف ہوتی ہے تحلیل کی وجہ سے (صفراء حرارت) کی نبض طویل ہوتی ہے اور خون کی کمی سے نبض قصیر کمزور اور بے چین ملتی ہے تسکین کی وجہ سے بلغمی مادے کی منخفض ہوتی ہے۔ تخدیر پر (سودا) کی وجہ سے نبض قصیر (چھوٹی) اور سست ہوتی ہے چار کیفیات کے تعلق سے آٹھ تحریک (کیفیات) بولی جاتی ہے اور نبض کی بھی آٹھ اقسام ہوجاتی ہیں جو نقشہ سے ذہن نشین کریں۔ اربعہ کیفیات کو معلوم کرنے کیلئے نبض پر عبور حاصل کریں اربعہ رنگوں سے بھی تشخیص آسان ہوجاتی ہے چہرہ بول وبراز کے رنگ سے مزاج کو اخذ کرسکتے ہیں مثلاً" صفراوی مادے کا رنگ زرد سوداوی مادے کا رنگ بینگنی (نیلا سیاہ) ہوتا ہے ریح (یبوست ہوا) کا رنگ سرخ بلغمی مادے رقیق پانی کا رنگ سفید (قوام نبض):۔ قوام کے لحاظ سے نبض ٹٹول کر دیکھیں کہ کون سے مادے کو ظاہر کرتی ہے نمبر1۔ سوداوی لیسدار قصیر۔ صفراوی دودھ کی مانند طویل ریح (کاربن) کی وجہ سے قوام شہد کی مانند گاڑھا ہوتا ہے نبض سخت ہوا سے پر مشرف ہوتی ہے بلغمی (نبض) کی آٹھ اقسام بالعدد پر تقسیم ہیں نقشہ میں خون چار اخلاط کا مرکب ہے دوران خون کی تقسیم چار مفرد اعضاء کے لحاظ سے بیان کی گئی ہے۔

دماغ
راس
اعصابی
نبض عریض
مخاطی
طحال
نبض قصیر
نبض لین
خون
نبض صلب
نبض طویل
نبض مشرف
کبد
قشری
نبض ضیق
عضلاتی
قلب
جگر
دل

# نقشہ طب اسلامی بالمفرد اعضاء مکمل (سمپل آرگن پیتھی)

نظریہ مفرد اعضاء کی مکمل (تھیوری) کو ذہن نشین کرلیں تو بغیر آپریشن ہر مرض کا شافی علاج کرسکتے ہیں اربعہ عناصر سے انسانی جسم مرکب ہے اربعہ مفرد اعضاء کی تقسیم ہے اربعہ کیفیات کے تعلق سے مرکب آٹھ بنتی ہیں اربعہ ارواح انسانی جسم میں قائم ہیں اربعہ لوازمات خون میں پائے جاتے ہیں اربعہ اخلاط سے لوازمات بنتے ہیں اربعہ لوازمات خون میں پائے جاتے ہیں۔ چونا، فولاد، گندھک، انکلی ہیں اربعہ مادے صرف نبض میں معلوم ہوتے ہیں اربعہ نبض مشرف، قصیر، مخفق، طویل ہیں اربعہ ٹشوز ڈاکٹر ایلوپیتھی تسلیم کرتے ہیں مسکولر۔ کنکٹو۔ نروز۔ ایپوتھل کہلاتے ہیں اربعہ انسانی زہر بواسیری۔ خنازیری۔ آتشکی۔ سوزاکی ہیں زہروں کو صاف کرنے سے تمام مریض صحت یاب ہوجاتے ہیں اربعہ تحریک عضلاتی۔ غدی۔ اعصابی کہلاتی ہیں اربعہ تحریک کے تعلق سے آٹھ تحاریک بن جاتی ہیں۔

## علم طب سوالاً "جواباً"

س۔ علم طب کی تعریف کیجیے۔

ج۔ علم طب سے ہی انسان کی حیثیت کو سمجھا جاتا ہے جس سے صحت و مرض کا فرق معلوم کرتے۔

[illegible]

ج۔ [illegible]

بنایا ہے۔ جو ارکان ابجد ہیں۔ اس کے بعد نطفہ انسانی سے پیدائش جاری ہوئی۔ جو عورت کے رحم میں چسپاں ہو کر پھٹکی خون کا لوتھڑا، بوٹی، ہڈیاں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھایا اور انسانی شکل بنادیا۔ اللہ تعالی سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ (القرآن الحکیم سورے المومنون)

س۔ وہ کونسی چیز ہے جس سے دل حرکت میں رہتا ہے؟ قرآن حکیم سے اربعہ عناصر بیان فرمائیں۔

ج۔ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ بس اڑ جائے گی ہوا تمہاری (اور کھنچ لی جائے گی ہوا تمہاری) ہوا کے دو عمل ہیں۔ ریحا کے معنی آکسیجن ریح کے معنی کاربن ڈائی آکسائیڈ (صاف اور گندی ہوا) اس آیت مبارکہ میں دو عمل ہوا کے ظاہر ہوتے ہیں۔ صاف ہوا سے سانس لیا جاتا ہے۔ غذا جذوبدن ہوتی ہے۔ اسی سے دل محرک ہے اور خون سرخ ہوتا ہے۔ گندی ہوا جو کاربن معدہ میں عفونت کی وجہ سے جسم میں فساد کا باعث ہوتی ہے اسلامی طبی قاعدہ ہے کی (تینوں اخلاط (صفرا بلغم سودا) کا عمل ریح سے ممکن ہے) اللہ تعالی نے تمام کائنات خود پیدا کی اور ہر جاندار میں ایک ہوا رکھی ہے (خون) جس سے دل حرکت کرتا ہے اور سانس رواںدواں ہے۔ اور جب وہ کھینچ لیتا ہے تو موت واقع ہوتی ہے اس وقت خون ہوا بن کر اڑ جاتا ہے۔ اور اسی سرخ ہوا سے تحریک قلب ہے۔

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي۔ (روح رب کا ایک امر ہے) یہاں رب کی صفت پالنہار اور حرارت کی ہے۔ حضرت امام غزالیؒ لکھتے ہیں کہ دل میں بارہ قطرے خون کے اور ایک قطرہ روح کا ہے۔ رب کا امر جب تک قائم ہے یہ حضرت انسان زندہ ہے اور جب یہ امراللہ تعالی کھینچ لیتا ہے تو انسان ایک مٹی کا ڈھیر رہ جاتا ہے۔ جو مٹی میں ہی دفن کر دیا جاتا ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ۔ اور ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

تشریح: ان آیات مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ انسانی جسم میں صالح لطیف رطوبت سے ہی حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ (پانی کی بھاپ کی طرح ایک قوت ہے) اربعہ عناصر نمبرا مٹی کا جوہر لطیف (سللہ) نمبر۲ پانی کا عرق لطیف نمبر۳ ہوا کے دو عمل ہیں (خون اخراج خون ریح) نمبر۴ حرارت یعنی رب کی صفت ہے۔ انہی اربعہ عناصر سے انسان مرکب ہے۔ انہی سے اس کی بہتری (صحت) انہی کے غیر طبعی عمل سے مرض ہے باقی اس کی علامت ہیں جو فساد یعنی تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ؕ پ ۲۷ سورت رحمن۔ پیدا کیا انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے انسان مادہ شکل مٹی کا بنا ہوا ہے۔

مٹی کا جوہر سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ۔ پ۱۸ سورت مومنون۔ یہی برودت ایک طبعی سودا ہے۔ باقی تین انسانی حصے پانی (رطوبت) آگ (حرارت) ہوا (یبوست) ہیں جن سے چار کیفیات قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ یقین لانے والے منور ہو سکتے ہیں۔

س۔ غیر طبعی (قبل از وقت) بڑھاپے کے علاج پر روشنی ڈالیں؟

ج۔ غیر طبعی بڑھاپا ہر عمر میں آسکتا ہے۔ یعنی ردی و ناقص غذا کے استعمال سے گندے فضلات زیادہ بنتے ہیں اور ادھیڑ عمر میں انسان کمزور ہو جاتا ہے جس کو غیر طبعی بڑھاپا کہتے ہیں۔ صالح خون نہ بننے کی وجہ سے جسمانی نشوونما رک جاتی ہے۔ کبھی برودت کے سدے ہو کر تحذیری عمل ہوتا ہے کبھی یبوست کے سدے ہو کر تحریک کے عمل سے جلن دار علامات پیدا ہوتی ہیں۔ کبھی صفراء کی کثرت سے تحلیل پیدا ہو کر سوزش و اورام ہو جاتے ہیں کبھی بلغم (رطوبت) کی کثرت پر تسکینی عمل سے اعضاء سست ہو جاتے ہیں مجازی راستے بند ہو جاتے ہیں نئے خلیات بننے رک جاتے ہیں یہ بڑھاپے کا سبب ہے۔

علاج: غیر طبعی بڑھاپے کا علاج ممکن ہے موجودہ عفونت کا تنقیہ کریں چار انسانی

زہروں میں سے جو ایک زہر بدن میں پیدا ہو چکا ہے اس کے بالضد صالح اخلاط بنانے والی غذا دوا کا استعمال کرائیں مثلاً" شہد، گھی، حیوانی خالص اعصابی غذاؤں کو ہضم کرانے سے رطوبت غریزی پیدا کر کے انسان کا فطری مزاج قائم کریں۔ (اسلامی ہدایت کے مطابق مریض کو غذا دوا اور صالح اعمال کی طرف لگائیں

اربعہ عناصر قرآن حکیم سے ثابت ہیں۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

تُعْرَفُ الْاَشْیَاءُ بِاَضْدَادِھَا۔ چیزیں اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں۔

ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے اس لئے سچ اور جھوٹ کی پہچان بہت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ پاک اور پلید آواز سے انسان کی خاندانی معلوم ہو جاتی ہے۔ غلط علاج سے مریض کا نقصان ہوتے دیکھ کر اس کا صحیح علاج تجویز کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ سے فرنگی طب کے غلط علاج کو دیکھ کر ہم نے فطری یعنی اسلامی طریقہ علاج پیش کیا ہے۔

س۔ موسم کے قدرتی عمل سے انسان پر کیا اثر ہوتا ہے؟ صرف مفید اثرات لکھیں۔

ج۔ ۱۔ خشک موسم کے اثرات سے سستی رفع ہو کر حرکت (تحریک) پیدا ہوتی ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات خود بخود رفع ہو جاتی ہیں۔

۲۔ موسم گرما سے (تحلیل) ضعف سے فاسد مادے عضلاتی اور مخاطی صاف ہو جاتی ہیں اور مجازی راستے کھل جاتے ہیں۔

۳۔ اس کے بعد برسات کے موسم میں رطوبت پیدا ہو کر عضلاتی اور قشری علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

۴۔ سرد موسم میں جسم قائم ہو کر قشری تحلیلی علامات رفع ہو کر انسان کو فرحت ملتی اور استرخائی علامات رفع ہو کر بدن صلب ہو جاتا ہے۔

س۔ موسم کے مضر اثرات بیان کریں؟

ج۔ ا۔ بیرونی سردی کے مضر اثرات سے تحذیر قلبی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔
۲۔ بیرونی اور اندرونی خشکی سے تحریک قلبی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔
۳۔ رطوبت موسم میں تسکین قلب کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔
۴۔ گرمی کی کثرت پر تحلیل قلبی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔
انہی چار اقسام کی علامات کو فرنگی طب والے امراض کے ڈراؤنے نام دیتے ہیں۔ ان کی تشخیص پر ہرگز علاج تجویز نہ کریں۔ چونکہ فرنگی طب بنیادی مرض کی تشخیص میں ناکام ہے۔

علاج: فطری صحیح علاج یہ ہے کہ فرمان نبویؐ کے مطابق قلب کا اعتدال پیدا کریں یعنی دل کی طلب کو پورا کریں جس خلط کی ضرورت دل کو ہے وہ معدہ میں پیدا کرنے سے تمام جسمانی علامات رفع ہو جاتی ہیں اور مریض طاقتور ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ علاج فطری غذا اور دوا سے ممکن ہے۔

س۔ بغیر آپریشن ہر قسم اورام کے اسباب اور علاج بیان کریں؟

ج۔ معدہ میں غیر طبعی اخلاط کے زہریلے مواد کے پیدا ہونے سے اور خون میں شامل ہونے کی وجہ سے دل متاثر ہوتا ہے۔ اور دیگر اعضاء میں غلیظ مادہ کے رک جانے کی وجہ سے اورام پیدا ہوتے ہیں اس کی چار اقسام ہوتی ہیں۔

ا۔ مخاطی مادہ (خنازیری زہر) کے زہریلے اثرات سے خارش اور گلٹیاں بغیر درد کے پیدا ہونا وغیرہ اور مزمن صورت میں اورام کے اندر غلیظ سیاہ رنگ کی پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ جو گلے پر کنٹھ مالا کے نام پر مشہور ہے۔

۲۔ عضلاتی (بواسیری زہر) کی وجہ سے سخت ورم سرخ رنگ کے چھوٹے بڑے پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں یہ اورام خصیہ بواسیری سے اور آنکھوں و تمام جسم پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کو سرطان (کینسر) کہتے ہیں۔

۳۔ قشری اورام (سوزاکی زہر) کی پیداوار زرد رنگ نرم ہوتے ہیں۔ استسقاء

خناق اور سوزاک زرد رنگ کی پیپ والے ہو سکتے ہیں۔ جو اندرونی اعضاء کو متاثر کر سکتے ہیں۔
۴۔ اعصابی (آتشکی) زہر کی وجہ سے موٹے ابھار ضعف جگر، بھس، چیچک والے، مبارکی اور خسرہ کی شکل کے ہوتے ہیں (بلغم شور کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں)
علاج: موجودہ خلط کے بالضد صالح خلط پیدا کریں مناسب بدرقہ میں شہد خالص دیسی گھی جب گائے اور بھینسوں کے دودھ سے نکالا جاتا ہے۔ سبزیوں کے پانی اور پھلوں کے جوس میں تڑکا لگا کر نیم گرم پلائیں۔ آب مولی، آب گاجر، آب کدو، آب انار اور آب سیب وغیرہ موسم کے لحاظ سے استعمال کرائیں۔
س۔ چار انسانی زہروں کا مختصر علاج بیان کریں؟
ج۔ چار انسانی زہروں کا علاج اسلامی طریقہ علاج میں بہت آسان ہے۔ مثلاً" چار اخلاط کے غیر طبعی عمل سے زہر پیدا ہوتے ہیں ایک وقت میں ایک معدہ کی عفونت سے زہر پیدا ہوتا ہے۔ نبض سے تشخیص و اخلاطی رنگ کے لحاظ سے معلوم کریں کہ موجودہ زہر کونسی علامات کو ظاہر کر رہی ہے۔ اس کے بالضد ایسے غذا و دوا کرائیں جو صالح اخلاط پیدا کرکے اور فضلہ نہ بننے پائے چند دن کے استعمال سے موجودہ زہر صاف ہو کر ورم تحلیل اور جسمانی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔
س۔ متعدی امراض کیسے پیدا ہوتی ہیں۔ اور غیر طبعی اموات کیسے ہوتی ہیں؟
ج۔ خوشحالی تنگی بیماری اور صحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لیکن انسان کے اچھے برے اعمال کا نتیجہ ضرور ملتا ہے۔ اے انسان تو برے اعمال سے بچ کیونکہ برے اعمال امراض اور غیر طبعی اموات پیدا ہو سکتی ہیں۔
مثال کے طور پر ایک وقت میں مختلف قسم کے کھانے زیادہ کھانے پر ہیضہ یا قولنج وغیرہ کو دعوت دیتا ہے۔ بازار میں زبان یا ہاتھوں سے غلط کام کرنا یا لالچ کیلئے کسی کو قتل کرنا گناہ اور جرم ہے ایسے کاموں سے اللہ تعالیٰ روکتا ہے۔ اسلام میں کسی بھی

غیر طبعی عمل کی اجازت نہیں ہے یعنی تمام برے کام اسلام میں ممنوع ہیں۔
س۔ فواق (ہچکی) کے اسباب اور علاج بیان کریں؟
ج۔ جس طرح پھیپھڑے غیر طبعی مواد کو کھانسی سے خارج کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح معدہ بھی زہریلے فضلات اور زہریلی ہوا کو خارج کرنا چاہتا ہے۔ تو ہچکی کی علامت پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسے موقع پر طبیعت مدبرہ بدن کی امداد کریں اور موجودہ زہر کے بالضد ملیں یا مسہل دوا دیکر تنقیہ کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مخاطی یا عضلاتی تحریک میں ہچکی ہوتی ہے یا بعض دفعہ مصالحہ دار اشیا کھانے سے بھی خراش پیدا ہو کر ہچکی پیدا ہو سکتی ہے۔ ایسے موقع پر دیسی گھی خالص قند سفید آب گا یا آب کدو لاس (لحوق) بنا کر کھلانا مفید ہے۔ اکسیر لاثانی لیوب وغیرہ کھلا سکتے ہیں۔ ایسی ادویات خشکی کی علامات پر تریاق کا عمل رکھتی ہیں۔
س۔ شقیقہ و شیقہ کا فرق بیان کریں اور اس کا فطری علاج لکھیں؟
ج۔ شقیقہ نصف سر درد کو کہتے ہیں۔ اور شیقہ کھانسی کو کہتے ہیں۔ تحرک سمجھ کر علاج کریں۔ مثلاً" شقیقہ مخاطی یا عضلاتی مادے کا دماغ میں فساد کرنے یعنی رک سے جانے پیدا ہوتی ہے۔ موجودہ زہر کے بالضد غذا دوا کھلائیں اور بطور نسوار تنقیہ کریں۔ شہد یا دیسی گھی مناسب بدرقہ میں کھلانا مجرب علاج ہے۔ شیقہ کی چار اقسام ہیں۔ جو عفونت معدہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ موجودہ زہر کے بالضد غذا دوا بطور جوشاندہ یا مسہل یا ملین سے تنقیہ کریں۔ تقریباً" تمام امراض کے علاج میں اناج کو روک کر سبزیاں اور پھل وغیرہ شہد سے کھلائیں اور موسم و مزاج کا لحاظ رکھیں اور صالح اخلاط پیدا کرنے سے ہی شافی علاج ہے
نوٹ: جب تک معدہ کی عفونت صاف نہ ہو مرض رفع نہ ہو اس لئے علاج کا روکنا اور روزہ رکھنا مجرب علاج ہے۔ کسی مسکن دوا سے زہر کو دبا دینا مریض پر ظلم ہے وہی زہر موت کا باعث بن سکتی ہے۔

س۔ علاج بالغذا کیسے کیا جاتا ہے اور غذائیں کیسے مفید اخلاط بناتی ہیں؟

ج۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جتنی غذائیں پیدا کی ہیں ان میں سے ہر ایک کا مزاج مقرر کیا ہے۔ یہ آٹھ مرکب کیفیات پر تقسیم ہوتی ہیں۔ جب کوئی غذا مفید آتی ہے تو موجودہ خلط کے بالضد مفید آتی ہیں۔ صالح اخلاط پیدا کرنے والی جزوبدن ہو کر خون پیدا کرتی اور جسم کی پرورش کا باعث ہوتی ہیں۔

س۔ انسانی جسم میں اعلیٰ اور مرغن غذائیں بعض دفعہ نقصان کا باعث کیوں بنتی ہیں؟

ج۔ ہر غذا کے غیر طبعی استعمال سے نقصان ہو سکتا ہے۔ مثلاً" کسی انسان کے اندر پہلے سے کسی خلط کی مقدار وافر ہے اور وہی خلط پیدا کرنے والی غذا مزید استعمال کرے گا تو [illegible] کی کثرت ہو کر مرض اور غیر طبعی موت کا باعث ہو سکتی ہے۔

نوٹ: بڑے بڑے مہاراجے شہنشاہ اپنی صحت کو برقرار رکھنے کیلئے اخلاط و مزاج سمجھنے والے حکماء کے مشورے پر زندگی گزارتے تھے۔ موجودہ دور میں انگلش پڑھے لکھے لوگ فرنگی طب کی (Antibiotic) انٹی بائیوٹک منشیات و مسکنات کا سہارا لے رہے ہیں جو اپنے ہاتھوں سے امراض کا بیج بو رہے ہیں۔

س۔ غذا اور دوا میں فرق بیان کریں؟

ج۔ غذا میں دو عمل ہوتے ہیں کیفیاتی اور اخلاطی دوا میں صرف کیفیت ہوتی ہے البتہ مغزیات اور تخم وغیرہ میں نباتاتی قوت پائی جاتی ہے جو کشتہ جات میں نہیں ہوتی غذا میں غذائیت ہوتی ہے جو جزو بدن بنتی ہے اور دوا کا کام بھی سرانجام دیتی ہے جب کہ دوا اثر انداز ہوکر خارج ہوجاتی ہے اور غذا کا لطیف حصہ بدن میں جمع ہوتا ہے۔

س۔ دنیا میں صحت اور آخرت میں جنت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟

ج۔ سنت نبویؐ پر عمل کرنے سے صحت اور جنت یقینی حاصل ہو سکتی ہے جس میں نیت درست ہونا لازم شرط ہے اسلامی فطری اعمال واحکام پر عمل کرنے سے جسمانی اور روحانی دونوں فائدے ہوتے ہیں۔

س۔ ہر غذا اور دوا کا قدرتی مزاج سمجھنے کا فائدہ کیا ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا مزاج ذائقہ۔ رنگ۔ ساخت۔ بو اور خوشبو پر قائم کیا ہے۔

س۔ ہر شے کو اربعہ عناصر پر تقسیم کریں اور نقشہ بناکر چار و آٹھ مرکب کیفیات اور مفرد اعضاء بھی لکھیں؟

ج۔ مفرد کیفیات چار ہیں ہرایک کے دو حصے ہیں مل کر فاعل اور مفعول آٹھ بن جاتے ہیں دنیا میں ہر شے کے ذائقے بھی آٹھ ہیں لیکن فطری رنگ چار ہیں ہم ان کو نظریہ مفرد اعضاء پر تقسیم کرتے ہیں جسکو سمپل آرگن پیتھی بھی کہتے ہیں

(فیض کلی تھیوری) اس نقشہ پر چار لوازمات کو نظریہ مفرد اعضاء پر تقسیم کیا ہے۔
کیفیات اور اخلاطی چار رنگ دکھائے گئے ہیں علاج میں ذائقہ ایک دوسرے ذائقے
پر اثر انداز ہوتا ہے مثلاً" سودا چونا کی زیادتی پر صفراء (نمکیات) پیدا کرنا اور ریح
(فولاد) کی زیادتی پر بلغم (کھار) پیدا کرنے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں اور یہی
فطری علاج ہے۔ اَلْمِعْدَۃُ رَاْسُ کُلِّ دَاءٍ معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ بس
عفونت معدہ کی صفائی علاج بالغذا بالدوا ذائقے کے لحاظ سے بالضد علاج ہے۔ خلاصہ
علاج:۔ پھیکے و بکھٹے عفونت معدہ کے ذائقے کو چرپری و نمکین اشیاء سے علاج کریں
اسی طرح نمکیات کو پھیکا اور ہلکی ترش مفید ہے۔ کھار و مٹھاس پر تلخ اور ترشی تیز
علاج ہے اس کے بالضد کھار اور شیریں اشیاء مفید ہیں اربعہ عناصر کا قدرتی توازن
قائم کرنا فرمان نبویؐ کے مطابق اصول علاج ہی شافی علاج ہے سب سے بہتر اور راحت
جسمانی و روحانی علاج ہے۔

س۔ وہ علاج بیان فرمائیں جس سے بغیر آپریشن ہر مرض سے نجات ہو کر انسان
طاقتور ہوجائے؟

ج۔ معالج پر لازم ہے کہ موسم کے لحاظ سے اور مریض کی نبض کی کیفیت دیکھ کر غذا
و دوا تجویز کرے تاکہ مریض کی موجودہ خلط سے مریض کی نبض کی کیفیت دیکھ کر
غذا و دوا تجویز کریں تاکہ مریض کی موجودہ خلط کے بالضد اثر انداز ہو کر مریض صحت
یاب ہو۔ مثلاً" تسکین والے عضو تحریک میں لائیں اور ایسی غذا و دوا عمل میں
لائیں جو غذائیت سے بھرپور ہو اور فضلا نہ بننے پائے۔ موجودہ عفونت معدے کا
تنقیہ کرنا لازم ہے یہ کیمیاوی تحریک کے لیے ہوگا جب فاسد مادے خارج ہوچکے
ہوں تو مشینی تحریک پر ملین یا مسہل واجب نہیں بلکہ یہاں اکسیر یا تریاق اور مقوی
عمل مولد خون باضم استعمال کرائیں ہر حالت میں مناسب بدرقہ کے ساتھ شہد
دیسی گھی مریضوں کو کھلانا لازم ہے ایسی فطری اشیاء سے صرف مرض ہی رفع ہوتا

| دماغ | رطوبت | خون اور لوازمات | | برودت | طحال |
|---|---|---|---|---|---|
| بلغم | کھاد | ذائقہ کھارا | ذائقہ پھیکا | چونا | سوداء |
| خون اور لوازمات | ذائقہ شیریں | رنگ سفید<br>ساخت نرم | رنگ بینگنی<br>ساخت لیسدار | ذائقہ کھٹا | خون اور لوازمات |
| | | خون | | | |
| | ذائقہ نمکین | ساخت درمیانی<br>رنگ زرد | ساخت سخت<br>رنگ سُرخ | ذائقہ کڑواہٹ | |
| صفراء | گندھک | ذائقہ چرپرا | ذائقہ تلخ | فولاد | ریح |
| جگر | حرارت | دورانِ خون ، لوازمات | | یبوست | دل |

ایک طرف بلکہ خون بکثرت پیدا ہو کر لاغر مریض چند دنوں میں تندرست پہلوان ثابت ہو گا۔

نوٹ:۔ اسلامی حکماء پر لازم ہے کہ کسی مریض کو لاعلاج قرار نہ دیں بلکہ اس کا علاج کریں تاکہ عوام فرنگی طب کے ظلم سے بچ جائیں ہمارے نبیؐ کے فرمان کے مطابق ہر مرض کا شافی علاج موجود ہے اور آپؐ بغیر آپریشن علاج کرتے تھے اسلامی طریقہ علاج میں بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے یہی ہم اپنی تصنیف میں بیان کر رہے ہیں۔

س۔ روزہ کے جسمانی و روحانی فوائد بیان کریں۔

ج۔ روزہ تمام بیماریوں کا شافی علاج ہے روزہ سے ہی انسان متقی بن سکتا ہے روزہ سے عفونت معدہ صاف ہو کر ہر مرض سے شفا حاصل ہو سکتی ہے لیکن اسلامی لحاظ سے غذا فطری نوش فرمائیں یعنی پرہیزگار مسلمان نہ اتنا بیمار ہوتے تھے اور نہ ہی ان کسی مرض کا آپریشن کراتے تھے موجودہ وقت میں بھی متقی ایسی مصائب سے محفوظ ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔

س۔ روز بروز انسانی نسل کمزور کیوں ہو رہی ہے اور انسان امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

ج۔ ہزاروں لوگ انگلش ذہن کی وجہ سے فرنگی قوم کے طریقوں پر چل رہے ہیں انسان اپنی فطری غذا جان بوجھ کر چھوڑ رہے ہیں حیوانی غذا کی کمی ہونا تو ایک طرف نباتاتی روغن میں کاسٹک ملا کر بناسپتی گھی کی شکل میں کھلایا جا رہا ہے ہمارے ملک میں اللہ تعالیٰ کی پیداوار کو زہریلی اور ناقص کر کے کھلایا جا رہا ہے اخلاط ناقص پیدا ہونے کی وجہ سے انسانی اعضاء کمزور ہوتے ہیں انگلش قانون کی وجہ سے جسمانی و روحانی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔

س۔ وہ کون سے کھانے ہیں جو پکانے پر ناقص ہو جاتے ہیں

ج۔ جس کھانے میں ڈالڈا بناسپتی یا میدہ والی غذا میں بناوٹی گھی شامل کئے جائیں گے وہ زہریلی ناقص اور مضر صحت ہو جاتی ہیں مٹھائیاں' سموسے' بسکٹ' پیسٹریاں وغیرہ کی شکل میں کھلائی جاتی ہیں اس طرح سے یہود ونصاریٰ مسلمانوں کا مالی وجانی نقصان کر رہے ہیں۔

س۔ طبی معلم صاحب یہ بتائیں کہ میڈیکل ایلوپیتھی سائنسدان شہد ودیسی گھی خالص قدرتی نمک کیوں روکتے ہیں اور قدرتی غذائیں کھانے سے کیوں منع کرتے ہیں کیمیکل (بناوٹی) اشیاء وغیرہ کھلاتے ہیں۔ مختصر جواب لکھیں؟

ج۔ جو لوگ ادویات کی تجارت کرتے ہیں وہی لوگ دنیا میں عوام کو بیمار کرنے کے لیے خالص غذا و دوا سے روکتے ہیں اور ناقص (کیمیکل) بناسپتی ڈالڈ آیوڈین ملا نمک مصنوعی دودھ بسکٹ مٹھائیاں زہریلی سبزیاں وغیرہ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں یہ لوگ معالج نہیں ہیں اور کسی بھی غذا دوا کے مزاج سے واقف نہیں ہیں یہود ونصاریٰ ان سے ایجنٹی کا کام لے رہے ہیں اسلامی طب میں دیسی گھی یا شہد' کلونجی' سناکی اور قدرتی نمک چار انسانی زہروں کے تریاق ہیں یہ اشیاء اور قدرتی پھلوں سے ہر مرض کا شافی علاج بغیر آپریشن کیا جاسکتا ہے۔

س۔ آپ یہ بتائیں کہ جنسی امراض اور ان کی علامات کیسے پیدا ہوتی ہیں؟ ج۔ آج کل عوام فطری کھانے چھوڑ کر غیر فطری (کیمیکل) کھارہے ہیں اس لئے جنسی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں مثلاً" ڈالڈا بناسپتی گھی کاسٹک (کھاد) سے تیار کیا جاتا ہے یہ نرم قسم کا صابن ہے اس لئے انسان کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے موجودہ تخم کا اخراج ہو کر جریان' احتلام' سوزاک' شوگر دل کے والو فیل ہونا دائمی نزلہ وزکام' ٹی بی (تپ دق) فالج' بواسیر' عورتوں کو لیکوریا عقر اٹھراہ جلدی اور جنسی علامات وغیرہ پیدا ہوتی ہیں جسکی وجہ سے انسان غیر طبعی موت مر رہے ہیں۔

س۔ مریضوں کو کونسی غذا دوا سے مفید اثرات حاصل ہوتے ہیں؟

ج۔ عَالِجُوْا كُلَّ مَرِيْضٍ بِعَقَاقِيْرِ اَرْضِهَا جس علاقہ یا سرزمین کا مریض
اس زمین کی پیداوار (جڑی بوٹی) اور غذا دوا سے اس کا علاج کریں خیال رہے
جو موجودہ خلط کے بالضد تجویز کی جائے وہی مرض کو رفع کرکے صالح خون پیدا کر
ہے۔

س۔ زمانہ حال میں بچہ کی پیدائش کیوں رک جاتی ہے؟

ج۔ آج کل بعض لوگ غیر طبعی (کیمیکل) غذا کھاتے ہیں مثلاً "ڈالڈا بناسپتی
کاسٹک کی امیزش سے تیار کیا جاتا ہے وہ معدہ میں جلن پیدا کرتا ہے اس جلن
روکنے کے لیے سوڈا واٹر، بسکٹ، میدہ والی اشیاء آئس کریم وغیرہ استعمال کی جا
ہیں جو معدہ میں عفونت پیدا کرتی ہیں تو لوگ کثرت سے بیماریوں میں مبتلا ہو رہے
ہیں عورت حاملہ کا رحم اندر سے نرم (لبری کیشن) نہیں ہوتا اسی وجہ سے بچہ ر
کے اندر چپٹ جاتا ہے اور پیدائش رک جاتی ہے یہ بھی یہود ونصاریٰ کی سرما
کمانے کی پالیسی ہے تاکہ لوگ موذی امراض میں مبتلا ہوکر آپریشن کروائیں یہو
ونصاریٰ نے سرمایہ اکٹھا کرنے اور مسلمانوں کی انسانی نسل کو کمزور اور تباہ کرنے
منصوبہ تیار کیا ہے جس میں وہ کامیاب ہو رہے ہیں۔

س۔ ہر کام میں مسلمانوں کی کامیابی کیسے ممکن ہے اور دشمنوں سے کیسے محفوظ ر
سکتے ہیں؟

ج۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ ترجمہ:۔ اور اللہ تعا
کی رسی کو مضبوطی سے تھام (پکڑ) لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے
قرآن حکیم میں اس آیت مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ مسلمان اسلام کی رسی ک
مضبوطی سے پکڑیں اور نہ دوست رکھیں کسی غیر مسلم کو ہر کام سنت نبوی ﷺ کے طریقہ
سے کیا جائے ہر برے عمل سے پرہیز کریں اور عدل وانصاف سے کام لیں ایک
دوسرے کے حقوق کو پہچانیں حسد نہ کریں تو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے

ہیں۔ فطری اعمال اور اسلامی احکام جاننے کے لیے معارف القرآن مفتی محمد شفیع پڑھیں۔

س۔ فرنگی طب اورام اور زخموں میں ناکام کیوں ہے جلدی سے آپریشن کیوں کر دیا جاتا ہے؟

ج۔ ایلوپیتھی ہر مرض میں ناکام اس لیے ہے کہ ڈاکٹر صاحب اخلاط و مزاج کو مد نظر رکھ کر علاج نہیں کرتے ورم تحلیل کرنا ان کے مشن میں نہیں ہے اور نہ ہی زخموں کے چار زہروں کو سمجھتے ہیں علاج بالغذا سے صالح اخلاط پیدا کرنا ان کے زمرے میں ہی نہیں ہے اور نہ ہی عفونت معدہ کو جانتے ہیں۔

س۔ طب اسلامی کے علاوہ باقی تمام طبی نظریہ (تھیوریز) میں بہت سے مریض لاعلاج کر دیئے جاتے ہیں ایسی طبی پالیسی پر روشنی ڈالیں۔

ج۔ بہت سے معالج علاج بالغذا سے واقف نہیں ہیں فرنگی طریقہ علاج میں دیسی گھی نمکین اور شیریں اشیاء مریض کو روک دی جاتی ہیں جس وجہ سے کھانا جزو بدن نہیں ہوتا اور نہ ہی اخلاط صحیح بنتے ہیں اس لئے بہت سے مریض ناکام ہوتے ہیں اور میڈیکل سائنسدان اپنی ڈگریوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے معمولی امراض کے مریضوں کو کثیر رقم بٹورنے کے لیے آپریشن کی طرف لاتے ہیں جتنی مریض وہاں ہی قتل ہو جاتے ہیں بہت سے مریض گھروں میں جا کر زخم خراب ہونے کی وجہ سے راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً" ہمارے ہمسائے محمد صابر کی والدہ رشیداں بی بی اور صوفی نور محمد ایم۔ اے ماسٹر صاحب کی زوجہ شمیم بی بی دونوں رحم کے آپریشن سے فوت ہوئیں ہیں چند ایک کا پیوند جڑ گیا تو مریض تمام زندگی اپنے کاروبار سے محروم رہتے ہیں اور قلیل عرصہ میں کمزور ہو جاتے ہیں۔

س۔ اسلام میں پیوندکاری منع کیوں ہے۔ جب کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مریض کا آپریشن نہیں کیا؟

ج۔ آپریشن اور غیر فطری علاج میں بہت سے مریض غیر طبعی موت مرجاتے ہیں ہمارے آئمہؑ کا طریقہ علاج تو اول شہد و سنا مکی سے مریض کے موجودہ عفونت مواد (زہر) کا تنقیہ کراتا ہے اور جو صالح اخلاط بنانے کے لیے قدرتی غذاؤں کا استعمال کراتا ہے اور روزہ نے مسلمانوں کو متقی بناتا ہے۔

س۔ کمزور مریضوں کے لیے صالح اخلاط بنانے والی غذائیں لکھیں؟

ج۔ ایسی غذا دوا عمل میں لائیں جو غذائیت سے بھرپور ہو اور فضلہ نہ بننے پائے مثلاً" شہد، دیسی گھی خالص مزید حیوانی روغن (شحم، لحم) کی یخنی، زردی بیضہ، مغزیات، کھجور، مویز منقی، انگور، آب انار، آب سیب، آب ادرک، آب لہسن، آب کدو، آب تربوز، آب سردا، کشمش، چلغوزے، مغزا خروٹ، ناریل کا روغن سرسوں روغن بادام روغن اور السی وغیرہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مزاج پر بنائی ہیں ان کے مزاج سمجھ کر استعمال کرائیں۔ مریض کی موجودہ خلط کے بالضد شہد ملا کر پلانا مفید اور مقوی اثر غذائے دوا ہیں خون صالح پیدا ہو کر صحت یاب ہونا تو ایک طرف بلکہ جسم طاقتور ہوجاتے ہیں اور انہی اشیاء سے بغیر آپریشن ہر مرض کا علاج کرسکتے ہیں۔ حلال و طیب اشیاء اور مویشیوں کا دودھ مناسب بدرقہ کے ہمراہ شہد اور خالص دیسی گھی پلانے سے کولیسٹرول صاف ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے اور نئے خلیات تیار ہوتے ہیں جس سے مرجھایا ہوا جسم دوبارہ تومند بن سکتا ہے۔

س۔ فرنگی طب میں دیسی گھی خالص شہد۔ شکر اور قدرتی نمک وغیرہ کیوں روکتے ہیں اور کیمیکل کیوں کھلاتے ہیں؟

ج۔ فرنگی طب کی منشاء ہے کہ انسان کا صحیح علاج نہ کیا جائے فطری غذاؤں سے اس لئے روکا جاتا ہے کہ عوام بیمار ہو کر ہسپتالوں میں آجائیں اور ہماری ادویات کثرت سے فروخت ہوں۔ مسلمان سمجھ نہیں پاتے کہ یہود و نصاریٰ کی قوم میڈیکل لائن میں مسلمانوں کو کمزور اور لاغر کرکے سرمایہ اکٹھا کررہی ہے اور مسلمان سے پالیسی

کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

س۔ منصوبہ بندی میں یہود کی کیا پالیسی ہے اسلامی جواب لکھیں؟

ج۔ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ میری امت کثرت سے پیدا کریں بچوں کو اسلام سکھایا جائے اور مجھے قیامت کے دن فخر ہوگا کہ میری امت پہلے انبیاءؑ سے زیادہ ہو۔ اور میری امت اسلامی احکام پر چلتی رہے یہود و نصاریٰ مسلمانوں کی تعداد کم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ مسلمانوں کی جسمانی و روحانی طاقت سے یہود ڈرتے ہیں اور سابقہ صلیبی جنگوں کے واقعات ان کے دلوں پر نقش ہیں کہ شکست کھانے والے صدیوں نہیں بھولتے جبکہ فتح پانے والے بھول جاتے ہیں۔ سو بکرے دے واسطے کافی اکا کرد سو مرداں واسطے کافی اکا فرد (مولوی غلام رسول) دم دم دے نال بندیا اللہ دا کر ذکر۔ ایسی دنیا توں جان دا ہر گھڑی کر فکر (معلم طب حکیم فیض محمد فیض)

س۔ مسلمان مرد و عورت کے چہرے پر سیاہ داغ کیوں ہوجاتے ہیں جبکہ محمد امت کے چہرے روشن ہوتے ہیں؟

ج۔ آج کل بعض لوگ اسلامی احکام بھول کر یہود و نصاریٰ اور ہندوؤں کی رسوم پر عمل کرتے ہیں زبان سے مسلمانی کا اقرار بھی کرتے ہیں نماز اور دیگر احکامات کے تارک ہو رہے ہیں میک اپ چہرے پر لگانے اور غیر تحقیقی کریمیں استعمال کرنے سے خون زہریلا ہونے کی وجہ سے جلدی امراض پیدا ہوجاتی ہیں۔ (علاج) نسخہ مجربہ پر عمل کریں یعنی اسلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں (روحانی علاج) محرقی صفراوی میں سیاہ داغ ہوتے ہیں قشری اعصابی صالح اخلاط پیدا کرنے سے یقینی شفاء ہو جاتی ہے۔ (جسمانی علاج)

## علم طب و نزلہ زکام کی چار اقسام

قانون قدرت میں انسانی جسم اربعہ عناصر پر تقسیم ہے۔ نزلہ زکام کے مفہوم کو اگر وسعت دیں تو انسانی بدن میں صرف چار ہی رطوبتیں نظر آتی ہیں ان میں سے کسی ایک کی زیادتی ہوجائے تو اس کا اثر جس عضو پر پڑتا ہے وہ متاثر ہوتا ہے یعنی زہریلی رطوبت سے خراش ہوتی ہے اور اس کو نزلہ کہتے ہیں (نزلہ' زکام کے معنی گرنے کے ہیں) انسانی جسم کو ذہن نشین کرنے کے لیے ہم چار اقسام عفونت معدہ وچار انسانی زہروں کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام امراض کا علاج بہت آسانی سے کرسکتے ہیں جب کسی طبیب کے پاس نزلہ زکام کا مریض آئے تو طبیب کو چاہیے کہ نبض پر ہاتھ رکھ کر غور کرے اور کس مقام پر اس کا مضر اثر ہے اس میں نزلہ زکام سیلان الرحم جریان اور جلدی امراض وغیرہ شامل ہیں بلکہ تمام جسمانی علامات اربعہ عناصر پر تقسیم ہوتی ہیں پھر کیوں نہ ہو کہ ہم چار میں سے ایک رطوبت کی کثرت کے بالضد تحریک پیدا کرکے مرض کی عفونت کا صفایا کریں تو خود بخود تمام جسمانی علامات رفع ہوجاتی ہیں طبی علوم رکھنے والے حکماء نزلہ زکام تو ایک طرف بلکہ تمام جسمانی علامات کو اربعہ عناصر پر تقسیم کرکے بغیر آپریشن بہت آسانی سے علاج کرسکتے ہیں ہم ناقص العقل کیا لکھ سکتے ہین جبکہ ہمارے آقا رسولِ اکرم ﷺ کے چند ارشادات میں طبی علم مکمل ہوجاتا ہے میں نے اپنی طبی تصانیف صرف چند احادیث مبارکہ سے سبق، حاصل کرکے لکھنی شروع کی ہیں اور قرآن حکیم سے مجھے مکمل طبی امداد حاصل ہورہی ہے۔ نمبر1. اعصابی (بلغمی) نزلہ زکام کھاری رطوبت سے بننے والا ہلکی خراش سے شروع ہوتا ہے ایسے ہی سیلان الرحم' شوگر' کثرت بول' جریان وغیرہ آتشکی زہر کی پیداوار ہیں جن کو ہم تسکینی علامات کہتے ہیں عضلاتی تحریک پیدا کرنا ان کا فطری علاج ہے۔ نمبر2. مخاطی (سوداوی) نزلہ' زکام لیسدار رطوبت سے ہوتا ہے سردی کی وجہ سے بند ہوجاتا ہے ڈاکٹر صاحبان اس کو بڈی یا غدود بڑھ جانا کہتے ہیں۔ یہ خنازیری زہر ہے جس سے گلٹیاں

پیدا ہوتی ہیں۔ کچے کیموس وغیرہ کا اخراج بول کے ساتھ ہوتا ہے فرنگی طب والے اس کو بھی شوگر کہتے ہیں ہم اس کو تحذیری علامات کہتے ہیں۔ حرارت پیدا کرنا ان کا فطری علاج ہے۔ نمبر3. عضلاتی نزلہ زکام (یبوست یعنی ریح) کے تیزابی مادے کی وجہ سے خراشدار ہوتا ہے مریض کو چھینکیں بہت آتی ہیں نتھنے سرخ ہوجاتے ہیں ہم اس کو تحریکی علامات کہتے ہیں (بواسیر زہر ہے) صالح شیریں رطوبت پیدا کرنا فطری علاج ہے اعصابی غذاؤں میں گھی دیسی کثرت سے کھلانا مفید ہے۔ نمبر4. قشری نزلہ زکام سوزش صفراوی ہوتا ہے ناک سے زرد رنگ کا پانی بہتا ہے زرد سیلان الرحم وغیرہ سوزاکی زہر کی پیداوار ہیں جن کو ہم تحلیلی علامات کہتے ہیں صالح برودت پیدا کرنا فطری علاج ہے اور شیریں غذائیں بھی مفید ہیں دودھ گھی خالص ملا کر پلانا مفید ہے۔ (نوٹ) فطری علاج تو یہ ہے کہ موجودہ زہر یعنی غیر طبعی خلط کے بالضد غذا دوا استعمال کرائیں جو صاف خون اور صالح خلط پیدا کرنے والی ہوں یعنی چار انسانی زہر ہی صرف امراض ہیں باقی تمام اس کی علامات ہیں ایک وقت میں صرف ایک مرض نمودار ہوتی ہے اس کے بالضد مطلوبہ خلط پیدا کرنا شافی علاج ہے۔

## مفردات سے مرکبات بنانے کا مجرب طریقہ

قدرتی مزاج کے مطابق مرکبات جوڑنے کے لیے ہم ایسا قاعدہ بیان کرتے ہیں کہ جس سے آنے والے حکماء اس اصول کے مطابق قیامت تک ہر زمانہ کا ساتھ دینے والے مرکبات بنا سکتے ہیں مثلاً" اول فطری عمل پر مفرد بوٹی وغذا کی تاثیر معلوم کرنا کہ فلاں شے اپنا کیا مزاج رکھتی ہے پہلے قاعدہ کے مطابق جڑی بوٹی کے مزاج اور درجہ معلوم کریں پھر اکسیر، تریاق، شدید، محرک، مسہل، ملین، مقوی اور رسائن وغیرہ کا مزاج مقرر کریں۔ پُر تاثیر سمجھ کر نسخہ بنایا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کے ذائقے آٹھ اقسام کے بنائے ہیں۔ کسی شے (بوٹی) کو پرکھنے کے لیے مندرجہ بالا امور میں جو غالب ہو اس پر مزاج (تاثیر) مقرر ہو سکتی ہے انسانی مرکب کیفیات آٹھ ہیں جو چار مفرد اعضاء پر تقسیم ہو جاتی ہیں جب مفرد تحریک (مزاج) پر نسخہ ترکیب دینا مقصود ہوا گویا جس پر ادویات کی درجہ بندی پر مرکبات جوڑنا کوئی مشکل کام نہ ہوگا جیسے ایک عورت ترکاری و گوشت وغیرہ پکاتی ہے تو اس کے لوازمات اپنی مرضی کے مطابق ترتیب دے کر اچھا اور لذیذ کھانا تیار کرتی ہے تو ایک دانشور طبیب کے لیے مفرد اور مرکب بنا کر استعمال کرانا کوئی مشکل کام نہیں ہے طبیب جب مریض کی طبیعت کو سمجھنے کے لئے نبض اور خلط کے رنگ کو معلوم کر کے مزاج اخذ کرتا ہے وہ چند علامات سے بھی آگاہی حاصل کرتا ہے۔ جب آپ پرکھو حکیم بن جائیں گے پھر آپ کو کوئی پریشانی نہ ہوگی کہ ہم نے فلاں شہر سے دوائی منگوا کر علاج کرنا ہے جبکہ مریض کا باورچی خانہ آپ کا دواخانہ ہوگا جس جگہ آپ کھڑے ہوں پھلوں سے علاج کریں اور سبزیوں سے جنگل کی تازہ بوٹیوں اور درختوں کے برگ اتار کر علاج کر سکتے ہیں۔

# طبیب کی عقل

ایک دفعہ میں سفر میں تھا مجھے پاخانے زیادہ آنے لگے تو ببول کیکر کے پھول توڑ کر کھا لیے خداوند کریم نے مجھے فوری شفاء دے دی ایک دفعہ مجھے موسم گرما میں سفر میں بہت تیز بخار ہو گیا تو غسل کرنے سے اتر گیا ایک دفعہ روزہ کے دوران پیٹ میں درد ہوا تو تیز چلنا شروع کیا اور قدرے پیٹ کو اپنے ہاتھوں سے دبایا اور اَسْتَغْفِرُ اللہ چند بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمائی ایک دفعہ میں کسی کے گھر مہمان

رہا ان کے ایک فرد کو ہیضہ ہوگیا میں نے اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے سرخ مرچ، لہسن اور
پیاز وغیرہ ملا کر مریض کو کھلائیں اور اوپر سے قہوہ چائے بنا کر پلا دیا مریض کو فوری
آرام آگیا ایک دفعہ دس سال کے بچے کی آنکھیں درد کرتی تھیں اس کے سر پر
ٹھنڈا پانی ڈالا اور پاؤں پر گرم پانی سے امداد کر دیا اور دیسی گھی دودھ میں ملا کر نیم
گرم پلایا چند منٹوں میں درد کو آرام ہوا اور دو پہرے تک ورم بھی اتر گیا اسی
طرح بے شمار مریض صرف غذا سے ہی صحت یاب ہوئے ہیں ہم عام مریضوں کو
صرف غذا بتا کر اسلامی احکام پر چلنے کی ہدایت کرتے ہیں مریض کسی خرچ کے بغیر
اپنی تکلیف سے نجات پاتے ہیں۔ حکماء کو لالچ سے پاک ہو کر مخلوق خدا کی خدمت
کرنی چاہیے کیونکہ یہ عظیم نیکی ہے اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کو غیب سے امداد فرماتے
ہیں جب آپ غریبوں کا مفت علاج کریں گے تو ایک امیر آدمی آکر بہت رقم دے گا
جس کا تمہیں خیال تک نہ ہوگا۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک ضعیف آدمی عضلاتی
خارش کا مریض آیا اسے بہت تکلیف تھی جلد سے چھلکے اتر کر خون بہتا تھا میں نے
اسے گاجر شیریں اور نمکین دیسی گھی میں پکا کر کھانے کی ہدایت کی اور اوپر سے
دودھ اور پانی پینے کو کہا اور جلد پر دیسی گھی لگانے کو کہا اس نے چند دن یہ عمل کیا تو
جلد صاف ہونا تو ایک طرف بلکہ خون بکثرت پیدا ہو کر صحت کافی بحال ہوگئی اور
خوش ہو کر مجھے کچھ رقم دینے لگا میں نے کہا جاؤ بابا جی اس رقم کا دیسی گھی کھاؤ اور اللہ
تعالیٰ کی عبادت کرتے وقت میرے لیے مغفرت کی دعا اللہ کے آگے کرنا میرے لئے
یہی کافی ہے۔

حکیم پر لازم ہے کہ پانچ صد مفرد ادویات اور ایک صد مرکبات کے مزاج
یاد رکھیں تاکہ ہر موقع پر مریض کا علاج با آسانی کر سکیں۔ کیونکہ ایسا ہو کہ مریض کا
مزاج جانا تو ایک طرف بلکہ اس کے مفردات کے تمام اعضاء کے مزاج اخذ کر سکے
چونکہ مفرداتی مزاج ہر ایک صورت پر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ تحریک کا قانون یہ کہ

اگر طبی فن ذہن میں نہ آئے تو اس شریف فن کو ہاتھ نہ لگائیں بلکہ ذریعہ معاش کے لیے کوئی اور فن اختیار کریں لالچ کے لیے طبی فن سے فائدہ اٹھانا مریض اور اپنی جان پر ظلم ہے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک یا دو چار ادویات رجسٹرڈ کروا کر فروخت کرنا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ نہ تشخیص نہ کسی دوا کا مزاج نہ ہر چیز کا شعور ہوتا ہے۔

اسی طرح پاکستان میں عام لوگ بیروزگاری کو مد نظر رکھتے ہوئے اس شریف طبی فن میں لوٹ کھسوٹ مچا رہے ہیں پاکستان کی عمر تقریباً" ۵۰ سال ہونے کے باوجود ہماری حکومت کوئی صحیح قانون پیش نہیں کر سکی تو انہوں نے طبی فن میں چھان بین کیا کرنی ہے بلکہ بعض لوگ حکومت کے اختیار پر عوام سے ظلم و ستم کر کے ناجائز سرمایا اکٹھا کر رہے ہیں اور اپنا پیٹ آگ سے بھرتے ہیں

# تنقیہ و راز کی باتیں

فطری علاج یہی ہے کہ طب اسلامی کی سچائی کو مد نظر رکھ کر علاج کریں ورنہ دنیا بھر کے تمام طریقہ علاج کا جائزہ لیکر لکھتا ہوں کہ فرنگی طب میں صرف دھوکہ اور بزنس کے بغیر کچھ بھی نہیں ہے ہومیوپیتھک میں صرف سچائی پیش کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے تین انسانی زہریں تلاش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ سابقہ طب یونانی کی تھیوری صحیح ہونے کے باوجود معالجوں نے اسے غلط ملط کر دیا ہے۔ سابقہ طب ویدک میں حرام ادویہ کا استعمال کرایا جاتا تھا اور مریضوں کو لا علاج کیا جاتا تھا اور بیس سال سے کم عرصہ میں علم طب مکمل نہیں ہوتا تھا۔ ۱۹۶۵ء میں بورڈ آف سسٹم یونانی اینڈ ایورویدک طبی فارم کونسل قائم ہوئی۔ اس وقت صدر ایوب کی حکومت نے ساتھ دیا۔ اور طبی کالج قائم کرنے کی اجازت دی،

تاکہ مستند اور قابل حکیم جو ملکی جڑی بوٹیوں کے مزاج شناس ہوں اور اخلاط اور کیفیات و نبض کے علم سے واقف ہوں مگر بعد میں آنے والی حکومتوں نے اس طرف کوئی خاص توجہ نہ دی۔ اب ہم موجودہ حکومت کو توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ طبی کالجوں کو میڈیکل کالجوں والی سہولیات فراہم کرے اور جڑی بوٹیوں کے مزاج شناسی کے تجرباتی سینٹر قائم کرے تاکہ اپنی ملکی جڑی بوٹیوں سے علاج کرکے ملک کا کثیر زرمبادلہ بچایا جا سکے۔ ایسے لوگوں پر کڑی نظر رکھی جائے جو ڈگری کے حامل تو ضرور ہیں مگر علم طب کے مغز سے واقف نہیں۔ طبی شعبہ میں عوام کا ایک نقصان اور بھی ہو رہا ہے۔ جنسی دواخانوں والے فحاشانہ بورڈ لکھ کر عوام اور حکومت کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ یہ تمام لوگ علم طب سے ناواقف ہیں۔ جن حکماء کے گوش میں قدرے طبی علوم کی ہوا گزری وہ بھی متکبر ہیں۔ کسی ماہر فن سے علم طب حاصل کرنا اپنی توہین سمجھتے ہیں ہزاروں میں ایک ہوگا جو علم طب عوامی بھلائی کیلئے حاصل کرتا ہو گا باقی تمام اپنی بڑھوتری کو مدنظر رکھتے ہوئے ادویات کی خرید و فروخت کی طرف لگے ہوتے ہیں عوام کو دھوکہ دے کر سرمایہ کمار ہے ہیں۔

سچائی چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

پھلاں پتراں دی دوستی دن راتیں گلے لگیاں عمر وہاوندی اے
عمر بخش اے باشا پھل والی کدی پتراں وچ نہ آوندی اے
زمانے دی چال دیکھ کے نہ گھبرا اے فیض حکم اللہ دا سناجا حق کرکے
اللہ دیسی ثواب سب نیکیاں دا فیض محمد عربیؐ دا پہنچا جا سچ کرکے
فیض منگ دعا ای قوم خاطر سچی طب نبویؐ پڑھا جا سچ کرکے

## غیر طبعی بڑھاپے کا علاج

تشخیص:۔ اخلاط کے رنگ اور نبض سے تشخیص کریں کہ کونسی خلط کی عفونت معدہ میں پیدا ہو کر مریض کو کمزور کر رہی ہے چار اخلاط کی پیدائش میں رکاوٹ کیوں ہے اب کونسی خلط پیدا کی جائے کہ مریض صحت یاب ہو کر جسم کی پرورش شروع کر دے تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ رطوبت صالح پیدا کرنے کے بعد مریض کی عمر کے لحاظ سے فطری مزاج قائم کرنے سے یہ ممکن ہے اسی قاعدہ کے مطابق کمزور مریض بھی دوبارہ جوانی حاصل کر سکتا ہے مثلاً" چار میں سے ایک اعضاء کی زہریلی عفونت معدہ تکلیف کا باعث ہوتی ہے خون صالح نہیں بنتا تو اعضاء پرورش نہیں پاتے اعضاء کی پرورش رک جاتی ہے۔

علاج:۔ اول عفونت معدہ کا تنقیہ کریں مثلاً" شہد' دیسی گھی جو مویشیوں کے دودھ سے حاصل ہوتا ہے (اعصابی رطوبت) پیدا کرنے والی سبزیاں اور میٹھے کھارے پھلوں کے جوس میں شہد ملا کر پلانا گنے کے رس میں نمک اور سیاہ مرچ ملا کر پلانا شربت بزوری پلانا اور چار مغز بادام کا صریرہ گھی خالص قند سفید میں بنا کر کھلانا بعد بکری یا گائے کے دودھ میں شہد ملا کر پلانا مفید عمل ہے نیم گرم یا تازہ پانی سے غسل کرانا اعصابی (تر) روغن کی مالش وغیرہ بھی لازم ہے ہضم تیز کرنے کے لیے سیاہ مرچ نمک ادرک اور لہسن وغیرہ حسب موقع استعمال کرانا مجرب علاج ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمیں امت محمدیہؐ میں سے پیدا کیا ہم فخر سے کہتے ہیں کہ جیسے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر کھانا کھایا ہے: اگر لاغر اور لاعلاج مریض ویسے کھانے پینے کا عمل کرے گا تو اس کا روگ رفع ہو جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا یعنی کم کھانے میں صحت ہے زیادہ کھانے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہے فطری غذا کھائیں غیر فطری غذاؤں سے پرہیز کریں روزہ رکھنا بھی ہر مرض کا شافی علاج ہے چونکہ ہمہ قسم عفونت معدہ صاف ہو کر حیوانی روغن اور ہر غذا ہضم ہوتی

ہے اور مریض صحت یاب ہوجاتا ہے تندرست انسان اگر اسلامی احکامات پر عمل کرے تو بیمار نہ ہوتا تو ایک طرف انشاء اللہ ولی کامل بن کر دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوجائے گا۔

جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے استغفار پڑھیں اور نماز قائم کریں موجودہ مزاج کے بارے ایسی غذا نوش فرمائیں جس سے خون صالح بنے اور فضلہ نہ بننے پائے مثلاً" لطیف فطری کھانے کھائیں اور غیر طبعی (کیمیکل) اشیاء سے پرہیز اور صالح اعمال کریں انشاء اللہ سو سال کے بوڑھے آدمی کو جوانی میں تبدیل کرسکتے ہیں مثلاً" کولیسٹرول شریانوں میں صاف ہونے پر نئے خلیے بننے شروع ہوجاتے ہیں ایسے موقع پر آب ادرک آب لہسن شہد گھی حیوانی گرم کرکے ملاکر نیم گرم بوڑھے شخص کو حسب موقع وزن کے لحاظ سے پلانا مجرب علاج ہے نیز شوگر ٹی بی ذیابیطس دمہ مخاطی گلٹیاں وغیرہ پر لاثانی دوا ہے۔

# سوزش اور رام دا پنجابی شعراں وچ بیان

پڑھو اللہ دی سوہنی صفت رحمان
محمد رسول ﷺ دا سنو سچ فرمان
ایمان والو پڑھو علم الادیان وعلم الابدان
مسلمان طب نبوی پڑھن تے پڑھان
فطری علاج دی کرلو چنگی طرح پہچان
چھوٹے موٹے ورم ہوندے نے چار اقسام
درود وسلام نبی پاکؐ نوں پہنچائیں
اللہ رحمٰن دیسی مریضاں نوں شفائیں

فیض محمد فیض قلم حق تے چلائیں

اگلے جہان دیسی اللہ نیک جڑائیں

قدرتی علاج ستیوں دِنا اللہ سائیں

سوہنی طب نبویؐ توں ملک وچ چلائیں

سوزش اورام نوں شعراں وچ چلائیں

حکیم بھائیاں نوں فطری علاج پڑھائیں

خشکی والے ورمِ دی نبض مشرف جان

حکماء سرخ ورماں نوں کہندے سرطان

بواسیری زہر دا بدن وچ سنو نقصان

خشکی نال قبض ہوندی کرلو پہچان

ریح والے ورم درد کردے رہن

فرنگی طب والے کینسر ایہنوں کہن

خشکی والے بدن وچ رطوبت صالح بنائیں

عضلاتی اوارام نوں بدن وچوں گنوائیں

شکر گھی خالص دا صبح ناشتہ کرائیں

بکری دے دودھ وچ شہد پلائیں

مریض نوں روٹی دی دن نہ کھلان

مریض عضلاتی اورام توں شفا پان

صفراوی اورام استسقاء گھٹ پانی

مشک وانگوں بھریا گوشت دا پانی

طویل نبض ورم نال قصیر نبض بھال

قشری تحریک تحلیل عضلات وچ بال

پیٹ والا پانی ناکڈا کیندی طب اسلامی
حکیم ناچاہندے بھائیوں اپنی بدنامی
صفراء دا تنقیہ اعصابی مسہل نال کرائیں
رطوبتی غذائیں دیسی گھی نال کھلائیں
املتاس سنامکی گل سرخ دا جوشاندہ بنائیں
الائچی خورد سونف والے قہوے وچ شہد ملائیں
صبح دوپہر شام مریضاں نوں پلائیں
مدربول ادویات مریضان نوں کھلائیں
مخاطی بارد پھلاں نال فرحت بنائیں
اللہ کریم دیسی مریضاں نوں شفائیں
فیض محمد دی گل توں ذہن وچ پائیں
حرام تے غیر طبیب نہ کے نوں کھوائیں
بلاوجہ شعراں وچ رگلہ نا بنائیں
مطلب دی گل توں ذہن وچ پائیں
مخاطی لیس دار مادے دی کرلو پہچان
سوزا نال پیدا ہوندے گلٹیاں نشان
اک دوانگل اتے قیصر نبض پہچان
سیاہ رنگ پیپ دے زہریلے نشان
ایلوپیتھی والے کینسر دا زہر ایہوں کہن
حکیم بھائی ایہہ تے مرض کنٹرول مالا ہین
صفراوی صالح خلط بدن وچ بنائیں
تھوم ادرک دا پانی کھی تے شد وچ ملائیں

صبح شام چار تولہ نیم گرم مریض نوں پلائیں

خنازیری زہرنوں بدن چوں گنوائیں

اعصابی سفید بدن وچ بلغم دے نقصان

تسکین قلب منخفض نبض دی پہچان

سفید رنگ پھلے ہوئے بدن رتے نشان

ضعف جگر بجس والی مرض نوں پہچان

بیماری تے خسرہ تے چیچک دے نشان

بلغم شور دا فساد جلد تے نقصان

جسم اتے پولے پولے موٹے ہوندے ابھار

اٹھا نہیں سکدے گوڈے اودا بھار

ترشی والی غذا مریضاں نوں کھلائیں

لونگ پتی والی قہوہ مریض نوں پلائیں

پرندیاں دے گوشت مریض نوں کھلائیں

سب مریضاں نوں اللہ دیسی شفائیں

مناسب بدرقہ وچ شہد گھول کے پلائیں

بھبوں والی مرض بدن وچوں گنوائیں

فرنگی طب کولوں توں مریضاں نوں بچائیں

خشی اینٹی بائیوٹک نہ کسے نوں کھلائیں

دیسی تھی کمان ول مریضاں تو لگائیں

بتا پتی تھی کولوں لوکاں نوں بچائیں

عقل منداں دی نصیحت نہ بھلائیں

عفونت معدہ نوں بدن وچوں گنوائیں

پھوکی شہرت نہ ملک وچ پھیلائیں
اوچی دکان پھیکے پکوان نہ پکائیں
ناملاں وچ اپنا نام نہ لکھائیں
دوزخ وچ اپنا گھر نہ بنائیں
بالضد طریقہ علاج کہندا اللہ بنائیں
بغیر آپریشن ہر مریض نوں گھلائیں
چار انسانی زہراں نوں ذہن وچ پائیں
خنازیری آتشکی، بواسیری سوزاکی زہر نہ بھلائیں
اک وقت اکو زہر دی علامتاں نوں پائیں
معدے والی زہر دے بالضد خلط نوں بنائیں
رحمٰن تے رحیم والی صفت نوں الائیں
اللہ کریم دیسی مرشداں نوں منائیں
فیض محمد فیض نوں لالچی نہ بنائیں
فطری علاج توں حکیماں نوں پڑھائیں

حکیم علی ضیاء

# شہد کے فوائد قرآن و سنت کی روشنی میں

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی۔ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ ترجمہ:۔ اور نہریں ہیں شہد خالص سے اس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔ (تشریح) اللہ تعالیٰ نے بہشت کے اندر ایک نہر شہد کی بھی جاری کی ہے اس کی مثال یہ کہ دنیا میں بھی شہد اللہ کی رحمت ہے اور اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ مثلاً" شہد کی مکھی ہر قسم کے پھلوں اور پھولوں کے رس چوستی ہے اس کے پیٹ میں ایک شیریں چیز یعنی شہد مہیا ہوتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام اشیاء کا عرق نچوڑ دیا ہے جو انسان کے چاروں زہروں کا تریاق ہے مناسب بدرقہ کے ساتھ شہد کا کھلانا تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ حَلٰلًا طَیِّبًا۔ حلال اور پاک یعنی تازہ خوشبو دار اشیاء کھانا مسلمان پر واجب ہیں حرام اور غیر فطری اشیاء سے پرہیز لازم ہے علاج معالجہ کے لیے حلال اور پاکیزہ چیزیں شہد کے ساتھ استعمال کرانا لازم ہے جبکہ حلال اور طیبؒ اشیاء سے ہر مرض کا شافی علاج ہو سکتا ہے تو پھر حرام اشیاء کھلانے اور آپریشن وغیرہ کی کیا ضرورت ہے۔ (منشیات اور حرام میں شفاء ہرگز نہیں ہے) اگر منشیات میں شفا ہوتی تو اللہ تعالیٰ منع کیوں فرماتے ارشاد نبویؐ ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض کی شفا ہے شافی کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مردے کا علاج ہوتا تو شافی ہوتی ہم نے یہی ادویات بہت سے مرکبات میں شامل کی ہیں تو ہیرے جواہرات سے بھی افضل کام لیا ہے جس دوا میں ملائی (شامل) کی جائیں اس کے اثرات جس حصے زیادہ مفید ہوجاتے ہیں اربعہ نظریہ مفرد اعضاء چار مفرد کیفیات اور آٹھ مرکب کیفیات سے چار اخلاط کے غیر طبعی عمل سے پیدا ہونے والی چار انسانی زہریں جن سے امراض پیدا ہوتے ہیں عفونت معدہ سے پیدا ہونے والی زہر کو ہم نبض سے تشخیص کرتے ہیں اور اس کے بالضد طیب اشیاء سے تحریک

پیدا کرتے ہیں تو تمام جسمانی علامات کلی طور پر رفع ہوجاتی ہیں (جن کو دیگر معالج
موذی امراض کہتے ہیں) صرف مناسب بدرقہ کے ساتھ شہد کلونجی سنا کی کھجور،
انجیر، انار، کھجور، انجیر، روغن زیتون، زنجبیل، کافور اور دیگر پھلوں وغیرہ کے
مزاج سمجھ کر مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور کیمیکل (غیر طبعی) مزاج کے خلاف
عمل کرنے والی ادویات روک دیتے ہیں صرف چند روز ہی غذا و دوا کی تبدیلی سے ہی
یقینی شفاء ہوجاتی ہے آسان اور سستا علاج کے لیے مختصر اشیاء روز مرہ ملنے والی
حلال اور طیب غذائیت سے بھرپور ہر جگہ دستیاب ہیں افسوس صد افسوس انگلش
پڑھے بعض مسلمان فرنگی طب میں پھنسے ہوئے حرام ادویات ومنشیات اور
مخدرات سے جسمانی اور روحانی بیماریوں میں مبتلا ہو کر مالی اور جانی نقصان اٹھا رہے
ہیں اور فرنگی طب کے کاروبار کو ترقی دے رہے ہیں ادھر قرآن حکیم اور سنت
نبویؐ کے مطابق صالح اعمال اور پرہیز کرنے پر سستی ملنے والی اشیاء علاج کے لیے
دستیاب ہیں صرف توجہ دینے کی ضرورت ہے قرآن حکیم اور حدیث مبارکہ میں
علاج معالجہ کے لیے تشخیصِ آلات ومنشیات انٹی بائیوٹک (کیمیکل) الکوحل سے بننے
والے انجکشن، سیرپ اور ادویات وغیرہ کا کہیں ذکر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ایسی
زہریلی ونشی یعنی غیر طیب اشیاء کھانے اور علاج کے لیے استعمال کرنے سے منع
فرمایا ہے جبکہ چند اسلامی ادویات اور علاج یا غذا کو فطرتی علاج کا شرف حاصل ہے
تو پھر اسلامی احکامات کو چھوڑ کر مالی وجانی نقصان کرنے اور کروانے کی کیا ضرورت
ہے چنانچہ مندرجات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسیر لوگ مختلف علامات مثلاً دل کے
والو فیل ہونا گردوں کا ورم، پھیپھڑوں میں زخم اورام وغیرہ کی بنا پر کرنے کے
لندن یا امریکہ اور یورپ جا کر اپنا مالی اور جانی نقصان کرتے ہیں اگر ایسے مریض
ادھر اسلامی طب کی طرف رجوع کریں تو چند کوڑیوں کے عوض موذی امراض اور
علامات کا بغیر آپریشن شافی علاج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو کام اللہ اور اس کے

رسولؐ کی مرضی کے مطابق کیا جاوے اس میں یقینی کامیابی ہے۔ الحمد اللہ ہم اپنا تصنیف تجرباتی طور پر تحریر کررہے ہیں شہد کلونجی سنا مکی اور کٹھ شیریں میں ہر مرض کی شفاء ہے ہمیں نمک معدنی کے بارے میں بھی اسلامی اصول مل گئے ہیں طعام نمک قدرتی میں ہزاروں علامات اور امراض کی شفاء ہے کسی مرض میں بھی نمک کو روکنا نہیں چاہیے بلکہ کمی یا زیادتی کرسکتے ہیں یہ اسلامی شفاء بخش اشیاء ہیرے جواہرات سے افضل ہیں مناسب بدرقہ کے ساتھ ان کے استعمال سے مریض کو غیر طبعی موت سے بچایا جاسکتا ہے آیوڈین ملا نمک غیر مسلم سازش کے تحت مسلمانوں کو کھلایا جارہا ہے اور قدرتی نمک سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ سادہ لوح مسلمان سمجھ نہیں پاتے اور کیمیکل (آیوڈین ملا نمک) کھلا کر دراصل انسانی صحت کو خراب کررہے ہیں اور بلاوجہ تجارت کو عروج دے رہے ہیں۔

## شہد کی مثال

1975ء میں میرے معدہ میں خشکی کی وجہ سے پانی ہضم ہونا بند ہوگیا حکیم محمد علی رحمانی صاحب نے گندھک کے تیزاب کے چند قطرے چینی کے شربت میں ڈال کر پلا دیئے میرا معدہ جل گیا بلکہ زبان تک بھی بہت شدت کا اثر ہوا طبیعت قریب المرگ پہنچ گئی گیارہ دن مجھے سورۃ یٰسین سنائی گئی 45 دن مجھے ایک منٹ بھی نیند نہ آئی لیکن میں نے کسی نشہ آور دوا کو منہ نہ لگایا صرف شہد اور دیسی گھی کا استعمال شروع کردیا ساتھ ہی روحانی علاج بھی کرتا رہا صوفی محمد عبداللہ مرحوم نے قرآن حکیم میں سے سات سلام کچی سیاہی سے پلیٹوں پر لکھ کر پلانا شروع کیے مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آرام آنا شروع ہوگیا ایسے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے کچھ میں نے استغفار کا ورد جاری رکھا اور

درود شریف بھی پڑھتا رہا۔ نماز سجود میں میری دعا منظور ہوتے ہی اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت جیسی نعمت عطا کی اور حکمت کے خزانے کھول دیئے رطوبت عزیزی اور حرارت عزیزی پیدا کرنے کا علم حاصل ہوا اور طب نبویؐ کے اصول علاج سے غیر طبعی موت (تحلیل) کو روکنے کا پتہ چل گیا ورنہ عاجز اس قابل نہیں تھا اور کچھ عرصہ بعد طبی دنیا کو ایک لاکھ کا چیلنج کردیا مجھے مولوی محمد یحییٰ 26 چک میاں چنوں والے نے کہاکہ حکیم صاحب ہر علم پڑھنے اور پڑھانے سے آتا ہے تم اس طب نبویؐ کے خزانے کو دنیا بھر میں روشن کرو اس طرح دینی علماء سے مشورے لیتے جاؤ اور طِب اسلامی کو پھیلاتے جاؤ کہ مسلمان عوام فرنگی طِب کے چنگل سے بچ جائیں یہاں طبی علوم پر سمجھنے والی بات یہ ہے کہ شہد مناسب بدرقہ کے اصول علاج بالغذا فطری کھانوں کے ساتھ استعمال کرنا غیر طبعی موت سے بھی بچاتا ہے جبکہ شہد میں ہر مرض کی شفاء ہے جو مرض کی وجہ سے موت آتی ہے وہ شہد کھانے سے ٹل سکتی ہے۔ اب میرے مطب میں ہزاروں مریض مجھ سے فی سبیل اللہ بغیر آپریشن صحت یاب ہورہے ہیں اللہ تعالیٰ اسلامی حکماء کو دوا فروشی سے بچائے (آمین)۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ ترجمہ۔ اس کتاب میں کوئی شک نہیں راہ دکھاتی ہے پرہیزگاروں کو (تشریح) قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی برحق اور سچی کتاب ہے اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں اس سے طبی ماخذ نکال کر دنیا میں پیش کرنے کا فائدہ صرف ہدایت پانے والے ہی حاصل کرسکتے ہیں دنیا کے تمام مسلمان بھائیوں کو مبارکباد اور خوشخبری دی جاتی ہے۔ کہ طب یونانی سے تجدید کرکے قرآن حکیم وطب نبویؐ کی روشنی میں اربعہ عناصر مفرد اعضاء کے نظریہ پر فطری علاج مکمل ہوچکا ہے (سمپل آرگن پیتھی) تجدید طب اسلامیہ کا اصول طیب علاج بالغذا وبالدوا پر مبنی ہے مریض کا باورچی خانہ ہمارا دواخانہ ہوتا ہے لاعلاج مریضوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ چند کوڑیوں میں آسان اور سستے علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

لہٰذا پرہیز اور موقع فراہم کرنے والے حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں غیر طیب اشیاء سے فوری علاج نقصان کا باعث بھی بن سکتا ہے چونکہ ہمارے رسول مقبولؐ کا اصول علاج آہنگی سے عفونت معدہ کا تنقیہ شہد اور سنا مکی کے ذریعہ سے کراتے ہوئے دل کا اعتدال قائم کراتے ہیں کسی پیچش والے مریض کو تقریباً" 12یوم شہد کا ستعمال کراتے کسی حاملہ عورت کو قبض کے لیے کچھ دن سنا مکی کا جوشاندہ پلاتے کسی انسان کی کمزوری رفع کرنے کے لیے کھجور کھلا کر اور بعد میں بکری کا دودھ پینے کی ہدایت فرماتے بغیر آپریشن ہر مرض کیلئے شہد پلاتے استسقاء کے مریضوں کو اونٹنی کے دودھ پینے کی ہدایت کرتے علاج معالجہ کے سلسلہ میں حضور پر نور ﷺ کے معجزات دیکھنا مقصود نہیں ہے بلکہ ہمیں علم طب فطری عمل پڑھانا و سکھانا ہے حدیث مبارکہ جو علم طب پر روشنی ڈالتی ہیں وہ ہر زمانہ میں ہر مرض کے لیے شافی اثر رکھتی ہیں اسی طرح قرآن حکیم ایمانی وروحانی وجسمانی اصلاح کے لیے قیامت تک نور ہدایت ہے ہر شعبہ کے لیے راہنمائی کرنے والی آسمانی کلام اور زندہ کتاب ہے انسانی ڈھانچے کی مکمل تفصیل قرآن حکیم میں موجود ہے ہمارے اسلامیہ طبی درس گاہ کی مکمل کتب خانہ لائبریری صرف قرآن اور طب نبویؐ کتب پر مشتمل ہیں انسانی پیدائش کو ہم اپنی طبی تصنیف میں اسلامی ہدایت کے مطابق بیان کر رہے ہیں اسی فطری طریقہ علاج پر ہم نے طبی دنیا کو ایک لاکھ کا چیلنج بھی دے دیا اسلامی اصول علاج کے مطابق بغیر آپریشن شافی علاج پیش کیا گیا ہے۔

انگلش ذہن رکھنے والے حضرات پر افسوس صد افسوس ہے کہ ہیرے وجواہرات سے جہاں بہتر اسلام میں شعبہ زندگی کے لیے مفید اور ترقی یافتہ اصول موجود ہیں اور طیب اشیاء علاج کے لیے ہر جگہ میسر ہیں ان کو نظر انداز کر کے فرنگی قوم کی پالیسیوں پر عمل کرنے سے مسلمان مالی وجانی نقصان اٹھا رہے ہیں معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض۔ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ اور اللہ خبر رکھتا ہے جو

تم کرتے ہو مسلمانوں کو یقین ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے اور وہ اتنا لطیف ہے کہ پتھر کے اندر (درمیان) جو کیڑا جو اس کی نگاہ میں ہے وہاں اس کو روزی پہنچاتا ہے انسان کی ہر ظاہری و باطنی جانتا ہے اللہ تعالیٰ کو تمہارے ہر اچھے برے اعمال کی خبر ہے اللہ کریم چاہتا ہے کہ میرا بندہ ہر گھڑی میرا توکل رکھے ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا افضل ہے کسی کو فریب دینے والے یا جھوٹ بولنے والے اور نیکی کرنے والے کو خوب جانتا ہے کائنات کی تمام چھوٹی بڑی مخلوقات اس کی نگاہ میں ہے ایک دفعہ جو اللہ کو یاد کرتا ہے خداوند کریم دس دفعہ اس پر رحمت نازل فرماتا ہے نیک کو نیکی کا صلہ ملتا ہے جب کہ برے کو برائی کا صلہ ملتا ہے۔

روحانی علاج:۔

اسلام کی کسی بات کو ٹھٹھا کرنا کفر لازم آتا ہے اس کی بخشش نہیں ہے شرک کرنا یعنی کسی اور کو خدا یا حاجت روا ماننا کفر ہے گالی دینے سے چالیس دن نیکیاں تک رہتی ہے اور دو سال قبر کا عذاب بھی سختی سے ہوگا رشوت جوا چوری ٹھگی یا ڈاکے سے کمائے ہوئے مال کی کوئی چیز کھانا یا استعمال کرنا انسانی گوشت کھانے کے برابر ہے گویا اس طرح کھا جاتا ہے کہ جیسے گھن (دیمک) لکڑی کو اندر سے کھوکھلا کردیتا ہے بیہودہ باتیں کرنا یعنی معاشرے میں بیہودگی کا مظاہرہ کرنا جھوٹ بولنا کسی کو دھوکہ دینا یعنی اپنے فریب میں لانا غیر طیب اشیاء کا استعمال اسلام میں سخت منع ہے ایسے اعمال اسلام سے دور کردیتے ہیں یہ سب روحانی بیماریوں میں شامل ہیں جو مسلمان اللہ کی عبادت نہیں کرتے وہ اللہ کی رحمت سے محروم رہتے ہیں وہ کافروں کے ساتھ دوزخ میں ڈالے جائیں گے اللہ کی واحدانیت پر شک کرنا بہت بڑی روحانی بیماری ہے جو کوئی جس قوم کی پیروی کرے گا وہ اسی قوم کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

روحانی علاج:۔

جو وہ شخص جسمانی یا روحانی بیماری میں مبتلا (گرفتار) ہے وہ نبی اکرمؐ پر کثرت سے درود شریف پڑھے اس پر ہزاروں اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور ہزاروں مصیبتیں ٹل جاتی ہیں ایک تو دلی سکون ہوتا ہے دوسرا انسان بہت سی مشکلات سے بچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دوست کسی مشکل میں نہیں رہتے مزید روحانی علاج کے لیے استغفر اللہ کا ورد کرے اور عبادت میں مشغول ہو جائے اس کو جلد معافی ہو جاتی ہے اور اس کا رزق فراخ کر دیا جاتا ہے مسلمان کو جاہل نہیں ہونا چاہیئے عقل سلیم اسلام سے حاصل ہوتی ہے رسول اکرم ﷺ جاہل اور جھگڑالو کو پسند نہیں فرماتے اللہ کی خاطر عوام پر بھلا کرو طبیعت کو نرم رکھو جس شخص کا ہمسایہ اس پر راضی نہیں اس کی عبادت نہ منظور ہے کنجوس اللہ کو پسند نہیں سخی اللہ کا دوست ہے زمین پر اکڑ کر چلنے والے لوگ اللہ کو قطعی طور پر پسند نہیں ہیں (القرآن) اس کے برعکس عاجزی اور انکساری سے رہنے والے کو اللہ پسند فرماتے ہیں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام پر چلنا ہی روحانی بیماریوں کا علاج ہے آج کے دور میں روحانی امراض میں لوگ ڈوب چکے ہیں جسکے نتائج آپ کے سامنے ہیں۔ جسمانی اور روحانی علاج کے لیے ان کتب کا مطالعہ لازم ہے (1) مبادیات طب حضرت صابر ملتانی اور تحقیقات سوزش اورام و فرنگی طب غیر طبعی اور غلط تحقیقات علاج بالغذا آخری مجربات امام غزالیؒ طب نبویؐ امام ابن قیم الجوزیہ" اور قرآن حکیم مترجم اللہ تعالیٰ کی آسمانی کتاب جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی استاد وہ پکڑیں (بنائیں) جو سنت نبویؐ کے پیروکار ہوں۔ معلم طب اسلامی فیض محمد فیض۔

## نشان قیامت صغرای:۔

باڑ فصل کو کھائے گی یعنی حکمران بے انصافی کریں گے اور غریب کا خون چوسیں گے مال بیگانے لوٹ کھسوٹ کرکے بڑی بڑی کوٹھیاں اور بنگلے بنوائیں گے حادثات کی

کثرت ہوگی اس لئے کہ رشوت کے مال سے لوگ اپنی سواری خریدیں گے اور نقصان اٹھائیں گے اولاد والدین کی نافرمان ہوگی لوگ جوا چوری فریب ملاوٹ اپنا ہنر سمجھنے لگیں گے۔ عورتیں بے صبری کریں گی اور خاوند کی نافرمان ہوں گی ننگے لباس اور اپنے چہرے تبدیل کریں گی اللہ کی نعمتیں کھاکر اسکا شکر ادا نہیں کریں گی۔ بھائیوں مین محبت اور انصاف نہیں ہوگا مسلمان جہاد سے منہ موڑلیں گے۔ زمامین اپنی خوراک کے بغیر فصل نہیں دیں گئیں دودھ' اناج' میں برکت اور قوت نہیں ہوگی ملکی اور خانہ جنگیاں بہت ہونگی اتفاق و محبت اڑجائیں گے۔ داؤ فریب کی دوستی ہوگی زنا بطور پیشہ اور ناچ گانا پہچان بنایا جائے گا روحانیت ختم اور شیطانیت غالب ہوگی قیامت کبریٰ قریب ہے۔

## تنبیہ مُسلم

زباں سے کہہ جو دیا لاالہ الااللہ
اور یہ اقرار کیا محمد رسول اللہ
بس ہم پہ فرض ہوئی پیروی محمدؐ کی
نہیں ہے غم کوئی سنت کو اگر تھام لیا
فلاح پاتے ہیں بس متقی ہی قرآں سے
خدائے پاک نے یہ فیصلہ ہے فرمایا
جہاد فرض کیا تم پہ جانی ومالی
وہی راندا گیا اس فرض سے جو گھبرایا
خدائے واحد وخالق کا لاکھ شکر کرو
ہمیں جو امت اعلیٰ میں اس نے پیدا کیا

الٰہی روز حشر کو بھی تو پناہ دینا
دین تیرے نبیؐ کا ہے جس نے تھام لیا
مسلمان سوچ کہ ہے زندگی کا مقصد
نبیؐ کی سنتیں ہی تیرا سراپا
تجھے اندھیرے میں دی روشنی کس نے
کون دوزخ کی ظلمت سے کھینچ کے لایا
ہمارے ہادی و رہبر ہیں دین و دنیا میں
امام الانبیاء بن کر جہاں میں جو آیا
ہمیں عطا کی اسی نے حکمت اعلیٰ
علاج کرنا مرض کا بھی اس نے سمجھایا
علاج فرض ہے شافی خدائے اقدس ہے
علاج وہی کرو جو نبیؐ نے فرمایا
سوائے طب نبیؐ کے نہیں علاج کوئی
ہوا تباہ جس نے اس کو ٹھکرایا
فرنگی چال کو سمجھو ارے مسلمانو
یہودی دوست نہیں اللہ نے ہے فرمایا
دباتے ہیں یہ مرض کو مگر مٹاتے نہیں
تڑپ تڑپ کے مرجائے مریض بے چارا
بڑھاؤ نسل نہ مارو اولاد اپنی کو
پیوندکاری سے بھی ہرگز منع ہے فرمایا
نہ جانے کیاکیا چیزیں حرام دیتے ہیں
نبیؐ رحمت نے جن کو حرام ٹھہرایا

طبیب ہوگا نہ کوئی جہاں میں ان جیسا
علاج کرتا ہے انہوں نے فرمایا
تیری دوا کو بھی رکھا غذا میں قدرت نے
یہی ہے علاج جو حکیم فیض کی سمجھ میں آیا
(معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض)

## شوگر قابل علاج ہے

شوگر اعصابی تحریک کی علامت ہے ضعف جگر' کثرت بول' جریان وغیرہ بھی آتشکی زہر کی وجہ سے ہیں بلغم شور کی وجہ سے گردے اور بلبہ کی شحم کا اخراج ہوکر کمزور ہو جاتا ہے شیریں اشیاء اور حیوانی روغن روکنے کی وجہ سے خون پیدا نہیں ہوتا مریض کے اعضاء پھٹنے شروع ہو جاتے ہیں بعض لوگ نابینے ہو کر بہت قلیل عرصہ میں غیر طبعی موت مرجاتے ہیں (آنکھ کا نور بھی صالح رطوبت سے بنتا ہے) فرنگی طب کے پیروکار لوگوں نے عوام کی دبہت بڑی غلط فہمی میں ڈال دیا ہے دیسی گھی اور شیریں اشیاء روک دینا ہی انسانی جان پر بہت بڑا ظلم ہے سوگر (مٹھاس) کی کمی ہوکر تندرست انسان مکمل مریض بن جاتا ہے۔

علاج:۔

عضلاتی تحریک پیدا کرنا آتشکی زہر کا علاج ہے ڈاکٹروں کی تشخیص پر علاج کرنا حکماء کی غلطی ہے کسی قسم کا مواد پیشاب میں خارج ہو تو ڈاکٹر لوگ شوگر بتا دیتے ہیں جس طرح تھرمامیٹر صرف بخار کی حرارت عزیزیہ نمبر بتاتا ہے لیکن بخار کی قسم بیان نہیں کرتا کہ چار انسانی زہروں میں سے ایک کے زہریلے مواد کو صاف کرنے کے لئے بخار پیدا ہوتا ہے۔ ایکسروں میں صرف اندرون نقشہ نظر آتا ہے لیکن مرض کا زہر خون

(بلڈ) میں ہوتا ہے قابل غور بات یہ ہے کہ ڈاکٹری آلات صرف یہ بتاتے ہیں کہ پیشاب میں کوئی مواد آرہا ہے لیکن جریان رسوب، کچا کیموس، صفراوی تحلیل یا شوگر کا انتخاب تمام دنیا کے ڈاکٹر ملکر بھی نہیں کرسکتے مرض کی قسم صرف نبض ہی بتاسکتی ہے یا قدرے اخلاطی رنگوں سے شوگر بند نسخہ حاضر خدمت ہے عضلاتی مخاطی نسخہ کلونجی 10تولہ دال چینی 5تولہ کشتہ فولاد 2تولہ کشتہ سکہ 1تولہ سحق کرکے ملالیں 1یا2ماشہ مناسب بدرقہ عضلاتی میں دن میں تین دفعہ کھلانا اعصابی شوگر، جریان، بحس، کثرت بول، نامردی وغیرہ کا شافی علاج ہے۔

نوٹ:۔ اسلامی حکماء کو لازم ہے کہ مریض کی تشخیص بغور نبض سے کریں چار اخلاطی رنگوں میں ایک جاننا بھی لازم ہے۔ موجودہ خلط کے بالضد صالح خلط پیدا کرنے والی غذا دوا تجویز کریں ہر مرض میں شہد، دیسی گھی، قدرتی نمک اور ربانی سادہ وپختہ پھلوں کے جوس ہضم کرانا لازم ہیں جب بھی مریض کو ترش یا شیریں یا چرپری اشیاء کھلائیں ان کے ساتھ گھی خالص حیوانی خوراک اور شہد ملانا بھی لازم ہے جس غذا و دوا سے جزو بدن ہوکر خون صالح پیدا ہوتا ہے جب تک خون میں زہریلے مواد صاف نہ ہوں کوئی مرض رفع نہیں ہوتا نیز موسم کا خاص خیال رکھیں اعضاء لحفاء پر نسخہ تجویز کرسکتے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ مریض کا مزاج اور غذا دوا کی تاثیر کو بھول جائیں۔

# فطری علاج وجوع المجربات

قرآن حکیم مزاج بیان کرتا ہے مزاج سمجھنے کے بغیر تمام علاج ناکام ہیں جو غذا و دوا موجودہ مزاج کے بالضد تجویز نہ ہو وہ رتی بھر خون نہیں بناسکتی اور نہ ہی کسی عضو کو طاقت پہنچا سکتی ہے اور نہ کسی مرض پر فائدہ کرسکتی ہے حکیمانہ ذہن بنانا

لازم ہے مرکبات کی ناکام تلاش بیکار اور جاہلیت ہے دنیا میں جتنے لوگ ادویات کی تجارت کرتے ہیں وہ کاروباری لوگ ہیں انکو معالج کہنا ہی غلط ہے ہمارے ملک میں مرکبات ویسے ہی اٹکل پچو (اندازے) سے جوڑے جارہے ہیں پیکنگ سنہری لیبل لگا کر ویسے ہی چند امراض کے فوائد لکھ کر خریدوفروخت کیے جارہے ہیں اور دھوکہ دہی سے کمائی کررہے ہیں جو حکماء طبی علوم رکھتے ہیں وہ جہاں کھڑے ہوں وہیں معالج ہیں جب مریض کا مزاج دیکھا اسی جگہ پر کوئی مفرد غذا ودوا مریض کو کھلائی اور اللہ کریم نے مریض مکمل صحت دیدی جنگل میں بھی بوٹی کا مزاج سمجھا اور فائدہ اٹھالیا۔

اجلاس کی باتیں:۔ جہاں بھی حکماء کا اجلاس ہوا میں نے اناڑی حکماء سے مرکبات کی رٹ سنی اور ہزار دفعہ افسوس کیا کہاں وہ ماڑیاں والے کہاں وہ تخت سلیمانی کہاں وہ حکماء طبی علوم ونبض ومزاج جاننے والے اور مرکبات کے مزاج مقرر کرنے والے کئی دفعہ تین مفرد اعضاء والے حکماء اور دیگر طب یونانی کے حکماء کا اجلاس لاہور۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ دنیاپور۔ اوکاڑہ اور بہت سے شہروں میں دیکھا کوئی شوگر کا نسخہ طلب کرتا ہے کوئی احتلام کا کوئی جلدی مرض کو کوئی دمے کا کوئی جگر معدہ کے لیے دل کے امراض کے لیے کوئی دردوں کے لیے مرکبات کی ناکام تلاش کے لیے مجبور ہیں ڈاکٹری ذہن والے ذہن والے کہتے ہیں سرجری کمال ہے امریکہ یورپ اور لندن والے میڈیکل سائنسدان نئے دل بناکر ڈال دیتے ہیں سرجری کمال ہے گردے تبدیل کردیتے ہیں پھیپھڑے بدل دیتے ہیں مثانے کے غدود کٹ کردیں سے قضیب کا سوراخ کھول دیتے ہیں پتہ وبند آنت غصے وتعیب عورت کے رحم کا ورم درد کے موقع پر کاٹ کر پھینک دیتے ہیں حکیم صاحب وہ تو بائی پاس دوران خون چلادیتے ہیں ضعف باہ کے لیے بندر کے خصیے جوڑ دیتے ہیں ایک انسان کا خون دوسرے میں منتقل کردیتے ہیں یہودونصاریٰ بہت مکار سائنسدان ہیں مسلمانو مذہب

اسلام کا اقرار کرنے والو ذرا غور فرماؤ کہ ہسپتالوں میں آپریشن سے کتنے لوگ مرئے ہیں اور ناکام ہوتے ہیں۔ تشخیص کے لیے آلات اور مشینری پر اربوں روپیہ خرچ ہونے کے باوجود آپریشن ناکام ہوکر لوگ غیر طبعی موت مرتے ہیں ان کا یہود ونصاریٰ نے کبھی کسی رسالہ میں ذِکر تک نہیں کیا۔ سابقہ شاہ ایران کی تلی کاٹنے سے جریان خون بند نہ ہوا اور وہ موقع پر مرگیا۔

پاکستان کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو گردوں کا آپریشن ناکام ہونے سے مرے مولانامودودی صاحب امیر جماعت اسلامی امریکہ میں آپریشن کرانے سے انتقال کرگئے پیر ظہور احمد قریشی چک نمبر44 میاں چنوں والے لندن میں جاکر پھیپھڑوں کی تبدیلی کی ناکام کوشش میں دنیافانی چھوڑ گئے۔ نصرت فتح علی خان علاج کے لیے امریکی ڈاکٹروں کے ہاتھوں مرے اسی طرح بہت غریب بھی ان امریکی ایجنٹوں اور پاکستان ایلوپیتھی سرجن ڈاکٹروں کے ہاتھوں سے موت کے گھاٹ از جاتے ہیں (یہ سب غیرطبعی اموات ہیں) جس کا ذکر کسی رسالہ وکتاب اور لٹریچر میں نہیں ہوتا مسلمانوں ہوش میں آؤ اور اسلامی طب اپناؤ بغیر آپریشن ہر مرض علاج میں کامیاب ہو جاؤ مثلاً" اسلامی احکام صحت کے لیے بھی اچھے اور راہ نجات کے لیے بھی سو فیصد کامیاب ہیں ہمارا کوئی نیا نظریہ نہیں ہے یہ تو تقریباً" چودہ سو سال پہلے ہی قرآن حکیم اور طب نبویؐ میں نازل ہوچکا ہے جس میں ہر مرض کی شفاء کوڑیوں کے مول حاصل ہوتی ہے۔ اول تو پرہیزگاری وطبعی کھانوں کے استعمال سے مرض پیدا ہی نہیں ہوتا اگر کیمیکل کا استعمال یا کوئی برے اعمال یا بسیار خوری وغیرہ سے مرض پیدا ہوتو فرنگی طب کی تباہ کاریوں سے بچ کر اول ہی اسلامی علاج کرائیں اور کوئی معالج چار انسان زہروں کو مد نظر رکھ کر کمی خلط کو غذا اور دوا سے مکمل کرے تو یقینی شفاء ہے۔

حضرت صابر ملتانیؒ اپنی طبی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ قرآن حکیم کے نزول

کو تقریباً" چودہ سو سال ہوچکے ہیں اس میں سے بیماریوں کا فطری علاج ہم دنیا بھر میں پہلی بار پیش کررہے ہیں اور حکیم انقلاب کی تصانیف (نظریہ) کا تشنہ کام ہم دنیا بھر میں مزید طب نبویؐ اور قرآن حکیم سے مکمل کررہے ہیں قرآن حکیم وطب نبویؐ کے طبی اصول سامنے لانے پر تمام دنیا کے طبی نظریات غلط ثابت ہوجاتے ہیں مثلاً" مثلث تین کون ہندو طب و تین مفرد اعضاء والے اطباء حضرت صابر ملتانی کے شاگرد کہلانے کے حقدار نہیں ہیں جو مسلمان قرآن حکیم کی کسی آیات مبارکہ کا انکار کرے اور اپنے جرم کی اللہ کے ہاں معافی طلب کرے۔

## دمہ (سانس کی تنگی)

دمہ کی چار اقسام ہیں چار اخلاط میں سے جب کسی ایک خلط کے زہریلے اثرات معدہ میں پیدا ہوکر خون میں شامل ہوجاتے ہیں تو جس عضو پر نہ زہریلے اثرات کا غلم ہوگا وہی متاثر ہوگا یہ ایک علامت ہے ابتدائی زہر کانام مرض ہے۔ باقی تمام بدن میں تکلیف دینے والی علامات ہوتی ہے مندرجہ ذیل دمہ کی چار اقسام نمبر1. اعصابی دمہ نمبر2. مخاطی عمہ نمبر3. عضلاتی دمہ نمبر4. قشری دمہ یعنی چار اخلاط کے زہریلے اثار پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں نمبر1۔ اعصابی دمہ: (بلغمی) رقیق دکھاری شیریں رطوبت کا جب پھیپھڑوں پر غلبہ ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے سانس لینے میں تنگی ہوجاتی ہے پھیپھڑے سست ہونے کی وجہ سے رقیق بلغم کو خارج نہیں کرسکتے بسا اوقات غذا کھانے کے بعد کھانسی کے ساتھ قے ہوجایا کرتی ہے جس کو کالی کھانسی کہتے ہیں مریض کا رنگ سفید ہوتا ہے اس مادے سے ضعف جگر ہوتا ہے۔

علاج:۔

عضلاتی (ریح خشک) خلط پیدا کرنے سے شافی علاج ہوسکتا ہے جب مریض میں ریح
پیدا کریں تو پھیپھڑے حرکت میں آجائیں گے اور خام بلغم اکٹھی ہوکر آسانی سے
نکل جائے گی اور مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ نمبر2۔ مخاطی دمہ (سوداوی)
سردی کی عفونت معدہ میں پیدا ہوکر خون کے راستے پھیپھڑوں پر لیسدار مادے سے
تشنجی دمہ اور کھانسی ہوجاتی ہے پھیپھڑوں سرد ہونے کی وجہ سے بلغم کا اخراج نہیں
کرسکتے مریض منہ کھول کر سانس لیتا ہے اسے حرارت عزیزی کی کمی ہوجاتی ہے
مریض کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے اسے ضعف دماغ کی وجہ سے بند نزلہ بھی
ساتھ ہوجاتا ہے۔ علاج:۔

قشری (گرم) اشیاء کھلانے سے حرارت پیدا ہوکر پھیپھڑے صاف ہوجاتے ہیں اگر
تنقیہ کی ضرورت پڑے تو قشری ملین یا قشری مسہل سے کریں حرارت پیدا کرنے
کیلئے جوارش وغیرہ کھلا سکتے ہیں۔ نمبر3۔ عضلاتی دمہ (خشک) ریح کاربن یعنی
تزابیت کی وجہ سے معدہ میں رطوبت خشک ہوجاتی ہے پھیپھڑوں میں خراشی سے
ہلکی سوزش اور سکیڑ ہوجاتا ہے جو سانس کی تنگی کا باعث ہوتا ہے خشک کھانسی اور
قبض شدید ہوتی ہے یہ بواسیری زہر کی علامت ہیں یہاں ضعف طحال ہوتا ہے
مریض کا رنگ سرخ ہوتا ہے مریض کو نیند کی کمی ہوتی ہے۔

علاج:۔

اعصابی تحریک پیدا کرنا شافی علاج ہے یعنی صالح رطوبت پیدا کریں کہ پھیپھڑوں کی
خشکی رفع ہوجائے اور سانس کی تنگی رفع ہوجائے رطوبت عزیزی سے حرارت
عزیزی پیدا ہوکر مریض طاقتور ہوجاتا ہے۔ نمبر4۔ قشری (صفراوی) دمہ میں
پھیپھڑوں میں سوزش ورم کی وجہ سے سانس کی تنگی ہوجاتی ہے یہ صفراوی کھانسی
کا باعث بھی بنتی ہے مریض کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ یہاں رقیق بلغم قدرے زرد رنگ
کی ہوتی ہے اس تحریک میں سوزش نزلہ زکام بھی ہوسکتا ہے یہاں ضعف قلب کی

علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج:۔

مخالطی مفرح بارد اشیاء کھلانا مفید ہیں اعصابی رطب ملین یا مسہل دیکر صفراء کا اخراج کرسکتے ہیں یہ صرف ہمارے نظریہ اسلامی طریقہ علاج میں دمہ کی چار اقسام بتائی جاتی ہے دمہ کے بارے میں عام آواز ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے یہ بالکل غلط ہے ہر مرض کی دوا اللہ کریم نے قرآن حکیم میں اتاری ہے انشاء اللہ ہمارا ایک مریض بھی ناکام نہیں ہوتا اسی طریقہ علاج سے میں نے تجربہ کے بعد دمہ پر مضمون لکھا ہے۔

نوٹ: جب تک تمام جسمانی علامات اربعہ عناصر پر تقسیم کرکے علاج تجویز نہ کیاجائے تو شافی علاج ممکن نہیں ہے۔ معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

# فطری علاج میں غلطی کا ازالہ

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان میں چار کیفیات پائی جاتی ہے اسی طرح چار موسم بھی ہیں ہر کیفیت کا کوئی مرکز ہوتا ہے چار اخلاط بھی اور چار مفرد اعضاء ہیں (دل دماغ جگر طحال) تین مفرد اعضاء میں بالضد علاج اور نبض کی آٹھ اقسام تقسیم نہیں ہوتیں ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے اور نہ ہی تمام جسمانی علامات تین اخلاط کی ہیں (دل، دماغ، جگر) پر تقسیم نہیں ہوتیں یہاں ہم صرف برودت (سردی) کی علامات اور فوائد بیان کرتے ہیں۔ کثرۃ الامراض تولد فی البردۃ۔ ترجمہ: زیادہ امراض (علامات) سردی میں پیدا ہوتی ہیں یعنی حاذق الحکماء وعلماء کا قول ہے۔ (تشریح) اصل ٹھنڈک سے مراد حرارت عزیزی کی کمی ہے یعنی دفاعی صلاحیت میں کمی ہے برودت سے پیدا ہونے والی چند علامات مثلاً

کیموس سنتہ، تشنج، خدر، کنٹھ مالا، چنبل، اختناق الرحم، اختلاج القلب، موتیا سیاہ وسفید، سیاہ داغ، گنٹھیاں، دمہ بارد، معدہ میں لیسدار مادہ پیدا ہوکر سرد ہونا تبخیر معدہ، ذیابیطس، کچا کیموس کا اخراج اور خوف وغیرہ بھی یہ تمام سوداء غیر طبعی کی بیماریاں بولی جاتی ہیں تین مفرد اعضاء وتین دوش (وات، پت، کف) تین زہر (بواسری، سوزاکی، آتشکی) زہر کو ماننے والے حکماء تخدیر کے عمل کو صرف موت واقع ہونا مانتے ہیں قوت نباتی سردی کی خنازیری زہر کی علامات اور سرد اشیاء (ادویات) کو نہیں مانتے ان حقائق سے یہ تمام لوگ ناواقف ہیں۔ غدی عضلاتی (گرمی خشکی) تحریک کا علاج غدی اعصابی (گرمی تری) تحریک پیدا کرنا ہی ان کا طریقہ علاج ہے جس سے ضعف قلب کا اضافہ ہوکر مریض موت کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ ریح (ہوا) سے دل محرک ہے وہی ہوا خارج ہوکر دل کی حرکت بند ہوجاتی ہے ضعف قلب کو روکنا ان کے بس کی بات نہیں ہے گرمی سے روح تحلیل ہوتی ہے سردی سے جسم کے انور قائم رہتی ہے اس لئے سردی کی علامات بدن انسان میں زیادہ کثرت سے پائی جاتی ہے مخاطی بارد مرکبات سے تحلیل قلب (ضعف دل) کو روکا جاسکتا ہے سرد اشیاء جو غذائیت رکھتی ہیں ان سے جسم کی بھرتی بھی ہوتی ہے بچوں کے قد بڑھتے ہیں۔ کیونکہ سودا سے ہڈی کا مادہ تیار ہوتا ہے۔

**علاج:۔**

برودت کے غیر طبعی عمل سے پیدا ہونے والی علامات پر گرم اشیاء کا استعمال مفید اثر رکھتا ہے یعنی لیسدار مادے کے سدے کھل جاتے ہیں تخدیر کا عمل رفع ہوجاتا ہے۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالام مضمون کا عنوان یہ ہے کہ حضرت صابر ملتانیؒ کی تمام تصانیف میں یہی کمی آرہی تھی جو ہم نے اللہ کے فضل وکرم سے پوری کردی ہے۔ مثلاً سردی کی علامات کا انتخاب اور بالضد طریقہ علاج حضرت صابرؒ ملتانی حکیم انقلاب بھی بیان نہ کرسکے۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ غدی اعصابی مسہل گرم تر سے صفراء کا

اخراج ہوتا ہے لیکن ایسے اخراج سے ریح (ہوا) کا اخراج صفراء سے دس حصے زیادہ ہوجاتا ہے جس سے حرکت قلب بند ہوجاتی ہے۔ حکیم انقلاب استاد محترم جناب صابر ملتانیؒ اس اصول علاج پر رطوبت اور برودت پیدا کرکے ضعف قلب پر قابو پالیتے تھے جیسے آپ نے اپنی کتاب اعادہ شباب میں رطوبت عزیزی پیدا کرکے مطلوبہ خلط پیدا کرنے کا لکھا ہے یہ اصول علاج طبی دنیا می اعلی اور لازوال باقی تمام تین مفرد اعضاء ماننے والے لوگ حکیم انقلاب جناب صابر ملتانیؒ کے شاگرد ہونے کا فضول دعوی کرتے ہیں کیونکہ یہ لوگ حکیم محمد شریف و حکیم یٰسین دواخانہ دنیا پوری تصنیف کے پیروکار ہیں جو کہ ہندو طب ویدک کے نظریہ تثلیث (ثلاثہ) پر علاج چلا رہے ہیں لیکن غدی اعصابی مشینی تحریک کے نقصانات سے مریض کو بچانا ان کے بس کی بات نہیں کیونکہ یہ لوگ برودت کے فوائد اور نقصانات سے واقف ہرگز نہیں ہیں بلکہ صالح اخلاط جسم انسانی میں کیسے پیدا کیے جاتے ہیں ان حقائق سے تین مفرد اعضاء کے پیروکار بالکل واقف نہیں ہیں یہ بھی ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں صالح رطوبت پیدا کرکے حرارت عزیزی کیسے پیدا کی جاسکتی ہے غیر طبعی بڑھاپے کا علاج اور غیر طبعی موت سے مریض کو بچانے کا ان کو خواب بھی نہیں آسکتا۔

ہو دوستی سلطان سے اور دعویٰ عقل شعور
دماغ میں طلب جنت دل میں کبرو غرور
ہو گا وہ دو جہاں میں کیسے بامراد
جو خود کو کہے حکیم ہے عقل سے غیر آباد
بندے کر عاجزی اللہ سے جو تمہیں نعمتیں دیتا ہے
فیض مسکینی میں بڑوتی ہے تیری پھر کامیابی ہے

# مشینی عمل تحاریک کے نقصانات اور اُن کا علاج

ارشادِ خداوندی ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ سورۃ الجمعہ آیت نمبر ۴ پارہ ۲۸

ترجمہ:۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ بڑے فضل والے ہیں اللہ تعالیٰ جب کوئی اہم کام لینا چاہتے ہیں تو وہ کسی ادنیٰ اور بے کس بندے سے بھی لے لیتے ہیں۔

اللہ کے فضل وکرم سے ہم نے خطرناک امراض کے فطری اعمال کو سمجھ لیا اور طب اسلامی کے ذریعے اُن کے علاج بھی دریافت کر لئے ہیں علم طب کو سمجھنے کے لئے پہلے اربعہ مفرد اعضاء کو ذہن نشین کرنا چاہیئے تاکہ چار مفرد اور آٹھ مرکب تحاریک / کیفیات کے فوائد اور نقصانات کو سمجھنا آسان ہو جائے ان چار اخلاط کو جاننا تو انتہائی لازم ہے۔ ان اخلاط کے جمع ہونے کو کیمیاوی عمل کہتے ہیں۔ اور اخلاط کے خارج ہونے کو مشینی عمل کہتے ہیں کیمیاوی تحاریک میں علاج کا کافی موقع مل جاتا ہے جبکہ مشینی تحاریک میں کم موقع ملتا ہے اس لئے مشینی تحاریک میں علاج فوری طور پر کرنا بہت لازم ہے۔

## اربعہ مشینی تحاریک

### ۱۔ قشری اعصابی مشینی تحریک

سب سے زیادہ خطرناک قشری اعصابی مشینی عمل تحریک ہے اس میں ضعفِ قلب کی وجہ سے موت واقع ہوتی ہے علاج مخاطی عضلاتی ترش پھلوں کے رس میں شہد ملا کر کرنا لازم ہے

تاکہ سودا پیدا ہو کر دل کو فرحت ہو اور ترشی کی وجہ سے حرکت قلب بند نہ ہو یہ ثابت ہو چکا ہے کہ جس غذا یا دوا میں ۲ حصے مٹھاس اور احصہ ترشی ہو وہ خشکی پیدا نہیں کرتی بلکہ نباتاتی قوت پیدا کر کے بھوک لگاتی ہے۔ اور مکھن، گھی آسانی سے ہضم ہو سکتا ہے کمزور مریضوں میں فوری طور پر قوت پیدا ہوتی ہے کیونکہ تازہ خون کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے مریض موت کے منہ سے بچ کر کچھ عرصہ کے بعد صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے علاج کے لئے زیر سبز خطائی، نارجیل دریائی، طباشیر، کشنیز، الائچی خورد، صندل سفید کا سفوف مناسب بدرقہ سے دیا جا سکتا ہے۔ مربہ بہی، کشتہ مرجان، ورق نقرہ، مربہ سیب معجون بنا کر بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

## ۲ مخاطی عضلاتی مشینی تحریک

اس تحریک میں ضعف دماغ کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے علاج کے لئے قشری حرارت عزیزی فوری طور پر پیدا کرنا ہوگی۔ تاکہ دماغ سُن ہونے سے بچ جائے۔ آب لہسن، آب ادرک، شہد اور دیسی گھی گرم کر کے پلائیں۔ تاکہ جسم میں طبعی حرارت پیدا ہو جائے مریض کو گرم حمام کرا سکتے ہیں اس تحریک میں ترقشر قشری اعصابی جوشاندہ سے کھلانا بھی مفید دوا ہے قشری عضلاتی تریاق سے بھی کام لیا جا سکتا ہے جو یہ ہے ۱۔ سرخ مرچ ۱۲ تولہ ۲۔ رائی ۱۲ تولہ ۳۔ کچلہ مدبر ½ تولہ

## ۳۔ اعصابی مخاطی مشینی تحریک

اس تحریک میں ضعف جگر کی وجہ سے موت واقع ہوتی ہے کیونکہ اس

تحریک میں تسکینِ قلب ہوتی ہے اس تحریک میں فوری علاج کے لئے جائفل، جلوتری، کلونجی کا سفوف، لونگ پتی کے قہوہ میں شہد اور ترشی ملا کر کھلائیں تاکہ حرکت قلب پیدا ہو کر مریض رُو بصحت ہو۔ بھوک پیدا ہو کر حیوانی خوراک ہضم ہو۔ یہاں گوشت کی یخنی بھی شافی اثر رکھتی ہے۔ عضلاتی عرق حیات بھی پلایا جا سکتا ہے۔

## عضلاتی قشری مشینی تحریک

اس عمل میں جریان خون سے ضعف محال ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے کیونکہ کمی خون کی وجہ سے مریض کمزور ہو جاتا ہے لیکن بواسیر، نواسیر، نفث الدم کثرت طمث وغیرہ علامات میں قدرے علاج کا موقع مل جاتا ہے۔ علاج کیلئے اعصابی مخاطی غذا اور دوا استعمال کرانا ہوگی تاکہ رطوبت اور برودت پیدا ہو کر فوری جریان خون رک جائے۔ سرد پانی سے مریض کو غسل کرانا بھی لازم ہے تاکہ قوت نسانی بحال ہو کر مریض کے جسم میں خون پیدا ہو۔ اور زخموں میں گوشت بھر جائے اور زخم بھی نہ پھٹیں۔ علاج کُہربا شمعی، الائچی خورد، صندل سفید، سفوف بنا کر مکھن یا شربت بزوری سے کھلائیں۔ چھلکا اسبغول، کیلا، خربوزہ اور تربوز کھلانا بھی فوری اثر، مفید اور مولدِ خون ہونے کی وجہ سے مریض فوراً صحت یاب اور توانا ہو جائے گا۔

# کیمیاوی عمل تحاریک کے نقصانات اور اُن کا علاج

اللہ تعالےٰ کی پاک کلام (قرآن مجید) پر ایمان رکھنے والوں کے لئے الٰہی اپنے راز منکشف کرتا ہے۔

## ۱۔ مخاطی اعصابی

برودت کے کیمیاوی عمل پر پیدا ہونیوالی علامات کا علاج عضلاتی قشری مسہل سے تنقیہ کرائیں۔ اور یہاں حرارت عزیزی پیدا کرنے سے سوداوی مادے کے زہریلے اثرات رفع ہو سکتے ہیں ریح اور صفراوی غذا اور دوا سے فائدہ اٹھائیں۔ قشری۔ مسہل اور قشری مصفی خون مرکبات کھلا سکتے ہیں۔ حنظل۔ رائی۔ حب الملوک، تخم جرجیر اور سناکی وغیرہ حسب موقع استعمال کرا سکتے ہیں۔

## ۲۔ عضلاتی مخاطی

ریح کے کیمیاوی عمل سے پیدا ہونیوالی تمام علامات کا علاج قشری اعصابی مسہل اور اعصابی صالح رطوبت عزیزی پیدا کرنا شافی علاج ہے۔ قشری اعصابی، مسہل کا نسخہ۔ ریوند عصارہ، ۳ تولہ، سناکی ۵ تولہ، نوشادر ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۳ تولہ

سفوف بنا کر آمیزش کریں ۱ تا ۲ ماشہ کیپسول میں بھر کر کھلا سکتے ہیں گودا املتاس، سناکی، سونف۔ ملٹھی کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے خام ریح کا اخراج کرا سکتے ہیں۔

## ۳۔ قشری عضلاتی

صفراء کے کیمیاوی عمل سے پیدا ہونیوالی علامات کے زہریلے مواد کے اخراج کیلئے مخاطی اعصابی، مسہل یعنی سقمونیا، حب النیل گُل سُرخ۔ سنا مکی ملا کر حب نخود برابر بنا کر ایک یا دو حب شہد کے شربت سے کھلانا بے ضرر شافی اثر علاج ہے پھلوں میں آبِ سیب، خوبانی اور آبِ تربوز شربت صندل، آلو بخارا یہ سب قوت بنائی کو بحال کر کے فرحت بخش اور صفراء کو خارج کرنے کیلئے مجرب غذائے دوا ہے۔

## ۴۔ اعصابی قشری

بلغم کے کیمیاوی عمل کی علامات رفع کرنے کیلئے عضلاتی (خشک) مسہل دوا اور غذا کا استعمال مفید عمل کرتا ہے۔ مثلاً دوا کیلئے مصبر۔ حنظل۔ جلابہ ہرڑ۔ سنا مکی ملا کر برابر وزن حب نخود بنا کر ایک یا دو حب مریض کو کھلانے سے بلغمی اور سوداوی عفونت کا اخراج آسانی سے کرایا جاسکتا ہے غذا کے لئے کشمش، ترش پھل، اچار، گوشت لہسن۔ ادرک پکوڑے کھلانا مفید عمل ہے۔

## نوٹ:

(ان حقائق سے فرنگی طب نابلد ہے)

یہود و نصاریٰ، میڈیکل سائنسدان ہزاروں سال کی تحقیق کے بعد اس طبی منزل تک نہیں پہنچ سکتے۔ طبی علوم کے راز صرف (قرآنِ حکیم) پر ایمان لانے والوں پر ہی خدا تعالیٰ منکشف کرتا ہے۔

## قانون قدرت اور جدید دور

قانون قدرت ومذہب اسلام وتعلیم قرآن حکیم کی حکمت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آسکتی اول سے آخر تک زمین وآسمان سورج چاند اور ستارے اپنے فرائض اداکرتے رہیں گے انسان وحیوان اور جڑی بوٹیوں غذاؤں کے مزاج (کیفیات) میں رتی بھر بھی تبدیلی نہیں آئے گی انسانی جسم میں چار مفرد کیفیات اور آٹھ مرکب کیفیات جو قانون قدرت سے قائم ہیں انسان ہمیشہ کے لیے انسان ہی رہے گا یہی کیفیات موسم میں پائی جاتی ہیں تمام دنیا کے سائنسدان ملکر ایک مکھی یا ایک مچھر کے پر کی ساخت معلوم نہیں کرسکتے کہ اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے انہیں بنایا اور نہ ہی کسی چیز کے عنصر معلوم کرسکتے ہیں رہا جدید دور کی غیر مسلم فرنگی قوم کی پالیسیوں کا سوال تو ان کے شیطانی کاروائیوں کا بول بالا ہے بعض مسلمانوں کو بھی یہ دوزخ میں لے جائیں گے تمام انبیاءؑ نے اللہ وحدہ کی پہچان کروائی اور شیطانی برے اعمال سے روکا کہ مت دوست رکھو غیر مسلم قوموں کو یہ تمہارے ہمدرد نہیں دشمن ہیں مثلاً" لاکھ روپے کی امداد سے فرنگی قوم مسلمانوں کو اپنی ہمدردی ظاہر کرتی ہے اور بغیر ضرورت کے بلاوجہ مسلمانوں سے کروڑوں اور اربوں روپیہ چھین لیتے ہیں جنگی سامان ومشینری وغیرہ دکھاکر میک اپ کا سامان میڈیکل لائن کی ادویات اور تشخیصی آلہ جات کی فروخت سے اربوں روپے کمارہے ہیں جس سے ہماری عوام فائدہ کی بجائے مالی وجانی نقصان اٹھا رہی ہے اس برا اثر مسلمانوں کی عزت وآبرو پر بھی ہوتا ہے گانے بجانے ننگے لباس حجامت کی نئی رسومات کی نت نئی ایجادات کی جارہی ہیں صرف اسلامی مذہب سے دور کردینا ہی فرنگی قوم کا مشن ہے۔

س۔ اس جدید دور میں انسانی نسل کمزور اور بیمار کیوں زیادہ ہو رہی ہے۔

# حکماء کی فرمائش پر مہلک علامات کی تفصیل

س۔ وہ کونسی علامات ہیں جنھیں دیگر معالج لاعلاج کہتے ہیں؟

ج۔ ظلم ہے اپنی جان پر بسیار خوری اور کبیرہ وصغیرہ گناہ سے زیادہ کوئی مہلک نہیں انسان ایسے اعمال سے غیر طبعی موت بھی مرسکتا ہے شوگر' کینسر (سرطان)' ٹی بی' دمہ' گردہ' پتہ' مثانہ کے اورام' اندرونی بیرونی زخم' گلٹیاں اور کسی عضو میں پتھری پیدا ہونا' دل کے والو فیل ہونا وغیرہ کوئی امراض نہیں ہیں جبکہ تمام جسمانی علامات چار انسانی زہروں پر تقسیم ہوجاتی ہیں وہ کونسی مرض ہے جس کا علاج قدرت نے نہ بتایا ہو ہر مرض کا علاج قرآن حکیم میں موجود ہے اور ہمارے تجربہ میں بغیر آپریشن شافی علاج آگیا ہے مثلاً" چار اخلاط میں سے ایک خلط کے غیر طبعی عمل سے مرض ہے اس کے بالضد صالح خلط پیدا کرنا شافی علاج ہے مگر اس طریقہ علاج سے متقی لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔ (قرآن حکیم پر ایمان لانے والے)

س۔ سابقہ طب یونانی میں بہت سے امراض (علامات) کو لاعلاج کردیا جاتا تھا کیا وجہ تھی نیز فرنگی طب کا حوالہ دیں۔

ج۔ طب یونانی میں امور طبیعہ (طبیعہ) کا علم حقیقت پر مبنی ہے لیکن اس وقت مرض وعلامات کا فرق معلوم نہیں کیاجاتااور نہ ہی فطری عمل پر ادویات و غذا کے مزاج مقررہ ہوئے تھے بہت سی مختلف مزاج کی ادویات ملاکر نسخہ بنایا جاتا تھا لیکن اس کا مزاج مکمل مقررہ نہیں ہوتا تھا اس لئے بہت سے مریض ناکام ہوتے تھے طب یونانی سے مستفید ہونے والی فرنگی طب امور طبیعہ اور نبض کے علم کو چھوڑ کر اپنی جراثیم کی تھیوری پر نقلی علاج معالجہ اور ادویات کی تجارت کرتی ہے حرام منشیات مخدرات ادویہ کی حبوب اور انجکشن بناکر لگائے جاتے ہیں مرض کے سبب کو نظر انداز کرکے علامات کو دبانا اور وقتی سہارا دیکر مرض (زہر) کو پختہ کرنا اور آپریشن

سے مالی جانی نقصان کرنا ہے بہت سے کم علم صرف نام کے حکماء فرنگی طب کو طب یونانی کی ترقی یافتہ صورت سمجھنے لگے اب صرف حکماء ہی نہیں بلکہ ڈاکٹر لوگ متقی یعنی مسلمان ہونے کی حیثیت سے فرنگی طب کے ظلم کو سمجھ رہے ہیں روزی کی مجبوری کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائیوں کا مالی وجانی نقصان کر رہے ہیں۔

اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

ج۔ مسلمان بھائیو غور فرمائیں اسلام امن وسلامتی والا مذہب ہے اسے چھوڑ کر پھر غلاظت والے گڑھے میں کیوں گر رہے ہو تمہیں ٹیلی ویژن کے ذریعے ڈاکہ زنی چوری فریب ناجائز دوستی مرد وعورت کو کھیل کود کی تربیت اور اسلام کے خلاف برے اعمال سیکھائے جارہے ہیں بلکہ طبعی کھانوں سے روک کر غیر طبعی کیمیکل غذائیں مہیا کی جارہی ہے جو نسل انسانی پر سراسر ظلم ہے جو بات یا کارنامہ ٹیلی ویژن پر ڈرامے کے ذریعے دکھائے جاتے ہیں اس سے مسلمانوں کی نئی نسل انگلش تعلیم کا اثر تیزی سے قبول کررہی ہے۔ ناجائز طریقہ سے حاصل کردہ دولت سے پیٹ بھر رہے ہیں یعنی رشوت سود اور دلالی (کمیشن) مسجد یا درس کے نام پر حاصل کیا ہوا سرمایہ چوری اور جوا سے حاصل شدہ رزق خود کھانا اور اپنے بچوں کو کھلانا حرام ہے نبی کریمؐ نے ایسا رزق کھانے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے جس کی معافی اللہ عزوجل بھی نہیں دیتے اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا حق کھایا ہوگا تو قیامت کے دن بخشا نہیں جائے گا۔ جب تک وہ خود اسے معاف نہ کرے فی الوقت اکثر مسلم حاملہ عورتیں غیر محرم ڈاکٹروں کے ہاتھوں آپریشن کرواکر بچے کی پیدائش کروارہی ہیں جو اخلاقی اور مذہبی دونوں لحاظ سے باعث شرم اور ناجائز ہے افسوس اے مسلم کہ تیری عقل فرنگی ذہن اور انگلش تعلیم نے چھین لی تمہاری عزت وناموس تمہارا وقار وحیاء سب کچھ انہوں نے لوٹ لیا۔ پرانے وقتوں میں بکثرت دیسی گھی سے کام کاج کرنے کے قابل ہوجاتی تھیں۔ دیسی گھی اور پانی ملکر صالح رطوبت پیدا کرتے ہیں جس سے صحت منداور صالح خون پیدا ہوتا ہے یعنی گھی حیوانی سے رحم ملائم اور پانی سے تر ہونے کی وجہ سے بچہ باآسانی پیدا ہوتا تھا اور دیسی گھی (حیوانی خوراک) سے بہتر نشوونما پاتا تھا۔

فی الوقت جن والدین کو حیوانی روغن میسر نہیں وہ بیمار کمزور اور معذور بچوں کو جنم دیتی ہیں جن میں بعض لڑکپن (بچپن) سے ہی کسی نہ کسی موذی مرض

یں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اکثر مر جاتے ہیں جسے ہم غیر طبعی موت کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں یہ سب زہریلی غذا کھانے اور برے اعمال پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے۔
نوٹ:۔ ثابت ہوا کہ ذہنی اور طبی علم جدا نہیں یہ اللہ کا اپنی مخلوق پر فضل ہے کہ اس نے دین حق کے ساتھ فطری طبی علوم بھی عطا کیا ہے۔ تسلیم شدہ بات ہے کہ قرآن حکیم ہر علم کو مختصر اور آسان کرکے پیش کرتا ہے قرآن حکیم اللہ کی پاک کلام اور اپنی دلیل آپ ہے کسی بھی شعبہ کے لئے چند ایک آیات مبارکہ تلاش کرکے استفادہ کرسکتے ہیں اس میں علم طب کا بھی بیش بہا خزانہ موجود ہے۔

## طیبّب ادویات کا استعمال

اربعہ قانون مفرد اعضاء کے تحت مفرد چار کیفیات تقسیم ہو کر ان کے تعلق سے آٹھ مرکب کیفیات بنتی ہیں جن کو بولنے میں فائل اور مفعول کہتے ہیں ایک وقت مریض میں ایک کیفیت معدہ میں پیدا ہو کر دل پر اثر انداز ہونے کی وجہ سے بدن انسان میں علامات پیدا ہوتی ہیں۔ موجودہ کیفیت کو بھی تحریک کہتے ہیں اس کے بالضد تسکین کے عمل پر تحریک پیدا کرنے کے لیے ہمارے مزاج کے لحاظ سے تجویز کردہ مرکبات سے فائدہ اٹھائیں ادویات کی درجہ بندی (ترتیب محرک۔ شدید۔ ملین۔ مسہل۔ اکسیر۔ تریاق) اور مقویات ہیں۔ طبی علوم حاصل کرنے کے بعد آسانی سے استعمال کرا سکتے ہیں۔

**اکسیر:۔**

اکسیر صفت ادویات برقی عمل رکھتی ہیں۔ اور ان کا اثر کیمیادی یعنی دائمی ہوتا ہے یہ دوائیں ایسے موقع پر استعمال کرائیں جب مریض کمزور یا کسی غیر طبعی زہر میں مبتلا ہو اور مشینی تحریک پر دائمی اثر انداز کرنے کی ضرورت ہو تب اکسیر کھلانے سے

خون کی صفائی ہو کر مکمل صحت مند ہو جاتا ہے۔

**تریاق:۔**

تریاق صاف کیمیاوی عمل ہوتی ہے جسم میں کسی زہر کا مشینی عمل ہو رہا ہو تو تریاق استعمال کرائیں اگر کیمیاوی عمل زہر ہو تو مریض قوی الجثہ ہے تب مسہل یا ملین بھی استعمال کرا سکتے ہیں ۔

**شدید:۔**

شدید صفت ادویات بھی کیمیاوی عمل ہوتی ہیں مریض کی مشینی تحریک کے بالضد استعمال کرائیں لیکن ہر خوراک مریض کی ضرورت کے لیے کھلائیں ایک خوراک بھی زائد کھلانا مضر ہے شدید کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔

**محرک:۔**

کم شدید کو محرک کہتے ہیں اس کا اثر کمزور مریضوں پر مفید ہے۔ بوڑھے اور بچوں کا مشینی عمل پر کھلائیں وہ برداشت کر لیتے ہیں نیز موسم کا بھی خیال رکھنا لازم ہے۔

**مسہل:۔**

مسہل اسہال لانے والی دوا کو کہتے ہیں مریض کے کیمیاوی عمل کو توڑنے کے لیے ضرورت کے مطابق تنقیہ کرائیں ایسی ادویات کے ساتھ دیسی گھی کھلانا لازم ہے چونکہ امعاء میں خراش ہو کر ورم و زخم ہونے کا اندیشہ ہے۔

**ملین:۔** ملین مصفی خون تنقیہ کرنے والی کو کہتے ہیں طاقتور مریض کو بہت مفید ہوتی ہیں لیکن کمزور مریض کو بہت آہستگی سے تنقیہ کے ساتھ مقوی زود ہضم غذائیں کھلانا بہتر عمل ہے آجکل بہت سے مریضوں میں لوازمات کی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ہر مریض کو ایسی غذا و دوا تجویز کریں جو اپنے اندر غذائیت رکھتی ہوں ہر غذا و دوا مریض کی موجودہ زہریلی خلط کے بالضد مصفی خون صالح خلط پیدا کرنے والی استعمال کرائیں۔

مقویات:۔
غذائیت والی دوا کو کہتے ہیں مزاج کے بغیر ایسی دواؤں پر ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی اتنا مفید عمل نہیں ہوتا جتنا کہ مزاج والی مقوی اثر غذا کا ہوتا ہے (مقویات بالضد علاج پر مفید عمل کرتی ہیں) حکیم کی شان وشوکت تب ہے کہ مریض کے سرمایہ کی بچت ہو اور مریض کو اللہ کے فضل سے موذی امراض سے نجات دلائی جائے ہم نے بعض غذاؤں سے بھی مقوی کام لئے ہیں۔
نوٹ:۔ فطری علاج کے لیے مفرد یا مرکب ادویات کا مزاج جاننا معالج کے لازم ہے۔ بچے بوڑھے جوان مرد عورت کے فطری علاج کو اخذ کرنا نیز موسم کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے طبیب کو علم طب کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر علاج معالجہ کرنا چاہیے لیکر کے فقیر اور ایک ایک علامت پر مرکبات استعمال کرانا بہت غلطی ہے مریض کے جسم میں بہت علامات پائی جائیں وہ ایک عفونت معدہ (زہر) کی علامات ہوتی ہے موجودہ زہر کے بالضد غذا دوا کا اثر مفید عمل رکھتا ہے۔

# مفرد سے مرکب بنانے کا طریقہ

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ بعض اشیاء مفرد مزاج رکھتے ہیں بعض میں مشابہت رکھتی ہیں اس لئے معالج کا اولین فرض ہے کہ وہ مفرد ادویات کے مزاج اخذ کرنا سیکھے جب وہ ہر غذا دوا مضر اثرات کو سمجھ جائے تو پھر مرکبات ترتیب دینا اور درجہ بندی کے عمل کو کرنا اور مقدار خوراک کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے چار اقسام عرق حیات (بغیر آپریشن ہر مرض کے زہر کو رفع کرنے کے لیے۔
مخاطی بادو عرق حیات:۔ کشنیز باؤ گل سرخ 10تولہ' صندل سفید اصلی برادہ 5تولہ' گل ببول 7تولہ' آب سیب یا آب انار شیریں 2کلو' حیوانی گھی خالص

10تولہ، رات کو ادویات بگو دیں صبح عرق کشید کریں 1تولہ قدرے شہد خالص ملاکر قشری (صفراوی) سوزاکی زہر کو صاف کرتے ہیں اکسیر اعظم دوا ہے۔

عضلاتی یابس عرق حیات:۔ کلونجی 10تولہ، لونگ 5تولہ، دانہ الائچی کلاں 5تولہ، بالچھڑ 5تولہ، گھی خالص 10تولہ، ترپھلا باریک پاؤ، آب ترش مالٹا 6کلو میں رات کو نڈوئیں کوب کرکے بگو دیں صبح عرق کشید کریں قدرے شہد ملاکر 6تولہ یا تین وقت مریض کو نوش کرائیں اعصابی بلغمی تویا آتشکی زہر کی صفائی کیلئے محرک لاثانی ہے۔

قشری حار عرق حیات):۔ خولنجال (جڑپان) 12تولہ، ناگ کیسر 5تولہ، آب لہسن پاؤ، آب ادرک پاؤ، آب پودینہ سبزا کلو، ادویات کو جوکوب کرکے گھی دیسی خالص تمام ادویات کسی سٹیل کے برتن میں رات کو بگو دیں صبح عرق کشید کریں ہر خوراک کے ساتھ حیوانی چربی، گھی دیسی خالص تمام غذاؤں میں کھلانا لازم ہے عرق ا تولہ قدرے شہد ملا کر مریض کو پلانا خنازیری یعنی غیر طبعی سودا کو صاف کرنے میں مجرب دوا۔

اعصابی (طب عرق حیات):۔ قسط شیریں 10تولہ، قلمی شورہ خالص 10تولہ، الائچی خوردہ 5تولہ، سونف حیوانی روغن زرد خالص، آب مولی یا آب گاجر 2کلو جو کوب کرکے رات کو بگو دیں صبح عرق کشید کریں 1تولہ میں قدرے شہد ملاکر مریض کو پلانا بواسیری زہر (خشکی کی عفونت) پر تریاق کرکے چند دن کے استعمال سے تمام عضلاتی علامات رفع ہوکر مریض کا رنگ سفید اور فربہ ہوجاتا ہے۔

## مقوی بدن حلوے

مخاطی بارد حلوا:۔ اجزاء سیاہ جوایا سفید کا آٹا پاؤ گوند کیکر 5تولہ، دیسی گھی

10تولہ ڈالکر قدرے بریاں کریں ساتھ ہی چہار مغز باریک 10تولہ ملادیں پستہ مغز5تولہ مغز خوبانی 5تولہ سفوف بناکر ملالیں اور قند سفید ایک پاؤ باریک کرکے ڈالیں قدرے بریاں کرکے محفوظ کریں صبح کے وقت دو یا تین حصے پانی ڈال کر حلوا بناکر صفراوی حار مریض کو کھلانا تحلیلی علامات پر مفید اور مقوی بدن ہے بچو نکہ قد بڑھانے اور بھرتی بدن کے لیے لاثانی تحفہ ہے۔

**عضلاتی یابس حلوا:۔** اجزاء سیاہ چنے یا السی کا آٹا پاؤ کو دیسی گھی تین چھٹانک میں بریاں کریں بعد کشمش 10تولہ' ناریل 5تولہ' مغز چلغوزہ 5تولہ باریک کرکے ملائیں اور قند سفید پاؤ ملاکر محفوظ رکھیں اعصابی ضعف جگر کمزور مریض کو 2تولہ پانی میں حلوا بناکر کھلانا مقوی بدن محرک قلب ہے مقوی باہ بھی ہے۔

**قشری حار حلوا:۔** اجزاء کھجور مقشر2تولہ' انڈا زردی 12عدد' زنجبیل 2تولہ' ہلدی 2تولہ' اخروٹ 7تولہ باریک کرکے لاجواب تحفہ ہے۔ سونف اجوائن کا قہوہ یا دودھ سے کھلا سکتے ہیں حرارت عزیزی پیدا کرنے میں مجرب ہے۔

**اعصابی رطب حلوا:۔** اجزاء گندم کا خلا۔ پاؤ' مغز بادام 10تولہ' مغز چہار 5تولہ' الائچی خورد 2تولہ' کٹھ شیریں 5تولہ' سونف 10تولہ تمام ادویات سفوف بناکر ملالیں حسب منشاء دیسی گھی قند سفید ملاکر حلوابناکر محفوظ کریں۔ 1تا3تولہ الائچی خورد سونف کے قہوہ سے یا ہمرہ دودھ کھلا سکتے ہیں۔ عضلاتی بواسیری زہر کے کمزور مریض کے لیے مقوی بدن لاثانی دوا ہے جسم کو فربہ کرتا ہے رطوبت عزیزی پیدا کرتا ہے۔

## زود اثر اسلامی مرکبات

اللہ تعالی کے فرمان کے مطابق طیب زود اثر مزاج کے لحاظ سے مرکبات درج کیے گئے ہیں مریض کے موجدہ زہر کے بالضد مفید عمل پر ہمیشہ کے لیے چار

انسانی زہروں پر تریاق کا درجہ لکھتے ہیں (صرف نبض میں مزاج کو سمجھنے والے حکماء ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں)۔

(1) مخاطی بادر مرکبات نباتی قوت کو بحال کر کے ضعف قلب سے بچاتے ہیں اکسیر (مخاطی بارد) کشتہ چاندی 1تولہ طباشیر نقرہ 5تولہ زہر مہرہ خطائی 2تولہ کشتہ مرجان 1تولہ قند سفید 10تولہ مثل غبار کریں۔

**فوائد:** قشری حار علامات پر 1تا2تولہ ماشہ مکھن یا بالائی میں کھلا کر دودھ شیریں پلائیں۔ صفراوی علامات پر برقی اثر یعنی تحلیلی قلب چھپاکی' سرعت انزال' نزلہ حار' ہائی بلڈ پریشر وغیرہ پر مفید ہے۔

تحفہ لاثانی مفرح (بارد) کشنیز 5تولہ' صندل سیفد 1تولہ' الائچی خورد 2تولہ' طباشیر نقرہ 2تولہ سفوف بنا کر ملالیں 1تا3ماشہ تک پانی سے کھلا سکتے ہیں قشری ضعف قلب کی علامات کے لیے مجرب دوا ہے۔ مخاطی ٹوٹکا پھٹکری 5تولہ' گل ببول 5تولہ' پھل برگد خشک 5تولہ' دانہ الائچی کلاں 2تولہ سفوف بنا کر ملالیں 1تا3 ماشہ صندل سے کھلائیں۔ سرعت جریان اور حابس ہے دانتوں پر ملالیں پر دانت مضبوط ہوجاتے ہیں گولیاں صفراوی علامات پر مفید ہے۔

**تریاق:** (مخاطی بارد) کشتہ قلعی 1تولہ' بیش مدبر 1تولہ' پھٹکری سرخ 5تولہ صندل سیفد 1تولہ' قند سفید 10تولہ خوب سحق کریں۔ فوائد قشری۔ حار علامات مثلاً تحلیل بخار۔ وجع المفاصل ہائی بلڈ پریشر پیچش وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ مقدار خوراک 1ماشہ شربت صندل سے کھلائیں۔

**شدید:۔** مخاطی بارد مشک کافور بسم سینی 1تولہ' طباشیر نقرہ 5تولہ' کشنیز (دھنیا) 5تولہ' قند سفید 10تولہ مثل غبار کریں۔ فوائد۔ صفراوی علامات کو فوری سردی میں تبدیل کرنے کے لیے مجرب دوا ہے 1یا2ماشہ خوراک ہے۔

**محرک:۔** (مخاطی بارد) شدید مخاطی بارد دو تالہ تخم کاسنی 5تولہ' برسیم 5تولہ' کشتہ

نا

مرجان 2تولہ' قند سفید 10تولہ سفوف بنائیں 1تا3ماشہ شربت آنار سے کھلا:
صفراوی تحلیلی علامات پر مجرب دوا ہے۔

مسہل:۔ (مخاطی بارد) سقمونیا 2تولہ جب السیل 5تولہ' گل سرخ 5تولہ' سنائی 5تولہ' آب تربوز میں گھوٹ کر حب نخود برابر بنائیں 1یا2 حب مناسب بدرقہ سے کھلانا صفراوی کیمیاوی مادے کو خارج کرنے میں مجرب ہیں۔

ملین: (مخاطی بارد) مسہل مخاطی بارد 1تولہ' سنائی 3تولہ' گل سرخ 7تولہ' تخم کاہو 5تولہ' تخم کنوت 5تولہ' شربت یا لبوب بنا سکتے ہیں صفراوی زہریلے مادے کے تنقیہ کرنے میں مجرب ہے 1تا3ماشہ کھلانا چھپاکی وغیرہ پر مفید ہے۔

حابس:۔ (مخاطی بارد) سنگراحت 5تولہ' انجبار 5تولہ' دم الاخوین 2تولہ' گوند کیکر 5تولہ' سمندر سوکھ 10تولہ' سفوف بنا کر 1تا3ماشہ شربت بزوری سے دن میں تین دفعہ کھلانا جریان خون کو روکنے کے لیے مجرب دوا ہے۔ فوائد۔ عضلاتی اور قشری مشینی عمل کو روکنے کے لیے حابس قابض مفرح دوا ہے۔

مصفی:۔ (مخاطی بارد) برگ حنا خشک 12تولہ' گل سرخ 5تولہ' صندل سفید 1تولہ' سرخ پھٹکری 5تولہ' ترتیب سفوف بنا کر آب انار میں ملا کر حب نخودے قورے بڑی بنائیں 1حب صبح دوپہر شام آب سیب سے کھلائیں۔

فوائد قشری۔ زہریلی علامات پر مصفی خون مجرب دوا ہے مثلاً" چھپاکی خارش جلندار کے لیے مفید ہے۔

مغلظ:۔ (مخاطی بارد) موصلی سفید' سمندر سوکھ' ستاور' گوند ببول سفوف بنائیں بعد اسبغول وزن ملالیں تمام دوا کے برابر وزن قند سفید سحق کر کے ملالیں ڈیڑھ تا1تولہ ہمراہ دودھ یا شربت انجبار کھلانا سرعت انزال حار پیچش سوزاک گویا صفراوی تحلیلی علامات پر مفرح حابس مجرب دوا ہے۔

معجون مفرح:۔ (مخاطی بارد) کشتہ مرجان 1تولہ' طباشیر نقرہ 5تولہ' الائچی خورد

3تولہ، کشیز 3تولہ، سفوف بنائیں جو گستہ پانی مربہ سیب ڈیڑھ تولہ مغز خوبانی گھوٹ کر قدرے شہد ملا کر آمیزش کرے۔ فوائد۔ ضعف قلب اور کمزور مریضوں کے لیے مفرح لاثانی ہدایت سے بھرپور تحفہ ہے۔

**شربت مفرح:۔** (مخاطی بارد) اعلیٰ جندل سفید 1تولہ، گل سرخ 5تولہ، کشیز 5تولہ، انجبار 3تولہ تخم کاسنی 5تولہ

**فوائد۔** ضعف قلب یرقان اصفر کے لیے مفرح لاثانی مجرب دوا ہے۔

**رودھی:۔** (مفرح بارد) خشخاش مغزتربوز، مغز خیارین، کشیز، مغز خوبانی ہرایک 2تولہ، الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، حسب قاعدہ گھوٹ کر دودھ گائے میں جوش دیکر قدرے گھی خالص قند سفید ملاکر نیم گرم صفراوی مریض کو پلانا مفید ہے۔

**فوائد:** عضلاتی اور قشری چلندار علامات ورم کو تحلیل کرنے نزلہ حار کمی خون کو پورہ کرنے کے لیے حابس مقوی تحفہ ہے۔

**قابض:۔** (مخاطی بارد) گل ببول، پھٹکری بریاں تج، انجبار، مازو پھل، نسپال ہم وزن سفوف بنائیں 1تا3ماشہ قشری اور اعصابی غیر سدی یعنی مشینی عمل کے لیے قابض کیمیاوی عمل مفرح دوا ہے۔

**خوشبو مفرح:۔** (مخاطی بارد) اصل گل سرخ 10تولہ، صندل سفید 1تولہ، کشیز 5تولہ، چھوٹی الائچی خورد 2تولہ گل مونیا خشک 5تولہ طباشیر نقرہ 3تولہ، قند سفید 15تولہ سفوف بناکر ملالیں 1تا2تولہ صبح شام آب سیب سے کھلائیں۔

**فوائد:** عضلاتی قشری اور اعصابی عفونت بدبودار مریضوں کو کچھ عرصہ 1تا3ماشہ شہد کے شربت سے کھلانا بہت سے علامات رفع ہوکر جسم میں خوشبو دار پسینہ آتا ہے تمام لوگ اس شخص کی کرامت سمجھنے لگ جائیں گے اگر وہی شخص پرزور اللہ کی عبادت اور نبی پاکؐ پر درود شریف بکثرت پڑھتا رہے تو بظاہر ولی کامل ہوجائے ہر برے اعمال سے پرہیز کرے اور غذا کم کھائے۔

نوٹ: ہمارے سرد مفرح بارد مرکبات کا کمال دیکھ کر بھی تین شربا اختناق اور دوش
تین انسانی زہر گویا مثلث نظریہ والے پیروکار اب بھی اربعہ عناصر الفراق و طب تیدیؒ
کے فطری علاج کو تسلیم نہ کریں تو ان کی بت بڑی کمزوری ہے۔
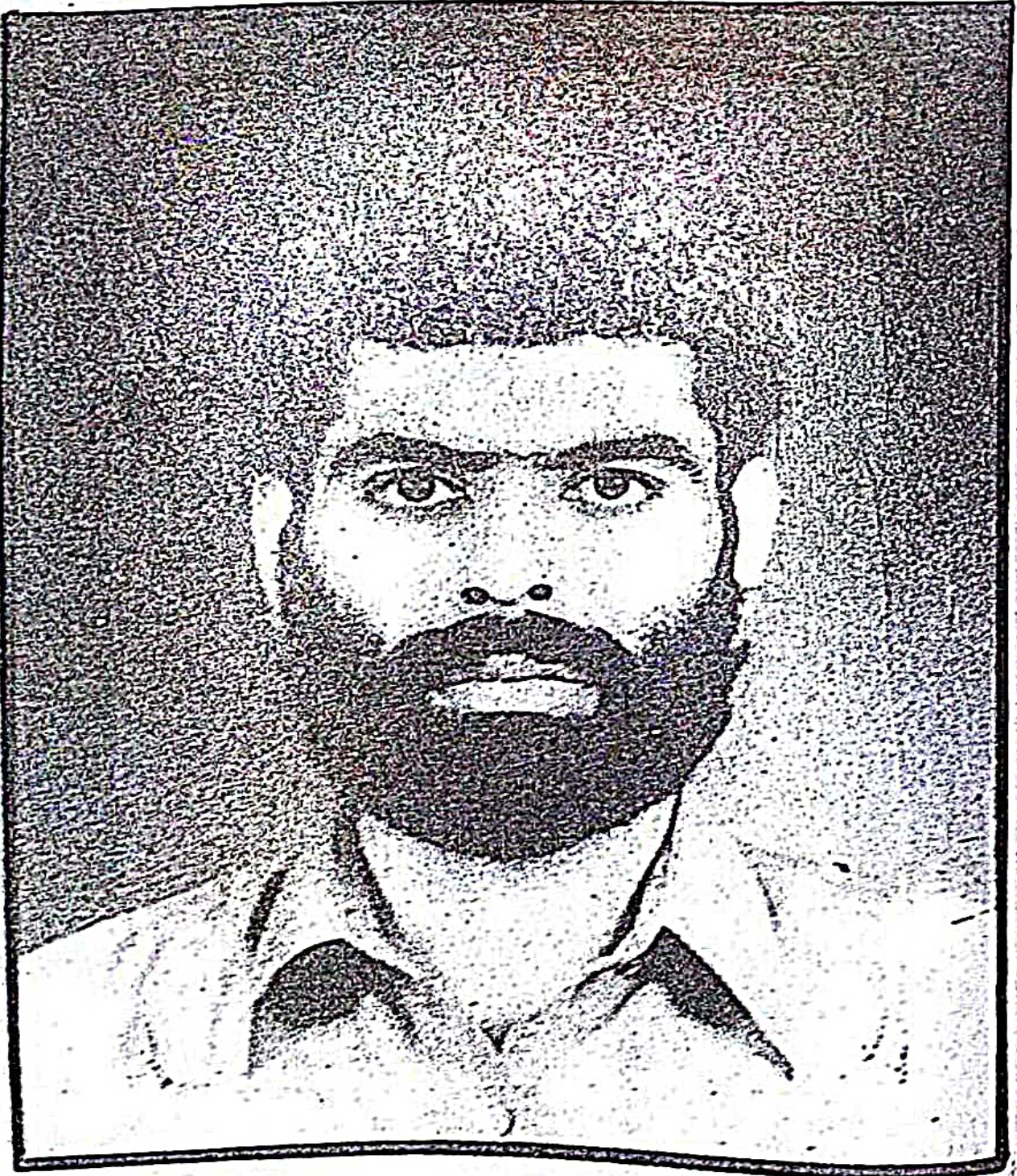
شاگرد رشید حکیم خالد محمود فاضل طب والجراحت مین سٹریٹ فیصل محمود کالونی اوکاڑا

# عضلاتی مرکبات

عضلاتی یابس مرکبات قوت حیوانی پیدا کر کے ضعف جگر سے بچاتے ہیں۔

**اکسیر:۔** (عضلاتی یابس) شنگرف مدبر 1تولہ' مروارید ڈیڑھ تولہ' چمک صدف 1تولہ' دانہ الائچی کلاں 5تولہ خوب سحق کر کے مثل غبار کریں زردی بیضہ مرغ 12عدد سحق کر کے حب نخود برابر بنائیں۔ احب صبح شام اعصابی (بلغمی) سکینی علامات پر تحریک پیدا کرنے کے لیے برقی اثر دوا ہے مثلاً" شوگر بھس کثرت وغیرہ پر مفید ہے۔

**تریاق:۔** (عضلاتی یابس) کچلہ مدبر 1تولہ' کشتہ فولاد اعلیٰ 2تولہ' لونگ 5تولہ' خردل احمر 10تولہ' سفوف بنا کر پیاز کے پانی میں حب نخود برابر بنا کر احب صبح شام چائے میں دیسی گھی ملا کر کھلائیں اعصابی (بلغمی) علامات پر محرک قلب دوا ہے۔

**شدید:۔** (عضلاتی یابس) کلونجی 10تولہ' تخم فلفل 5تولہ' جاوتری 2تولہ' تخم حالیہ 10تولہ' سفوف بنا کر 1یا2ماشہ قہوہ پتی سے کھلائیں۔

**فوائد:** اعصابی مریضوں کو احب صبح دوپہر شام کسی ترش پھل کے جوس سے کھلانا ضعف جگر کے سفید رنگ کو سرخ کرتی ہے۔

**مسہل:۔** (عضلاتی یابس) ہلیلہ سیاہ مدبر' ترپھلا مدبر' ہڑڑ جلابہ' سنامکی' کلونجی ہم وزن سفوف بنا کر ملائیں اندران کے پانی میں حب نخور برابر بنائیں مصفی خون' ہاضم دوا ہے مبارکی خسرہ بخار گویا آتشکی زہر پر مفید ہے۔

**عضلاتی طلاء:۔** روغن السی روغن سرسوں' روغن ناریل' روغن کلونجی' ہم وزن ملا کر تضیب پہ مالش کرائیں۔

**فوائد:** اعصابی جنسی علامات پر 1تا4ماشہ چائے میں کھلانا اور ذکر پر لگانا تسکین عمل کو تحریک میں لانے کے لیے مجرب ہے۔

مصفی:۔ (عضلاتی یابس) ترپھلا' کلونجی' کشتہ فولاد' سناکی' آب لیموں میں حب نخود برابر بنائیں آتشکی زہریلے مواد کو صاف کرنے میں لاثانی و مجرب دوا ہے بلغمی اور سوداوی خارش چنبل پر مفید ہے۔

معجون:۔ (عضلاتی یابس) عضلاتی شدید 5تولہ' مربہ ہلیلہ پاؤ' مربہ آملہ مقشر ڈیڑھ کلو' بالچھڑ سنوف 2تولہ' کشتہ فولاد 2تولہ' کشمش پاؤ' مغز چلغوزے 5تولہ' چھوہارے مقشر ڈیڑھ کلو تمام ادویات شہد میں آمیزش کریں۔

فوائد: صبح شام بلغمی اور سودا کے کمزور مریضوں کو کھلانے سے خون صالح پیدا ہو کر رنگ سرخ اور چستی پیدا ہوتی ہے۔

ہاضم: (عضلاتی یابس) کلونجی ڈیڑھ کلو' پوست خشک لیموں پاؤ' دال چینی 100گرام' ہلیلہ زرد 100گرام سنوف بنا کر ملالیں 1تا4ماشہ عضلاتی قہوہ میں شہد ملاکر دوا کھلانے سے معدہ میں کھاری رطوبت کو جزو بدن بنا کر خون صالح پیدا کر کے تسکین عمل کو تحریک میں لانے کے لیے مجرب دوا ہے۔

تریاق شوگر:۔ (عضلاتی یابس) کشتہ سرب گل کیکر سے بنایا ہوا 2تولہ' مصفیٰ موم شہد والی 5تولہ' ایک لاکھ چوٹ لگائیں بعدہ کشتہ فولاسد لطیف 2تولہ' عقاقیا (ست کیکر) 5تولہ شامل کر کے خوب آمیزش کریں ایک رتی کی حک بنائیں 1یا2تولہ صبح شام سم الطیب بالچھڑ الائچی کلاں کے قہوہ میں دیسی گھی ملالو اس سے کھلائیں۔

فوائد: اعصابی جریان' شوگر' بھس نامردی وغیرہ کے مریضوں کو محرک قلب دوا ہے۔

قابض:۔ (عضلاتی یابس) کشتہ سنکھ 2تولہ کشتہ صدف 2تولہ' مغز گٹھلی جامن 5تولہ' مغز گٹھل آم 5تولہ' مغزیات کو قدرے بریاں کریں سنوف بنا کر ملالیں 1تا 3 ماشہ عضلاتی جوشاندہ سے اعصابی مشینی تحریک کے مریضوں کو کھلانا شکر بنی' اسہال' شوگر' جریان' نزلہ رطب سرعت انزال وغیرہ پر مفید ہے۔

اکسیری نسخہ:۔ (عضلاتی یابس) کشتہ نیل، کجلی زرد (پارہ مصفیٰ اور گندھک مدبر ہم وزن) خوب سحق کریں۔ کشتہ فولاد سمی کشتہ پارہ والا تخم بھنگ سے بنا ہوا ہم وزن آب پیاز مقطر میں تین یوم سحق کریں آمقطر حنظل میں بھی کر سکتے ہیں خشک ہونے پر 1 تا 2 رتی مکھن 5 تولہ میں کھلانے سے اعصابی مریضوں آتشکی اور خنازیری علامات پر تریاق ہے۔

قہوہ:۔ (عضلاتی یابس) کھوی گھاس، بالچھڑ، برگ سفیدہ، پوست مالٹاہم وزن ملالیں 3 ماشہ دوا کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر بلغمی مریض کو ہر غذا کے بعد پلائیں۔

نوٹ:۔ ڈاکٹروں کے مشوروں سے مریض کو پرہیز کرائیں چونکہ فرنگی طب غیر علمیا اور غلط ہے اسلامی حکماء کو لازم ہے کہ نبض کی تشخیص کریں موجوہ زہریلے مادے کے بالضد صالح خلط بنائیں۔ ایک دانشور حکیم اپنی ملکی جڑی بوٹی اور غذاؤں سے ہزاروں کام لے سکتا ہے۔ عضلاتی لاثانی تحفہ کلونجی 5 تولہ، تخم حالیہ 5 تولہ، دال چینی 2 تولہ، الائچی کلاں 3 تولہ سفوف بنا کر ملالیں 1 تا 2 ماشہ دن میں وقت چائے سے کھالیں اعصابی (بلغمی) علامات کے لیے مجرب دوا ہے کھلائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں مقوی باہ مجرب دوا ہے۔ دوائے جریان (عضلاتی) تخم حالیہ 10 تولہ، بہیجبند 10 تولہ، بلیلہ مدبر 5 تولہ، کشتہ فولاد 1 تولہ، سفوف بنا کر ملالیں 1 تا 2 ماشہ کھلانا ہے چند دن کے استعمال سے بہتے ہوئے مادے کو روکنے میں مجرب دوا ہے۔

# قشری مرکبات

یعنی قشری حار مرکبات حرارت عزیزی پیدا کر کے برودت کے تحدید عمل سے بچاتے ہیں اکسیر (قشری حار) زرنیخ 1 تولہ روغن کجند میں 5 گھنٹہ پکائیں اس میں دس تولہ نمک خوب سحق کریں کہ چمک نہ رہے۔ مرچ سیاہ 5 تولہ، کشتہ سونا

1ماشہ' یاورق شمس (ذہب) سحق کرتے مثل غبار کریں ساتھ عرق لہسن میں تین یوم گھرل کرکے خشک کریں تیار ہے۔ محفوظ کریں ڈیڑھ تا ایک رتی حیوانی گھی یا مکھن مصفیٰ میں کھلانا مخاطی تحذیری علامات رفع ہوکر حرارت عزیزی پیدا ہوجاتی ہے۔

**تریاق:۔** (تشری حار) فلفل احمر 15تولہ' خردل احمر 15تولہ' فلفلداراز 5تولہ' زنجبیل 5تولہ' سفوف بناکر حب نخود برابر آب لہسن سے برودت کے تحذیر عمل پر مفید ہے مشینی عمل کو مجرب ہے (کیمیاوی نسخہ)۔

**فوائد:** اعصابی اور مخاطی مشینی علامات پر مجرب اور فوری اثر دوا ہے بیضہ ہے ہضمی کے لیے دمہ مفید ہے۔

**شدید:۔** (تشری حار) نوشادر ٹھیکری لطف' فلفلگول' زنجبیل' ہرایک 5تولہ تاگ کسیر 2تولہ سفوف بنائیں ن 1تا2ماشہ تشری جوشاندہ سے کھلانا مخاطی تحذیری علامات پر فوری اثر مجرب دوا ہے۔

**محرک:۔** (تشری حار) پودینہ خشک' اجوائن دیسی' نمک طعام' کلونجی ہم وزن سفوف بنائیں 1تا3ماشہ دن میں تین دفعہ تشری حار غذا کے بعد کھلانا مخاطی اور عضلاتی علامات کے لیے ہاضم ومقوی دوا ہے۔

**مسہل:۔** (تشری حار) مغز جمالگوٹہ' ریوند عصارہ ہرایک 2تولہ' سنائی' ہلدی' ہرایک 5تولہ سفوف بناکر آب ہرن کھری میں حب نخود برابر بنائیں مخاطی لیسدار عفونت معدہ کو صاف کرنے میں فوری اثر دوا ہے 1تا2حب کھلائیں۔

**ملین:۔** (تشری حار) سنائی' ریوند خطائی' نوشادر لطیف ہلدی وزن باریک کرکے ملالیں 1تا2ماشہ دن میں تین دفعہ کھلانا مخاطی گلٹیاں عضلاتی اورام کو تحلیل کرکے ریحی کے درد واحتلام وغیرہ پر نمکین پانی سے کھلائیں مفید ہے۔

**مصفی:۔** (تشری حار) ہلدی' سنائی نمک قدرت' گندھک مدبر آنسار ہرایک 5تولہ'

تخم جرجیر 15 تولہ، سفوف بناکر آب پودینہ میں حب چنے برابر بنائیں 1 تا 2 حب صبح دوپہر شام کھلانا مخاطی گلٹیاں چنبل یرقان اسود کو نافع ہے۔

**مقوی:۔** (قشری حار) آب لہسن، آب ادرک، شہد، دیسی گھی ہم وزن گرم کرکے مخاطی مریضوں کو پلائیں یہ دوا کشتہ سونا ہے افضل حرارت عزیزی پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ مصفیٰ خون غذائیت والی دوا ہے ایک دانشور طبیب خود مفید مقدار خوراک تعین کرکے ہزاروں فوائد حاصل کرسکتا ہے۔

**جوارش:۔** (قشری حار) کھجور 1 کلو، منقیٰ مقشر ڈیڑھ کلو، زنجبیل 3 تولہ، سیاہ مرچ 3 تولہ، فلفلدارازا 2 تولہ ہر دوا باریک کرکے شہد میں آمیزش کریں 1 تا 2 تولہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

**فوائد:** مخاطی بارد کمزور مریضو کو کھلانے سے نئی روح اور طاقت کی لہریں دوڑنے لگتی ہے۔

**شربت سونا:۔** (قشری حار) محلول شمس 1 ماشہ کا بنائیں، عرق اجوائن دیسی 2 آتش، 1 بوتل عرق لہسن، نوشادر والا 1 بوتل حل کریں اور 10 تولہ شہد خالص ملالیں 1 یا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے مخاطی بارد مریضوں کو پلانے سے غیر طبعی بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرنے میں مقوی رسائن ہے دیسی گھی دودھ خوب ہضم ہوتا ہے۔

**عرق:۔** (قشری حار) ناگ کیسر پودینہ خشک، اجوائن دیسی، آب لہسن، آب ادرک سادہ پانی حسب ضرورت ڈال کر عرق کشید کریں مخاطی بارد مریضوں کو غذا کے بعد پلانے سے حرارت پیدا ہوجاتی ہے۔

**دوائے تنقیہ:۔** (قشری حار) ترپھلہ، سنائکی، گل مدار، نمک طعام قدرتی ہم وزن ملالیں 1 تا 2 ماشہ قشری جوشاندہ میں شہد ملاکر کھلانے سے مخاطی اور عضلاتی رکے ہوئے زہریلے مادے کو اخراج کرنے میں مجرب ہے مثلاً قولنج بند آنت کا درد تپ

دق (ٹی بی) دمہ حمیٰ لازم وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

سرمہ نور:۔ (قشری حار) نوشادر' نمک شیشہ' ہلدی' کھجور مقشر کی یا مدنی ہم وزن باریک کریں عرق سونف میں جوش دیکر مقطر لیں خشک کریں یا محلول رکھیں سفید اور سیاہ موتیا کے مخاطی جمے ہوئے مادے کو صاف کرتا ہے رات کو سوتے وقت آنکھ میں ڈالیں 2یا3 گھنٹے آنکھ کو بند رکھیں ہر نماز کے بعد آنکھوں پر دائیاں ہاتھ رکھ کر یا نورُ یا نورُ ۱۰۱ دفعہ پڑھیں گیارہ یا اکیس یوم کے بعد خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں انشاء اللہ مریض نابینا سے بینا ہو گا۔

کبھی اکسیر:۔ (قشری حار) زیبق 2تولہ کو تیزاب شورہ میں بالو جنتر پکا کر سفوف (پوڈر) کریں بعدہ دس پانی وقفہ دیکر دھولیں دھوپ میں خشک کریں آب گندھک مدبر نمک میں کی ہوئی 10تولہ شامل کر کے بارہ گھنٹہ سحق کریں اس میں 1تولہ ورقیہ نمک شیشہ 10تولہ مثلث غبار کر کے ملالیں یہ اکسیر سونا کے خواص رکھتی ہے 1رتی تا1ماشہ تک مناسب بدرقہ سے مخاطی بارد مریضوں کو کھلانے سے حرارت عزیزی پیدا کرنے میں مجرب ہے زرد رنگ دوا ہے مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے چنبل احتلام' نامردی' شوگر' جریان وغیرہ پر مفید ہے۔

روغن:۔ (قشری حار) روغن جزجیر (تارامیرا کا تیل) 250گرام' روغن کنجد 250گرام' روغن بیدانجیر (کسٹرائل) 250گرام' روغن تارپین اصلی 125گرام' روغن جمالگوٹہ 50گرام' بادام روغن 50گرام ملا کر محفوظ رکھیں مخاطی بارد اور عضلاتی یابس عفونت معدہ اور کرم امعاء کے خارج کرنے میں مجربہ مفید ہے اور جسمانی گلٹیوں کے مادے کو تحلیل کرنا اور چنبل خارش کو صاف کرنے میں لاثانی روغن ہے 1تا2ماشہ کھلانا اور جلد پر لگانا بطور طلا کرانا مجرب علاج ہے حکماء اور مریض کی منشاء کے نتائج بر آمد ہوتے ہیں۔

بجلی:۔ (قشری حار) مشینی عمل دوا ہے کٹائی خورد کے بیر 5تولہ' خولنجاں 5تولہ'

نوشادر لطیف 3تولہ ' ریوند عصارہ 2تولہ ' فلفلدارز 2تولہ سفوف بناکر آب لہسن میں خوب سحق کرکے حب چنے برابر بنائیں 1تا2حب صبح شام سردی کے مریضوں کو کھلائیں۔

**فوائد:** برقی شدید عمل دوا ہے مخاطی دمہ ' گنٹھیا' خدر ' تمدد ' کزاز' سکتہ ' کابوس وغیرہ پر مفید عمل ہے۔

نوٹ: قشری حار مرکبات صفراوی مریضوں کو مضر ہیں باقی تین اخلاط کے غیر طبعی عمل کو روکنے اور زہریلے مواد کو صاف کرنے میں مجرب ہیں۔ موجودہ خلط کے بالضد ایسی غذا دوا تجویز کریں جو طیّب ہواور صالح اخلاط پیدا کرنے والی ہوں۔ بدپرہیز بسیارخور مریض کا علاج نہ کریں اپنے خویش وعقاربیں اور دوستوں کا علاج نہ کریں مثلاً" جو آپ کی حکمت (عقل) پر یقین نہ رکھتے ہوں ورنہ بدنامی کا باعث ہونگے ۔ امیس لوگوں کے گھر بلاوجہ مریض دیکھنے جانا طب اسلامی کا وقار ختم ہوتا ہے مریض پر بہت ہمدردی کریں لیکن وہ آپ کو چپت سمجھے تو اس کا علاج چھوڑ دیں غریبوں کا خاص خیال رکھیں اللہ تعالیٰ بھی باپرہیز اور عاجزی سے استغفار کرنے والے کو شفا دیتا ہے ورنہ مرض بھی تو اپنے غلط عمل سے پیدا ہوتی ہے شفا اللہ کریم سے ہے۔

قشری حار ادویات ومرکبات یا مفرد صفرادی کیمیاوی یا مشینی عمل رکھنے والی صفراوی مریضوں کو ہرگز نہ کھلائیں چونکہ دل میں تحلیل ہوکر حرکت قلب رکجاتی ہے ایسا مضر علاج اگر کوئی حکماء آسمان پر پرواز کرتا بھی نظر آئے تو ہرگز نہ اپنائیں ہمیشہ کے لیے بالضد علاج کو مد نظر رکھ کر مریضوں کا علاج کریں۔

# اعصابی مرکبات

اعصابی رطب مرکبات رطوبت عزیزی پیدا کر کے عضلاتی اور قشری اورام سے بچاتے اور کمزور مریض کو بحال کرتے ہیں۔

اکسیر (اعصابی رطب) کہربا شمعی 1تولہ' الائچی خورد 3تولہ' گل موتیا سفید 3تولہ' قسط شیریں 10تولہ' مثل غبار کریں 1تا3ماشہ دودھ سے کھلانا عضلاتی یابس علامات پر برقی اثر مفید دوا ہے۔

تریاق:۔ (اعصابی رطب) شیر عشر 1تولہ' الائچی خورد 3تولہ' بتاشے 5تولہ کٹھ شیریں 10تولہ' خوب سحق کریں 1تا2ماشہ شربت بزوری سے کھلانا عضلاتی اور قشری مریضوں کی مشینی علامات پر کیمیاوی عمل مفید دوا ہے مثلاً ٹی بی خشک دمہ نزلہ خراشدار جلد کے پھٹنے وغیرہ پر لاثانی دوا ہے نیز جلندار علامات پر بھی مفید ہے۔

شدید:۔ (عصابی رطب) نمک سجی 2تولہ نمک کھار 2تولہ جوہر لوبان 2تولہ رال سفید 3تولہ قند سفید 10تولہ خوب سحق کریں تیار ہے محفوظ رکھیں 1تا2ماشہ صبح شام گنے کے رس سے کھلائیں عضلاتی علامات پر فوری اثر مفید ہے۔

فوائد: (عضلاتی تحریک کی علامات پر مفید ہے) مثلاً ورم لوزتین پھیپھڑوں کی خراش ورم زخم تیزابیت سے پیدا ہونے والی علامات پر 1تا2ماشہ شربت بزوری سے کھلانا مفید ہے۔

مسہل:۔

(اعصابی رطب) ریوند عصارہ 3تولہ' مگنیشیا 10تولہ' سنائی 5تولہ' گودہ املتاس 10تولہ (سنائی اور املتاس کا رب بنا کر شامل کریں۔ سحق کر کے خشک ہونے پر حب نخود سے قدرے بڑی بنائیں 1تا2 حب کھلانے سے عضلاتی اور قشری زہریلے رکے ہوئے مواد کا اخراج کرنے میں مجرب ہے۔ مثلاً" سوزش' اورام' احتلام' بواسیر وغیرہ پر مفید ہے۔

ملین:۔

(اعصابی رطب) سنائی ریوند خطائی سوڈا میٹھا (بائیکارب) قلمی شورہ ہم وزن سفوف بنا کر ملائیں 1تا3ماشہ ریح اور صفراوی سوزش علامات کے لیے تنقیہ کرنے میں مجرب دوا ہے اس میں 5تولہ' کھٹ میٹھا ملانے سے قوی ہو جاتا ہے۔

سفوف ملین:۔

(اعصابی رطب) سہاگہ سفید جوکھار قلمی شورہ نمک کھار ہم وزن ملائیں 1تا3ماشہ آب مولی یا آب خربوزہ یا آب سونف الائچی خورد کے جوشاندہ سے کھلانے پر گردہ مثانہ پتہ کی پتھری اور دردوں کے مواد کو اخراج کرنے میں مجرب نسخہ ہے۔

شربت:۔

(اعصابی رطب) گودہ املتاس' ملٹھی' سونف ہر ایک 10تولہ' گل گاؤزبان 3تولہ' سنائی 5تولہ' قند سفید 2کلو حسب فائدہ شربت بنائیں 1تا4تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:۔

عضلاتی اور قشری عفونت معدہ و جگر' پتہ کا تنقیہ کرنے کے لیے مفید ہے تیزاور ام
کو تحلیل کرتا ہے۔

**لبوب:۔**

(اعصابی رطب) الائچی خورد 5تولہ' قسط شیریں 10تولہ' مغز بادام 10تولہ' تخم گاجر 5تولہ' تخم بادیان 10تولہ' مربہ گاجر 1کلو مغز خربوزہ 10تولہ' کھور مقشر پاؤ' سیاہ مرچ 2تولہ ہر دوا گھوٹ کر شہد میں آمیزش کریں ڈیڑھ تا2تولہ دودھ سے کھلائیں لبوب کبیر اعلیٰ دوا ہے عضلاتی و قشری کمزور مریضوں کے لیے غذائے دوا ہے یہ وہی نسخہ ہے جس کے کھلانے سے بڑھاپے میں رطوبت صالح بنا کر جوانی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے بعدہ مریض کا فطری مزاج بنا سکتے ہیں۔

**اکسیر لاثانی:۔**

(اعصابی قشری) ملٹھی' کٹھ شیریں' ہر ایک 10تولہ' مغز بادام 5تولہ' الائچی خورد 2 تولہ' ہلدی مدبر 5تولہ' قند سفید پاؤ سفوف بنا کر ملالیں۔

**فوائد:**

یہ ماۂ ناز نسخہ ہے جریان خون اندرونی زخم عضلاتی خراش پر شربت بزوری سے کھائیں کمزور مریضوں کو دودھ سے کھلانے پر کچھ عرصہ بعد مرجھایا ہوا سیاہ چہرہ بارونق نکل آتا ہے۔

**حب دمہ:۔**

(اعصابی رطب) ست بلدق' نمک کھار' ست ملٹھی' جوہر لوبان' دانہ الائچی خورد ہم وزن باریک کرکے رُب ابلتاس میں حب چنے برابر بنائیں عضلاتی علامات پر 1تا2حب کھلا سکتے ہیں۔

**فوائد:**

خشک دمہ ونزلہ زکام خراشدار' کھانسی خشک کے رکے ہوئے مواد کو خارج کرنے

میں مجرب ہے۔

## حابس:۔

(اعصابی رطب) رال سفید' پوست ریٹھہ' قلمی شورہ' الائچی خورد ہم وزن سفوف بنالیں 1 تا 2 ماشہ شربت بزوری سے کھلانا خونی بواسیر سوزاک کان کے زخم گویا پھٹنے والی علامات پر مفید ہے۔

## شربت بزوری

(اعصابی رطب) سونف 5 تولہ' مغز بادام 5 تولہ' مغز چہار 10 تولہ' الائچی خورد 2 تولہ ترکیب پانی میں جوش دیکر گھوٹ لیں اور قوام لطیف کریں ڈیڑھ کلو قند سفید ملاکر پکائیں شربت کے قوام پر بناکر سرد کرکے محفوظ کریں 2 تا 5 تولہ پانی میں ملاکر پلاسکتے ہیں۔

## فوائد:

عضلاتی اور قشری کمزور مریضوں کے لیے مجرب ہے مثلاً" سوزش اورام وغیرہ کے لیے تسکین عمل ہے۔

## سرمہ نور:۔

(اعصابی رطب) قلمی شورہ خالص' نوشادر ٹھیکری' ہلدی' کھجور کی یا مدنی نمک آب مولی کے پانی میں حل کرکے مقطر لیں خشک کریں۔ قدرے نرم رہتا ہے سلائی سے آنکھ میں لگائیں دو یا تین گھنٹہ آنکھ بند رکھیں موتیا سیاہ سفید کر صاف کرنے میں مجرب ساتھ جسمانی اخلاط کو صاف کرنا لازم ہے۔

## وجع المدر:۔

نوشادر 5 تولہ' قلمی شورہ 3 تولہ' سیاہ مرچ 2 تولہ' نمک کھار 2 تولہ' سفوف بناکر ملالیں 1 تا 3 ماشہ ہمراہ پانی کھلا سکتے ہیں دن میں تین وقت

## فوائد:

عضلاتی (ریح) کے رکے ہوئے زہریلے مواد کو خارج کرنے میں مجرب ہے پتھری کے اخراج کرنے اور درد گردہ وپتہ مثانہ کے لیے شافی دوا ہے۔

**مصفیٰ:۔**

(اعصابی رطب) تخم مولی 15تولہ' نمک کھار 5تولہ' الائچی خورد 2تولہ' سناکی 5تولہ' سفید رال 5تولہ سفوف بناکر ملالیں 1تا3ماشہ صبح وشام پانی سے کھلائیں۔

**فوائد:**

بواسیری اور سوزاکی زہر کی علامات پر استعمال کرائیں۔

**تریاق حمیٰ:۔**

(اعصابی قشری) شرمدار 1تولہ' ہلدی 5تولہ' تخم ترب 10تولہ' شیشہ نمک 5تولہ شل غبار کریں کیلا کے پانی میں حب نخود برابر بنائیں حب صبح شام عضلاتی یابس مریضوں کو کھلائیں۔ مثلاً" پرانے بخار (ٹی بی) خشک دمہ سیاہ یا سرخ گلٹیاں یعنی شریانوں اور وریدوں کے زہریلے مواد کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

**حابس:۔**

(اعصابی مخاطی) کہربا شمعی 1تولہ' الائچی خورد 3تولہ' سوڈا بائیکارب (میٹھا سوڈا) 10تولہ' سنگجراحت 5تولہ' رال سفید 2تولہ سفوف بناکر امیزش کریں 1ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

**فوائد:**

عضلاتی اور قشری تحریک میں کیس سے خون کے اخراج کو روکنے اور تحلیل میں بچانے کے لیے مجرب ہے۔

نوٹ: اعصابی رطب مرکبات کھار و شیریں ہیں معالج کا اولین فرض ہے کہ دل کی حرکت سے معدہ کے زہر کا اندازہ لگائے اور اس کے بالضد غذا دوا تجویز کرے اعصابی اور عضلاتی ترشی کا تریاق بنتی ہے اسی طرح کھار

الکلی کا تریاق ترشی ہے جیسے چونے کا تریاق نمک ہے اور نمک کا تریاق چونا (سودا) پیدا کرنے والی غذا ودا ہے۔

تنقید:

فرنگی طب (ایلوپیتھی) کا مشن ہی نہیں کہ کسی مریض کو صحت کی طرف لایا جاوے لیکن جن حکماء کی طب سچی ہے وہ بھی ان حقائق سے واقف نہیں ہیں یعنی سرمایہ دار اور حکیک کاروں والے معالج کسی اہل علم والے سے علم طب حاصل کرنا اپنی ہتک سمجھتے ہیں کئی لوگ آفیسری کا فخر اور انگلش علم کی تربیت سے بھرے ہوئے ہیں علم طب سے بہرہ ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بہت بڑے حکماء اور عظیم ہستی خیال کرتے ہیں اونچی دکان پھیکے پکوان سب سے انجان خالی مکان۔

## ادویات کھانے کے قابل بنانا (شُدھ کرنا)

لطیف کرنا:۔

جب ادویات کو لطیف کرنا مقصود ہو اس کو پانی میں حل کر کے تین دفعہ مقطر لیں اور خشک کریں مثلاً" ادویات کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں کچھ دیر پڑا رہے اس کو روئی کی بتی بنا کر کنارے پر رکھیں نیچے دوسرا برتن رکھیں تمام پانی کے راستے گزار کر آگ پر خشک کریں نیچے دوا برآمد کریں۔

نمک بنانا:۔

جس بوٹی یا ہڈیوں کا نمک درکار ہو اس کو جلا کر راکھ کریں پانی میں حل کریں ہر روز ہلاتے رہیں 10 یا 15 یوم کے بعد مقطر لیکر سٹیل کے برتن میں ڈال کر آگ پر خشک ہونے دیں کسی دو پیالوں میں دوا بند کریں چولہے پر رکھیں نیچے آنچ جلائیں اوپر ایک کپڑے دیسی کا ٹکڑا آٹھ تہ والا پانی میں تر کر کے رکھیں کبھی کبھی پانی اور ڈال دیا کریں

تین یا چھ گھنٹہ عمل کریں بعد سرد ہونے پر دوا نکال لیں اوپر والے جوہر محفوظ کریں۔

## کشتہ بنانا

جس دوا کا کشتہ بنانا ہو اس دوا کے مزاج کے بالضد دوا یا بوٹی کا نغدہ بنا کر درمیان دوا رکھ کر گل حکمت کرے دوا کے درجہ کے لحاظ سے اوپلوں کا وزن دیکھ کر کسی گڑھے میں آگ دیں آگ سرد ہونے پر دوا نکال کر سحق کر کے کام لیں اوپلوں کا وزن دس تولہ سے بڑھا کر ایک من بھی ہو سکتا ہے (عقل کو لطیف کرنا حکمت ہے)

مدبر کرنا:۔

بہت سی ادویات دیسی گھی یا حیوانی شحم (چربی) میں ایک گھنٹہ تا چالیس گھنٹہ پکایا جاتا ہے موجودہ دوا کی اہمیت اور طاقت کا اندازہ لگا کر پکانے کے وقت لگائیں۔

ورقیہ:۔

(قشری حار) چربی گائے میں بارہ گھنٹہ تل کر بارہ گھنٹہ سحق کر کے کام میں لائیں 1تولہ میں نمک شیشہ دس تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے مثل غبار کریں 1رتی تا1ماشہ مکھن یا بالائی دودھ سے کھلا سکتے ہیں ریح کی علامات کے لیے ہے۔

## شنگرف

(عضلاتی یابس) ورقیہ بالا کے طریقے پر مدبر کریں ایک تولہ پھٹکری سرخ 5تولہ ملا کر خوب بارہ گھنٹہ کھرل کریں 1رتی تا1ماشہ چائے میں حیوانی روغن ملا کر کھلانے سے بلغمی اور سوداوی علامات پر مصفی خون اور تحریک پیدا کرنے میں مجرب ہے۔

## گندھک مدبر (قشری حار)

ایک پاؤ حصہ گندھک دو پاؤ حصے نمک سفوف بنا کر ہلکی آنچ پر ایک گھنٹہ پکائیں بعد پانچ کلو پانی ڈالیں اور چھ گھنٹہ پکائیں بعد دھو کر صاف کریں خشک ہونے پر کام میں لائیں 1تولہ میں 5تولہ نوشادر لطیف بارہ گھنٹہ سحق کر کے 1رتی تا ماشہ تک دودھ سے کھلانے پر سودا ریح کے سدے صاف ہو کر خون صالح پیدا کیا جاسکتا ہے مثلاً" چنبل کنٹھ مالا' تبخیر معدہ گنٹھیا' اختناق الرحم' بند نزلہ زکام وغیرہ پر مجرب ہے۔

**ترپھلا:۔**

(عضلاتی یابس) ہلیلہ بلیلہ آملہ کو کہتے ہیں ہم وزن جوکوب کر کے روغن السی میں ایسے پکائیں جیسے سوجی دیسی گھی میں تل کر حلوا بناتے ہیں۔ 2تا4ماشہ عضلاتی قہوہ سے کھلانا اعصابی (آتشکی) علامات پر مفید ہے۔

**ہلدی:۔**

(قشری حار) ہلدی کو قدرے توڑ پھوڑ کر حیوانی روغن میں تل کر باریک کر کے کام میں لائیں۔

**فوائد:**

1تا3ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا غدی اور عضلاتی سوزشی علامات کے لیے مجرب دوا ہے ہلدی کی تعریف کے لئے ایک کتاب لکھی جاسکتی ہے ایک ماہر فن طبیب اس دوا سے ہزاروں کام لے سکتا ہے عفونت معدہ اورام وغیرہ کو مفید المجرب دوا ہے۔

**بیش مدبر:۔**

(غدی بارد) میٹھا تیلیا کو مدبر کرنے کے لیے 5تولہ کو ایک کلو دودھ میں پکائیں جب

کھویا صابن جاوے دھوکر پھر تازہ دودھ بدل دیں لیکن بھاپ سے بچیں۔ نرم دھوکر گھوٹ کر خشک کریں تیار ہے 1تولہ میں بیس تولہ پھٹکری سرخ ملاکر گھنٹہ خوب سحق کرکے 1تا4رتی قشری تحلیلی علامات ابتدائی پرزور اثر کی دوا ہے مثلاً" وجع المفاصل نقرس چھپاکی صفراوی بخار وغیرہ پر مفید ہے جب ورم پختہ ہوجائے ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

روغن:۔

جس دوا کا روغن بنانا مقصود ہو رات کو پانی میں بگودیں صبح پانی میں جوش دیں اور روغن کنجد ملاکر پکاتے رہیں جب صرف روغن رہے تو تیار ہے جس دوا میں بنائیں وہی اس کا مزاج ہوگا۔

کشتہ مرجان:۔

(مخاطی عضلاتی) گل سرخ تازہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے چند اوپلوں کی آگ دیں سحق کرکے محفوظ رکھیں ضعف قلب کے مریضوں کو مکھن میں 1تا4رتی کھلانا مجرب ہے۔

کشتہ بیخ مرجان:۔

(مخاطی بارد) مونگا کی جڑ ہے 10تولہ کو کوزی میں بکری کا دودھ ڈیڑھ کلو کے ساتھ 5کلو کی آگ دیں صبح سفوف بناکر محفوظ رکھیں۔ 2رتی تا1ماشہ مکھن میں کھلانا مولد خون ہے کثرت حرارت کے مریضوں کو کھلانا مفید ہے۔

کشتہ سکہ:۔

(مخاطی عضلاتی) پاؤ سرب کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں چرخ پر اوپر برگ کیکر ڈالتے اور کسی لوہے کے حامن دستہ سے گھوٹتے رہیں کہ پوڈر ہوجاوے کوزی میں بند کرکے دس کلو کی آگ دیں اگر کوئی کمی محسوس ہو تو نغزو برگ کیکر کے درمیان آگ دیں بہت اعلی قسم کشتہ سرب ہے 1تا2 رتی مکھن میں کھلانے سے قشری اور

اعصابی مریضوں کو بہت مفید ہے مثلاً" شوگر جریان سرعت انزال وغیرہ کے لیے اور استرخائی علامات پر مفید ہے۔

کشتہ قلعی:۔

(مخاطی بارد) قلعی حسب ضرورت لیکر کاغذ کے مانند پترہ بنا کر چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں گیرو میں رنگین کریں بوری کو بچھا کر اوپر ٹکڑے بچھادیں بوری لپیٹ کر رسی سے خوب باندھیں ہوا سے بچا کر آگ لگادیں سرد ہونے پر کشتہ سفید چن کر سفوف بنا لیں 1 تا 2 رتی مکھن میں کھلانے سے قوت نباتی بحال ہوتی ہے استرخائی علامات پر کھلانا جسم کو مضبوط کر کے ضعف قلب پر مفید ہے۔

طلق:۔

(ابرک سیاہ) کو باریک کر کے قدرے تیزاب گندھک لگائیں اور کوزی میں بند کر کے دس کلو کی آگ دیں کشتہ ہوگا دس پانی دھولیں اگر اس کو بوٹی ہزاردان کے پانی میں سحق کر کے اس کے نغدہ میں بند کر کے دوسری آگ دیں بہت لطیف کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد:

قشری اور اعصابی علامات پر اکسیر اعظم مفید دوا ہے۔

کشتہ گاؤدنتی:۔

(ہڑتال سفید) (عضلاتی یابس) ہڑتال سفید کے ٹکڑے چھوٹے کریں برگ نیب کے نغدہ میں بند کر کے حسب ضرورت اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر سفوف بنائیں 2 رتی تا ایک ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا اعصابی اور مخاطی حمیات پر مفید ہے عضلاتی نزلہ چپلا وغیرہ سے ملا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔

کشتہ عقیق:۔

(عضلاتی یابس) چاندی کو چرخ دیکر عقیق کے ٹکڑے ڈالیں کہ ڈوب جائیں کچھ

وقت میں سفید ہو کر پھول کر نرم ہو جائیں گے بعد آب گلاب میں تین یوم سحق کرکے گلاب کے ٹکڑے میں کوزی میں بند کرکے 5کلو کی آگ دیں ایسی تین آنچ مکمل کریں ہربار سحق کرلیا کریں اعصابی تسکینی علامات پر فولاد کے ساتھ کھلانے سے عضلاتی تحریک پیدا ہو کر صحت ہو جاتی ہے ڈیڑھ رتی مکھن یا ایک رتی مکھن یا قہوہ میں گھی ملاکر کھلانے سے شوگر' جریان' سرعت اور جلدی امراض کے لیے مفید ہے۔

کشتہ نیلا:۔

(عضلاتی یابس) جست کو چرخ دیکر نیلا کو ڈلی ڈبو رکھیں کچھ وقت تلنے سے سفید ہو گا بعد میگنیشیا سلفاس ڈیڑھ کلو کوزی میں بند کرکے 5کلو اوپلوں کی آگ دیں نصف رہے گا اس دابو میں نیلا 2تولہ کی ڈلی ۔بند کرکے 5کلو اوپلوں کی آگ دیں نیلا بغیر زنگار تیار ہے کشتہ نیلا ایک حصہ طباشیر نقرہ 5حصے ملاکر خوب سحق کریں 1تا4رتی کسی مناسب اشیاء میں گھی ملاکر کھلائیں گویا آتشکی زہرتریاق ہے مثلاً" نامردی'ایڈز'ضعف جگر'بخش'شوگر'جریان وغیرہ کے لیے اکسیر اعظم قابل قدر دوا ہے۔

اربعہ کیفیات عمل کیمیا:۔ سرد اشیاء قائم کرتی ہیں خشک اشیاء سخت کرکے بربری کرتی ہیں گرم اشیاء صاف و تحلیل کرتی ہے تر(کھاری) اشیاء نرم وجاری وروغن بناتی ہیں یہی عمل انسان پر بھی ہوتا ہے۔

اکسیر:۔

عضلاتی یابس) کشتہ فولاد سفوف ز-بق' شک اعلیٰ ہم وزن کل چھ تولے آب مقطر لیموں میں سات یوم خوب سحق کریں (رس پلاتے جائیں) بعد خشک ہونے پر تیزاب ایک تولہ میں کھرل کرکے غلولہ بنالیں کوزی ڈیڑھ کلو نمک کے درمیان کپرمٹ لگاکر خشک ہونے پر پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں صبح سرد ہونے پر نکال کردوا کو بن

پانی دھو ڈالیں اول پارہ کو تیزاب شورہ میں بالو جنتر سفوف بنا کر دس پانی دھولیں۔

**فوائد:۔**

اکسیر ایک تولہ طباشیر سات تولہ خوب کھرل کر کے مثل غبار ایک تا2 رتی انڈوں کا حلوا میں کھلائیں اعصابی تسکینی علامات پر تحریک عضلاتی پیدا کرنے میں تریاق ہے مثلاً" نامرد' ضعف جگر' بھس کثرت' بول شوگر' جریان وغیرہ پر استعمال کرائیں عضلاتی مرغن غذا کھلائیں۔

**اکسیر:۔**

(عضلاتی یابس) نیلا کشتہ جست والا سفوف' ز۔بق سم الفار ہم وزن ملا کر اکسیر بالا کی ترکیب پر بنائیں خوراک کا وزن کم کرنے کے لیے ایک اور دس کی نسبت سحق کرلیں قند سفید یا طباشیر میں کر سکتے ہیں اکسیر گر کہتے ہیں نوشادر کا پختہ روغن میں ایسی اکسیرات کو تشدید دیکر کس ادنی دھات کو اعلی کر سکتے ہیں۔

**کپر منٹ:۔**

سرخ مٹی کچی کچی ڈیڑھ کلو آب کلیجی پاؤ' گڑ پاؤ' سوہاگہ سفید سفوف 5تولہ' زنگار لوہا 10تولہ' سفوف بنا کر خوب کوٹیں ساتھ پاؤ روئی ملا کر دو دن قدرے پانی ڈال کر کوٹتے رہیں تیار ہے کپروٹی مٹی کے لیے اس سے اعلیٰ کپر منٹ مٹی نہ ہوگی جس دوا پر لگائیں بعد اچھی طرح سوکھ جائے پھر آگ دیں سنیاسی عبدالخالق اپنی قلم بیاض میں لکھتے ہیں اکسیر مرتب کرنے کے لیے علم کیمیا حاصل کرنا لازم ہے ورنہ دولت ضائع کرنا گناہ ہے۔ مثلاً" جسم' نفس' روح' چھوڑ ہر ایک تو علیحدہ تیار کریں۔

**جسم:**

ایسا بنے کہ آگ میں وزن برابر رکھے شعلہ نہ دے۔

**نفس:**

پختہ رنگین روغن بننے کے قابل ہو آگ برداشت کرے سنڈ بھی نہ ہو۔

روح:

نہ اڑے نہ وزن میں کم ہو آگ پر قائم رہے چمک بنائے۔

چھوڑ:

ذوالنفوس کو کہتے ہیں پختہ روغن ہو اکسیرات کو تشویہ پر موم کرے غواص کے قابل بناوے یا چار جز مکمل کرنے کے بعد کچھ امید اللہ کے فضل سے ہو سکتی ہے جتنی معلومات ہوئی ہیں حاضر خدمت ہیں یار زندہ صحبت باقی علماء اور طبی علوم رکھنے والے حضرات سے اپیل ہے کہ ہماری ریسرچ تحقیق میں اگر کہیں کسی قسم کی کوئی غلطی یا بے راہ روی نظر آئے تو ازراہ کرم ضرور نشان دہی کریں ہم آپ کی تنقید اور مشورے کے تہہ دل سے ممنون و مشکور ہونگے تاکہ اگلی اشاعت میں صحیح کردی جائے۔

ہمارا فرض:

ہماری تصنیف کو پڑھنے و علم طب سیکھنے والے حضرات تشریف لاکر مفت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

مستند و رجسٹرڈ بی۔ ون کلاس صدر انجمن تجدید طب اسلامیہ رجسٹرڈ۔ اوکاڑہ پاکستان

# اسلامی تہذیب کو تباہ کرنے کی ناپاک فرنگی سازش

جو لوگ اسلام سے بغض رکھتے ہیں اور دوسروں کو فریب دیتے ہیں وہ عذاب الہٰی میں جکڑے جاتے ہیں تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کی بین الاقوامی پالیسی سے آگاہ کیا جاتا ہے فرنگی میڈیکل سائنسدانوں نے تہیہ کر رکھا ہے کہ دنیا کے تمام مسلمانوں کو دینی و دنیاوی تعلیم اور صحت سے محروم اور صالح اعمال اور

دیگر تمام خوبیوں سے نہ صرف محروم رکھاجائے بلکہ ذہنی و جسمانی طور پر مسلمانوں کو ناکارہ بنادیا جائے زندگی کے ہرمیدان میں انگریزی طریقہ کار کو رائج کرایا جائے جس ثبوت یااندازہ اس طرح کرسکتے ہیں کہ آج سے 50سال پہلے کا انسان جس قدر ذہنی و جسمانی اور ایمانی توانائی رکھتا تھاآج اس سے 90فیصد کمزور اور ناتواں ہے ذہنی بیماری میں اس طرح مبتلا ہے کہ انسان جھوٹ فریب اور حرام کی کمائی کی طرف راغب کیا زہریلی غذاؤں کو خوبصورت شکل اور دیدہ زیب لیبل میں پیش کیا پبلسٹی اسقدر تھی کہ خاص وعام بغیر سوچے سمجھے خریدنے اور استعمال کرنے لگا خواتین کو تیز اثر ادویات جو حقیقت میں ان کے اندرونی جسم کو کمزور کرنے والی ہیں استعمال کرنے کے طریقے سکھائے تاکہ ان کے بطن سے پیدا ہونے والی نسل ناتواں ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور پیدا ہو۔

ڈیزائن فیشن سوسائٹی اور امیج کانام دیکر وقار باپردہ اور معزز خواتین کو بے پردہ کیا اور یہودی لباس پہنواکر جسم کی نمائش کی جاری ہے جس پر پورا اترنے کی دوڑ دھوپ میں انسان اس قدر مصروف ہوگیا ہے کہ وہ اپنے عزیز کی خیریت تک پوچھنے نہیں جاسکتا یہاں تک کہ خود اپنے گھر سے کسی فرد کو کسی تکلیف میں اس کی مدد کرنے سے کتراتا ہے ایسا شخص اپنے بچوں اور بہن بھائیوں کی ذہنی تربیت کیا کرسکے گا۔

نتیجہ یہ کہ اس کے بچے طبعی خوراک کھاناتو ایک طرف بھول رہے ہیں آجکل جولوگ غیر ممالک میں کمائی کرنے کی غرض سے جاتے ہیں وہ آنے والی نسلوں کو کیسے بتاسکے گاکہ طبعی کھانے کیا ہیں مثلاً" دیسی گھی شہد خالص دودھ اناج اور پھل وغیرہ جس سے صحت ہمیشہ قائم رہتی ہے جب ان چیزوں سے انسان محروم ہوجائے تو وہ موذی امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ فرنگی میڈیکل سائنس دانوں کی منشاء ہے کہ ادویات کی تجارت کو فروغ دیاجائے قدرتی غذاؤں سے وہی لوگ واقف تھے جو

آج سے 50سال پہلے سادہ لباس اور زود اثر مقوی قدرتی غذاؤں اور خوراک جو جسم کی پرورش کے لیے قدرتی نعمت تھی اس سے انسان کو محروم کیا جارہا ہے۔

## پسند اپنی اپنی

## مزاج اپنا اپنا

جرمن چین دیگر ایسے ممالک ہیں جنہوں نے فرنگی طب (ایلوپیتھی) کو قبول نہیں کیا کیاوہ سب بیمار ہیں نہیں بلکہ اربوں کی ادویات (میڈ۔سن) درآمد کرنے سے بچے ہوئے ہیں اور وہ قومیں صحت مند بھی ہیں اب ڈاکٹر لوگ بھی اس حقیقت کو اعتراف کرتے ہیں کہ ایلوپیتھی میڈ۔سن لگاتار استعمال کرنے سے اس کی مضر اثرات انسانی جسم میں کئی نئی بیماریوں کو جنم دیتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ آخران باتوں سے کیسے بچا جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم بچوں کو بلکہ خاص طور پر بچیوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں جن چیزوں کی اسلام اجازت نہیں دیتا ان سے بچیں سوچیں کہ اگر اسلام نے عورت کو باپردہ پابند کیا ہے تو اس میں ایک خاص حکمت ہے عورتوں مختصراور عریاں لباس پہنا کر مردانہ کھیلوں میں شامل کرنا عورتوں مردوں کا ساتھ کھیلنا اچھل کود کرنا دیکھنا نہ صرف بے حیائی ہے بلکہ گناہ کبیرہ ہے اور مردوں کے اپنے حق میں بہت برا ہے۔ مثلاً" عورتیں فیشن میں جتنا اسراف کرتی ہیں کہ عام آدمی رات دن ایک کرکے بھی پورا کرنے سے قاصر ہے ویڈیو گیمز بلیرڈ کلب وغیرہ نے بچوں کے ذہن کو اس قدر بدل دیا ہے کہ اصل ذمہ داری کی جانب ان کا دھیان ہی نہیں جاتا آگے چل کر یہ نوجوان اپنی ذمہ داری کیا سنبھال سکیں گے اچھی سوچ کے لیے ذہن کا تندرست ہونا ضروری ہے جو اچھی اور خالص طبعی غذا ودوا کے کھانے اور پرہیزگاری سے ہی ممکن ہے کہ مسلمان تب ہی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے آئیں ہم لالچ اور حرص کو چھوڑ کرعوام کی اچھی اور صحت بنوانے کے لیے کوشش کریں اور بی وقت میں اسلامی احکام پر چلتے

ہوئے اس مشن میں شامل ہونے والوں کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔

# نسخہ کیمیا برائے روحانی امراض

حضرت علامہ شبلی نعمانی نے ایک حکیم سے کہا مجھے گناہوں کا مرض ہے اگر اس کی دوا آپ کے پاس ہو تو عنایت فرمائیں یہاں تو یہ باتیں ہو رہی تھیں اور سامنے میدان میں ایک شخص تنکے چننے میں مصروف تھا اس نے سر اٹھا کر کہا جو تجھ سے لو لگاتے ہیں وہی تنکے چنتے ہیں شبلی یہاں آؤ میں اس کی دوا بتاتا ہوں۔ حیاء کے پھول صبر شکر کے پھل عجز و نیاز کی جڑ غم کی کونپل سچائی کے درخت کے پتے ادب کی چھال حسن واخلاق کے بیج یہ سب لیکر ریاضت کے ہاون دستہ کوٹنے شروع کرو اور اشک پشیمانی کا عرق ان میں چالیس دن ملاتے اور سحق کرتے رہیں ان سب کو دل کی دیگچی میں بھر کر شوق کے چولہے پر رکھ کر پکائیں جب پک کر تیار ہو جائے تو قلب کی صافی میں پن اور شیریں زبان کی مشک ملا کر محبت کی تیز آنچ دینا جس وقت تیار ہو جائے تو اس کو خوف خدا کی ہوا سے ٹھنڈا کر کے استعمال کرنا۔ حضرت شبلی نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو وہ دیوانہ غائب ہو چکا تھا۔

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل
وہ دکان اپنی بڑھا گئے

جیسی کرنی ویسی بھرنی کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

# مریضوں کو کھانے پینے کی ہدایت

ترمذی اور ابن ماجہ سے عتبہ عامر جہنی سے روایت ہے۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ﷺ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو کیونکہ خدا پاک انھیں کھلاتا پلاتا ہے۔ قارئین اطباء نے اس حدیث کے مضمون پر سوچنا شروع کیا کہاں چند لفظوں میں جو حضور ﷺ کی زبان سے نکلے کتنی حکمتیں پوشیدہ ہیں بالخصوص معالجین کے لیے تو بے شمار ہیں اگر غور کریں ہم چند ایک بیان کرتے ہیں کھانے پینے کی خواہش کم ہونا اس کا سبب مریض کی طبیعت کا مرض کے مجرنے میں لگ جاتا ہے بھوک کی خواہش ختم ہونا اس کا سبب حرارت عزیزی کی کمی ہے یا معدہ کا بے حس ہو کر غذا کو جذب نہ ہوتا یا دیگر کوئی بھی وجہ ہو ایسی صورت میں مریض کو غذا دینے کی طرح مناسب نہیں بھوک اعضاء کے غذا طلب کرنے کا نام ہے مریض کی طبیعت اس غذا کے ذریعے بدل یا تحلیل کا نظم کرے اور معدہ کے دور کے اعضاء سے غذا جذب کرتے رہیں اس طرح غذا کے جذب کرنے کا سلسلہ معدہ تک پہنچتا ہے جس سے انسان میں بھوک کا احساس بڑھتا ہے اور معدہ غذا طلب کرتا ہے جب انسان مریض ہوگا تو طبیعت مرض کے زہر (مادہ) کو پختہ کرکے اس کے نکالنے کی طرف مشغول ہو جائے گی اور طلب غذا اور شربت (پانی) سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر مریض کو غذا یا مشروب کے استعمال پر مجبور کیا جائے تو طبیعت اپنے عمل کو معطل کردے گی اور معدہ مرض کے مادہ کے انضاج واخراج کی بجائے دیے گئے کھانے کو پکانے اور گلانے میں لگ جائے گا۔ نتیجہ غذا سے فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔

## ہوا اور جاندار

انسان کے اندر اعضاء رئیسہ تین ہیں دل دماغ جگر مگر قانون قدرت یہ

ہے کہ ان قدرت کاملہ نے انسان کو چار عناصر سے پیدا فرمایا ہے آگ پانی مٹی ہوا ان چار عناصر میں سے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میں ایک عناصر کم کرکے کام چلاؤں یہ ناممکن ہے ناممکن ہی نہیں بلکہ خدا کے بنائے ہوئے قانون شکنی ہے کائنات میں کوئی شخص بھی اللہ کے قانون کو توڑے گا تو اس کی سزا موت ہوگی آیئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

ایک تندرست انسان کو شیشے کے ایک بکس میں داخل کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں کہ وہ زندہ رہتا ہے یا مرتا ہے اگر زندہ رہا تو پھر انسان انھی تین چیزوں پر انحصار کرسکتا ہے کہ دل دماغ جگر ہی انسانی زندگی کی سلامتی کی بنیاد ہیں اگر وہ مرگیا تو ثابت ہوگا کہ کوئی ایسی چیز ضرور ہے جس کے نہ ہونے کے سبب انسان کی زندگی کا خاتمہ ہوگیا اور اچھی خاصی مشینری بیکار ہوگئی وہ چوتھی چیز ہوا تھی اس کا مقام قلب ہے جس کی وجہ سے انسان زندہ تھا اور بکس اندر وہ اسے میسر نہ آسکی۔ بلغرض کوئی یہ کہے کہ اللہ کے امرنے اسے زندہ کیوں نہ رکھا حالانکہ اللہ اپنے امر کو انسان میں منتقل کرنے کیلئے کسی کا محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے قانون کے خلاف نہیں کرتا

# ایلوپیتھک طب کے نقصانات

ایک شخص نے کسی دانشور مسلمان حکیم سے پوچھا کہ حضرت اتنی عقل کہاں سے سیکھی بزرگ محترم نے جواب دیا کہ کم عقل بے وقوفوں سے سوال کرنے والے نے حیرت سے پوچھا وہ کیسے؟ جواب ملا کہ بے وقوف جو کام کرتے ہیں میں ان کے برعکس کرتا ہوں کائنات میں ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے جس کو ہم "بالضد" کہتے ہین فرنگی میڈ۔سن کی تباہ کاریاں اور اس کا آسان حل۔

(1) ذیابیطس (شوگر) مریض کو شیریں اشیاء اور دیسی گھی شہد وغیرہ روک کر

انسولین استعمال کراتے ہیں مریض کے جسم میں صالح رطوبت کی کمی ہوکر اعضاء پھٹنے شروع ہوجاتے ہیں اور زخم موہری کی شکل اختیار کرجاتے ہیں مریض نابینا ہوجاتے ہیں، ڈاکٹر لوگ مریض کو پاؤں سے کاٹنا شروع کرتے ہیں حتی کہ موت کے گھاٹ اتاردیتے ہیں مال ڈاکٹروں کا بنتا ہے اور جان مریض کی جاتی ہیں حالانکہ یہ مرض میٹھے کامریض نہیں ہے بلکہ یہ رطوبتی مرض ہے اور زیادہ کیمیکل سے یہ مرض ہوتا ہے۔

(2) دل کے والوفیل ہونے پر طرح طرح کی اینٹی بائیوٹک (INTIBIOTIC) اور طرح طرح کے انجکشن سکون قلب کے لئے لگائے جاتے ہیں امراض خون میں کوئی ایک زہر پیدا ہونے سے لاحق ہوتے ہیں ان امراض کو پختہ (مزمن) کردیا جاتا ہے یہی زہر معدہ کو متاثر کرتی ہے مریض کو دل کا آپریشن کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر مریض آپریشن پر پھنس گیا تو لاکھوں ہزاروں روپے تو ضائع ہوتے ہیں مریض جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اگر مریض بچ جائے تو دوبارہ بائی پاس آپریشن کرکے مریض کو بیکار کرکے گھر بھیج دیا جاتا ہے مریض آخر کار قوت مدافعت (IMMUNITY) کھوکر راہی ملک عدم ہوجاتا ہے۔

(3) کینسر: (Cancer) ہمہ قسم اورام کو ڈاکٹر کینسر بولتے ہیں ڈاکٹر لوگ باربار آپریشن کرکے عضو رئیسہ جس میں زہر موجود ہوتا ہے اس کو فنا کردیتے ہیں مریض دنیا چھوڑ جاتا ہے۔

(4) عضلاتی قشری اورام بوڑھے شخص کو مثانہ اور گردوں میں پیدا ہوتے ہیں مریض کا پیشاب بند ہوجاتا ہے مگر ڈاکٹر حضرات سوزش واورام کا علاج کرنے کی بجائے ان اورام کو کاٹ دیتے ہیں پیشاب بند کا علاج نالی سے کرتے ہیں، حالانکہ پیشاب آور دواء سے مقصد حاصل ہوسکتا ہے؟ کچھ دن پیشاب صحیح آتا ہے مگر کچھ عرصہ بعد اسی موجودہ زہر سے ورم دوبارہ پیدا ہوجاتے ہیں کیونکہ خون سے بیماری کا

باعث بننے والا مادہ خارج نہیں ہوا(بالضد علاج سے موجودہ زہر کے بالضد خلط پیدا کر کے زہر کا اخراج کیا جاتا ہے)۔

قضیب کے اندر سوراخ کر کے یا پائپ سے پیشاب کا اخراج مصنوعی ہے جس عضو میں خرابی کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو اس کی خرابی کو چھیڑا ہی نہیں جاتا لہٰذا متعلقہ عضو میں خرابی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اوزاروں کے استعمال سے زخم ہو کر کینسر بن جاتا ہے بعض مریضوں کے مقعد میں سوزش سے پاخانہ بند ہو گیا یعنی سوزش کے بڑھنے سے جگر اور تلی کے اورام بھی پیدا ہونے لگے حتیٰ کہ کچھ دنوں میں مریض ضعف قلب کی وجہ سے ختم ہو گیا۔ ایسے مواقع پر فطری عمل کے مطابق (صالح رطوبت) پیدا کی جاتی تو کسی آپریشن کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

(5) ناک بند نزلہ وزکام یا سوزش نزلہ مریض کی ناک کی سرجری (SURGERY) کی جاتی ہے چند دن کے بعد ناک واپس سابقہ حالت میں آکر بند ہو جاتی ہے آپریشن سے اور گرم سلاخ سے سرجنوں نے ناک کی ہڈیوں کو جلانا شروع کیا مریض کی جیب خالی کرنے کے ساتھ ساتھ اس کو مستقل مریض بھی بنایا جاتا ہے آپریشن کے مقام پر اجتماع خون ہو کر ورم اس قدر بڑھا کہ مریض کا چہرہ بگڑ گیا۔

(6) گردوں اور پتہ کو نکال کر انکی جگہ دوسرا گردہ وغیرہ پیوند کرنا غلط ہے اگر ہزاروں میں سے کوئی مریض پر پیوندکاری کامیاب ہو جائے تو واہ واہ ہو جاتی ہے اپنڈکس کو فضول وزائد خیال کر کے آپریشن کرنا بہت سے مریضوں کو پس پشت ڈال دینا خدا کی نافرمانی اور کفر میں شامل ہے۔

(7) ٹی بی (T.B) مخاطی اور عضلاتی نزلہ زکام کی خرابی سے زہریلے مواد پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بخار ہو جاتا ہے پرانے بخار اور کھانسی کو ڈاکٹر لوگ ٹی۔بی بولتے ہیں اس کے لئے سٹریپٹو مائی سین پیرامائی سین

انجکشن ہائیڈروکین بلمونول الکوحل ملے شربت بلغم کو خشک کرنے اور بخار کو ڈاؤن کرنے کے لئے استعمال کرائے جاتے ہیں اس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے کیونکہ اس سے حرارت عزیزی میں کمی ہو جاتی ہے۔

(8) دمہ۔ سانس کی تنگی پر ڈیکسا ماریکس ایڈرنالین بیٹنی لان وینٹولین ٹیبلٹ انجکشن اور سیرپ وغیرہ استعمال کراتے ہیں ایسی نشہ آور ادویات سے مریض کو کچھ دیر کے لیے سکون ضرور ہو جاتا ہے یہ تمام ادویات بیماری کے زہر کو مزید پختہ کرتی ہے۔

(9) پیٹ درد میں مسکن ادویات .سکوپان برالجین ہائیوسین کے استعمال سے سوزش اورام پیدا ہوتے ہیں اور جانی ومالی نقصان ہوتا ہے۔

(10) خارش کو ڈاکٹر لوگ صرف خارش کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس کے اسباب سے وہ واقف نہیں ہیں لنکوسین کینا کارٹ ڈیوڈیکاڈران کلورو فیرا مین نشہ آور انجکشن ٹیبلٹ استعمال کراتے ہیں زہر کچھ دن دب جاتا ہے اور موجودہ زہر مزید تعفن ہو کر کئی گنا اور بڑھ جاتا ہے مریض بہت سے اور کئی علامات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اینٹی بائیوٹک مثلاً" ا-مپی کلاکس' پین برٹین' ا-مپلس وغیرہ انجکشنوں سے مریض کے مرض کو ایسا بگاڑ دیتے ہیں کہ مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایلوپیتھک ادویات میں اپنا سرمایہ ضائع کرتا رہتا ہے ایسی ادویات کے نقصانات کا ڈاکٹر حضرات خود بھی اعتراف کرتے ہیں ایلوپیتھک طب کو حکومت کی سرپرستی ہونے کے باوجود کروڑوں روپے کے زیاں پر بھی عوام دن بدن کمزور اور بیمار ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد علی ظفر۔ ڈاکٹر محمد رشید اجمل

## عقل سلیم کے لیے

اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ۔ یعنی یہ لوگ مثل جانوروں کے ہیں جو حق وباطل میں تمیز نہیں کرسکتے بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور انہی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے۔ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَایَعْقِلُوْنَ (قرآن حکیم) ترجمہ۔ یعنی جانوروں سے بھی بدتر خدا کے نزدیک وہ گونگے بہرے لوگ ہیں جو حق وباطل کی عقل نہیں رکھتے۔ (تشریح) اللہ تعالیٰ نے اس آیات مبارکہ میں اس بات کی تشریح فرمائی ہے کہ بعض انسان جانوروں کے شمار ہیں بشکل ظاہری تو انسانوں کی طرح ہیں لیکن حقیقت میں وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں بعض لوگ کبر کی وجہ سے حق بات کو ٹال کا اپنے ذاتی مفاد کے لیے باطل کو اپنا لیتے ہیں۔ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کا انکار کرنا کفر ہے

# انسانی حالات اور قانون قدرت

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے جو بھی ہے لیکن مصیبت اور خوشحالی کا اندازہ قرآن مجید میں آیات مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ترجمہ: اور نہیں رب تیرا ظلم کرتا ہے اپنے بندوں پر انسانوں پر جو مصیبت اور ظلم ہوتا ہے وہ اپنے کیے کا صلہ ہوتا ہے قانون قدرت میں کبھی تبدیلی نہیں آتی اگر وہ چاہے تمام انبیاءؑ کے تذکرے جو قرآن حکیم میں مذکور ہیں یہ سب متقی لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں نیک کو نیکی کا صلہ ملتا ہے اور برے کو برائی کا اللہ تعالیٰ نے اول سورۃ فاتحہ میں فرمایا ہے نیک لوگوں کا راستہ اپناؤ اور برائی سے بچو کیونکہ ان کو اللہ دوست نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو اس دنیا میں وہ فساد نہیں چاہتا بلکہ امن وامان چاہتا ہے تمام مخلوق اس کی مرضی سے زندہ و آباد ہے اور ہر مخلوق اربعہ عناصر (ہوا۔ پانی۔ آگ۔ مٹی) سے زندہ ہے اگر

وہ قادر ایک عنصر کی کمی کردے تو ایک سانس لینا بھی دشوار ہوجائے عوام پر ظلم کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا قانون قدرت پر زندگی گزارنا ہی بہتر ہے اس لیے کسی دین اسلام والے کی دوستی اور کچھ وقت اللہ تعالیٰ کی محبت والوں کی محفل میں گزارنا ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ علموں باج جو کرے فقیری۔ کافر مرے دیوانہ ہو

طبی علم کے بغیر علاج معالجہ کرنا گناہ عظیم ہے بسیار خوری مریضوں کے لیے ظلم کی مترادف ہے سیدھی راہ سے بھٹکنے والے غیر طبعی موت مرتے دیکھے ہیں ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان برحق ہے کہ انسانوں کی پیوند کاری نہ کریں درختوں پھولوں بیلوں کو لگائیں تو پھر فرنگی طب کی سرجری کا اپنانا انسانی جسم پر ستم ظریفی نہیں تو اور کیا ہے قرآن حکیم قیامت تک ہر شعبہ کے لیے رہنمائی کرتا رہے گا۔ یہی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ نمک قدرتی اور شہد انسانی زہروں کا تریاق ہے جس پر تمام اسلامی اطباء متفق ہیں حیوانی روغن (دیسی گھی) میں قدرتی توانائی ہے جو ہر خاص و عام جانتا ہے پھر ایلوپیتھک ڈاکٹر حضرات ان سو فیصد اشیاء کو استعمال کرنے کا مشورہ کیوں نہیں دیتے بلکہ ان سے عوام کو روکتے ہیں قدرتی معدنی نمک کو روک کر مصنوعی نمک استعمال کرنے کی تنبیہہ کرتے ہیں کیا اس سے صاف ظاہر نہیں کہ یہ حضرات خلق خدا کی صحت ہاتھوں سے لوٹ کر بھی بیماری اور گناہ کی دلدل میں دھکیل رہے ہیں۔ ہم دنیا کو لاکھوں روپے کے چیلنج کے ساتھ لکھتے ہیں کہ ہمارا طریقہ علاج سو فیصد کامیاب اور مرض کو جڑ سے ختم کرنے والا ہے آزمائش شرط ہے ہمارے ہاں سینکڑوں لاعلاج مریض صحت یاب ہوچکے ہیں نہ ماننے والے آزمائش کرکے دیکھ لیں۔

معلم طب حکیم فیض محمد فیض

صدر انجمن تجدید طب اسلامیہ رجسٹرڈ۔ اوکاڑا

# اعتراض

سوال: جو لوگ ہماری اسلامی طبی تصانیف پر اعتراض کرتے ہیں کہ جسمانی اناٹومی کو کیمسٹری فزکس انگلش ٹائپ پر کیوں نہیں وضع کیا گیا دیسی ادویات کلونجی کٹھ شیریں سنائکی شہد کے مزاج کیوں نہیں مقرر کیے گئے۔

جواب: یہ ہے کہ اسلام میں ہرکام اور چیز کی حدیں مقرر ہیں اور کسی کو یہ اختیار نہیں کہ ان حدوں کو توڑے یا تجاوز کرے سب چیزوں کے مزاج اللہ تعالیٰ نے مقرر کردیئے ہیں یہ کبھی تبدیل نہیں ہوتے ہر دوا غذاء کی خدا نے درجہ بندی ان کی شان وشوکت اور فضیلت کے مطابق قائم کردی ہے جو اس میں رد وبدل یا کمی بیشی کرے گا سزا کا مستحق ہوگا ٹھکانہ اس کا جہنم ہوگا قانون قدرت کی نفی کرنے والے اپنی پیشانی پر سیاہ داغ لیے پھرتے ہیں۔ نمبر۱۔ انسانی جسم ہم نے القرآنی آیت مبارکہ کے مطابق بیان کرنا ہے نمبر۲۔ اسلامی شفا بخش ہیرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرناوکرواناہے۔ جن کی فضیلت اللہ تعالیٰ خود بڑھائے (ہر مرض کی شفاء بیان فرمائے) ان کا ایک مزاج بیان کرکے باقی سات حصے ان کے فوائد میں کمی پاتا ہے۔

انشاء اللہ فیض الاسلام المفردات کتاب میں اسلامی طبی تحقیق کے مطابق غذا دوا کے مزاج وفوائد فطری عمل پر لکھے جائیں گے (تمت بالخیر) زندہ یار صحبت باقی بندہ کو دعائے خیر سے محروم نہ کریں۔

حکیم علی ضیاء